Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़

روزنامہ عوامی نیوز

کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

Pages-12 ● شمارہ:277 ● جلد:12 ● KOLKATA ● Thursday, 16th October, 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● بمطابق ۲۳ ربیع الآخر ۱۴۴۷ھ ● جمعرات، ۱۶/ اکتوبر ۲۰۲۵ء ● کلکتہ

آفات میں 70 ہزار لوگ بے گھر ہوئے، مرکز نے ایک پیسہ بھی نہیں دیا

دارجلنگ سے ممتا کا دھماکہ، وزیر اعلیٰ نے تباہی پر دارجلنگ میں ایک انتظامی میٹنگ کی

دارجلنگ، 15/ اکتوبر: شمالی بنگال کے کئی اضلاع میں شدید بارش اور ہڑپہ کے جنگلات میں تباہی ہوئی ہے۔ اس بارش سے دارجلنگ کا ایک بڑا علاقہ تباہ ہو گیا ہے۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی صورتحال کا جائزہ لینے کے لئے شمالی بنگال میں ہیں۔ آج بدھ کو وزیر اعلیٰ نے اس آفت پر دارجلنگ میں ایک انتظامیہ کی میٹنگ کی۔ وہیں انہوں نے مرکزی حکومت کو نشانہ بنایا۔ انہوں نے کہا کہ اس قدرتی آفت میں 70,000 لوگ بے گھر ہو گئے ہیں۔ جبکہ مرکز نے ایک پیسہ بھی نہیں دیا۔ اس پر انہوں نے غصے کا اظہار کیا۔ دارجلنگ میں میرک سمیت کئی مقامات پر مٹی کے تودے گرنے سے تباہی ہوئی ہے۔ کئی سڑکوں کو نقصان پہنچا ہے۔ ہنوز راحت اور بچاؤ کا کام جاری ہے۔ وزیر اعلیٰ نے اس دن کہا کہ 70,000 لوگ اس آفت سے متاثر ہوئے ہیں۔ شمالی بنگال میں اس آفت میں کل 32 لوگوں کی جان چلی گئی ہے۔ بارش، لینڈ سلائیڈنگ اور طوفانی سیلاب نے دارجلنگ، کالیمپونگ، علی پور دوار، جلپائی گوڑی اور کوچ بہار کے کئی علاقوں میں پانی بھر گیا ہے۔ آفت کے بعد سے انتظامیہ اور ڈیزاسٹر مینجمنٹ ڈیپارٹمنٹ کا عملہ راحت اور بچاؤ کے کاموں میں مصروف ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ وزیر (باقی صفحہ 10 پر)

طالبان - پاکستان میں پھر شروع ہو گئی جنگ، کرم میں ٹینک تباہ، چوکیوں پر قبضہ، پاکستان کے خلاف ٹی ٹی پی کے دو کمانڈر متحد

کابل، 15/ اکتوبر: افغانستان اور پاکستان کے درمیان چند گھنٹوں کے وقفہ کے بعد منگل کی رات ایک بار پھر خونریز جھڑپیں شروع ہو گئیں۔ خیبر پختونخوا کے ضلع کرم میں افغان طالبان اور پاکستانی فوج کے درمیان شدید جھڑپ ہوئی۔ اس تازہ جھڑپ میں دونوں طرف سے متعدد ٹینک تباہ ہوئے۔ وہیں دونوں فریق ایک دوسرے کی پوسٹوں پر قبضہ کرنے کا دعویٰ کر رہے ہیں۔

اس سے قبل سعودی عرب اور قطر کی مداخلت کے بعد ان دونوں پڑوسی ممالک کے درمیان لڑائی ختم ہو گئی تھی تاہم ابھی گزشتہ روز ہی پاکستان کے وزیر دفاع خواجہ آصف نے کہا تھا کہ سرحد پر حالات بدستور کشیدہ ہیں اور دونوں کے درمیان کبھی بھی لڑائی بھڑک سکتی ہے۔

افغانستان نے پاکستان سے کہا ہے کہ داعش خراسان (آئی ایس آئی ایس) کے اہم رہنماؤں کو افغانستان کے حوالے کر دے۔ افغانستان میں طالبان انتظامیہ امارت اسلامیہ کے ترجمان نے باضابطہ طور پر پاکستان سے داعش کے اہم آئی ایس آئی ایس رہنماؤں کو افغانستان کے حوالے کرنے کو کہا ہے۔ افغانستان کا دعویٰ ہے کہ یہ افراد پاکستان میں رہ رہے ہیں اور وہاں سے افغانستان (باقی صفحہ 10 پر)

غزہ میں امن کا مطلب یہ نہیں کہ نسل کشی معاف کر دی جائے: سانچیز

میڈرڈ، 15 اکتوبر (یو این آئی) اسپین کے وزیر اعظم پیدرو سانچیز نے کہا ہے کہ غزہ میں امن، انصاف کی قیمت پر نہیں آنا چاہیے۔ علاقے میں ظلم کی ہولی کھیلنے والوں کو اپنے جرائم کا جواب دینا چاہیے۔ سانچیز نے منگل کو 'کاڈینا ایس ای آر ریڈیو' کے ساتھ ایک انٹرویو میں یہ بات کہی ہے۔ انہوں نے مزید کہا ہے کہ "غزہ میں نسل کشی کے ذمہ داروں کو انصاف کے کٹہرے میں لایا جانا چاہیے۔" سانچیز نے جنگِ کوسووا کے دوران اقوام متحدہ میں اپنے فرائض کے دور کو یاد کیا اور کہا ہے کہ اس دور کے بعد جنگی مجرموں پر مقدمات چلائے گئے۔ اِس وقت بھی ہمارے سامنے بہت کام ہے اور جواب کے منتظر بہت سے سوالات ہیں"۔ سانچیز نے کہا ہے کہ اسپین اور یورپ امن کی کوششوں میں اہم کردار ادا کریں گے۔ ہم صرف تعمیر نو میں ہی نہیں بلکہ دو ریاستی حل اور بین الاقوامی قانون پر مبنی امن کے قیام میں بھی موثر کردار ادا کریں گے۔ انہوں نے غزہ میں امن قائم رکھنے کے لیے بحیثیت امن فورس کے ہسپانوی فوج بھیجنے کا امکان بھی ظاہر کیا ہے۔ سانچز نے تصدیق کی ہے کہ "جب تک جنگ بندی پائیدار نہیں ہو جاتی اور یہ مرحلہ مستقل مزاجی (باقی صفحہ 10 پر)

بہار اسمبلی انتخاب: جنتا دل یو نے 57 امیدواروں کی پہلی فہرست جاری کی، چراغ کی 'پسند' کا نہیں رکھا خیال!

پٹنہ، 15/ اکتوبر: بہار اسمبلی انتخاب کے پیش نظر این ڈی اے میں شامل جنتا دل یو نے بدھ کے روز امیدواروں کی اپنی پہلی فہرست جاری کر دی۔ اس فہرست میں 57 نام شامل کیے گئے ہیں۔ خاص بات یہ ہے کہ امیدواروں کی فہرست پر نظر ڈالنے سے این ڈی اے میں 'تلخی' کا صاف اندازہ مل رہا ہے۔ جنتا دل یو نے (باقی صفحہ 10 پر)

غزہ کیلئے 50 ارب ڈالر درکار، آئی ایم ایف تعاون کرنے کو تیار

واشنگٹن، 15 اکتوبر (یو این آئی) بین الاقوامی مالیاتی ادارے آئی ایم ایف نے غزہ کی تعمیرِ نو میں تعاون کی پیشکش کر دی۔ آئی ایم ایف کی نائب چیف اکنامسٹ کا کہنا ہے کہ غزہ امن معاہدہ خطے کی معاشی بحالی کا موقع ہے ہمارا ادارہ غزہ کی تعمیر نو میں تعاون کے لیے تیار ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسرائیل اور حماس کے درمیان امن معاہدہ خطے میں دیرپا استحکام لا سکتا ہے امن معاہدے سے مصر اور اردن جیسے متاثرہ ممالک کو بھی معاشی سہارا ملے گا۔ آئی ایم ایف نے تخمینہ لگایا کہ غزہ کی بحالی کے لیے 50 ارب ڈالر سے زائد درکار ہوں گے (باقی صفحہ 10 پر)

پاکستان 1967 سے قبل کی سرحدوں والی 'فلسطینی ریاست پالیسی 'پر قائم ہے: شریف

اسلام آباد، 15 اکتوبر (یو این آئی) پاکستان کے وزیر اعظم شہباز شریف نے کہا ہے کہ 'دعوی فلسطین 'کے ساتھ اسلام آباد کا تعاون غیر متزلزل ہے۔ شہباز شریف نے بروز منگل 'غزہ امن سربراہی اجلاس 'میں شرکت کے بعد مصر کے شہر شرم الشیخ سے روانگی کے موقع پر جاری کردہ بیان میں کہا ہے کہ فلسطینی عوام کی آزادی، عزت (باقی صفحہ 10 پر)

کینسر سے جنگ ہار گئے پنکج دھیر، 68 سال کی عمر میں لی آخری سانس، ٹی وی انڈسٹری میں غم کی لہر

15/ اکتوبر: دنیائے تفریح کو آج صبح مشہور و معروف اداکار پنکج دھیر کے انتقال کی بے حد تکلیف دہ خبر ملی۔ بی آر چوپڑا کے سیریل 'مہابھارت' میں 'کرن' کا یادگار کردار نبھا کر گھر گھر مشہور ہوئے پنکج نے 68 سال کی عمر میں آخری سانس لی۔ اچانک ان کے انتقال کی خبر نے ٹی وی انڈسٹری کے ساتھ ساتھ فلم انڈسٹری کو بھی غم میں مبتلا کر دیا ہے۔ مشہور و معروف اداکار فیروز نے پنکج دھیر کے انتقال کی تصدیق کرتے ہوئے اپنے گہرے رنج و غم کا اظہار کیا ہے۔ فیروز خان دراصل پنکج کے قریبی دوست تھے۔ انھوں نے ایک میڈیا ادارہ سے بات کرتے ہوئے کہا کہ "ہاں، یہ سچ ہے کہ وہ اب اس دنیا میں نہیں رہے۔ ذاتی طور پر میں بہت اچھے دوست سے محروم ہو گیا ہوں۔ وہ بہت پیارے انسان تھے۔ میں ابھی تک صدمے میں ہوں۔ مجھے (باقی صفحہ 10 پر)

حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ
اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ
(اوّل وقت)
برائے کولکاتا و مضافات
16 / اکتوبر 2025

فجر	4 بج کر 12 منٹ
طلوع آفتاب	5 بج کر 33 منٹ
ظہر	11 بج کر 22 منٹ
عصر	3 بج کر 34 منٹ
مغرب	5 بج کر 17 منٹ
عشاء	6 بج کر 26 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بردوان 2 منٹ ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ ۔

’’یا تو ڈریزنگ کرو، یا پھر باندھ کو توڑ ڈالو‘‘
ممتا نے ڈی وی سی پر اپنا سارا غصہ انڈیل دیا

کولکاتا 15 اکتوبر: تہوار کا موسم اور شمالی بنگال کی حالت بد سے بدتر سیلاب بھی اپنا زور بڑھ چڑھ کر دکھا رہا ہے اور اس سیلابی ناخوشگوار حالت کا جب ذکر ہوا تو وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے ڈی وی سی پر اپنا سارا غصہ انڈیل دیا۔ اسی کے ساتھ آبپاشی شعبے کی بھی جم کر خبر لی۔ اس وقت ممتا بنرجی شمالی بنگال کے دورے پر ہیں وہاں انہوں نے دارجلنگ میں انتظامیہ افسران کے ساتھ بیٹھ کر کئی ضروری ہدایتیں ومشورے بھی دیئے۔ اسی میٹنگ میں انہوں نے ڈی وی سی پر بھی جم کر برسی۔ کہا کہ فطرو قدرت سے کھلواڑ کرنا ٹھیک نہیں ہے۔ ندی کو ان کے مطابق بہنے دیا جائے۔ ڈریزنگ کر دیا پھر باندھ کو توڑ ڈالو، بھوٹان سے آتی ہوئی پانی کے ریلے نے شمالی بنگال کی کمر توڑ کر رکھ دی ہے۔ اتنا زیادہ ناقابل تلافی نقصانات، حالانکہ اس کی شکایت وہ پہلے بھی کر چکی ہیں۔ اس قدرتی آفات کا مقابلہ کرنے کیلئے ریاستی حکومت کی طرف سے مدد کرنے کی درخواست بھی کی گئی ہے۔ راحت کوش کو بھی کھول دیا گیا ہے۔ اسی بات کو ممتا نے پہلے بھی بتا دیا تھا اور بھوٹان حکومت کو یہ کہا کہ وہ شمالی بنگال میں جتنا نقصان ہوا ہے اس کی فی الفور بھرپائی کرے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ جو بھی ہو جائے ان کا پانی یہاں آکر شمالی بنگال کی تباہی کا سبب نہ بن پائے۔ اس کے لئے ایک بندوبست نہایت ضروری ہے۔ اور بار بار کیوں ہم لوگ اس کا عذاب سہتے رہیں؟ ان کی میٹنگ میں بنگال کے نمائندے کو بھی مدعو کرنا ہوگا۔ اور جو بھی نمائندے ہماری طرف سے وہاں جائیں گے ان کو یہاں کے نقصانات کی بھرپائی کیلئے کہنا ہوگا۔ یہ بات بھی کہنا از حد ضروری ہے کہ آئندہ 16 اکتوبر کو مرکز میں اس معاملے کو لیکر ایک میٹنگ ہونے والی ہے۔

ہگلی گرامین پولیس کالی پوجا دیوالی کے مدنظر غیر قانونی آتش بازی کے خلاف مہم چلا کر دو کو گرفتاری کیساتھ ڈھائی سو کیلو پٹاخے ضبط کی

ہگلی/ 15 اکتوبر (محمد شعیب عالم) دیوالی اور کالی پوجا کے مدنظر ہگلی ضلع گرامین پولیس غیر قانونی آتش بازی کے سخت حرکت میں ضلع کے بانسبیڑیا، سپتو گرام موگرا سے لیکر پنڈوا، چنڈی تلہ بیگم پور دھنیا کھالی تھانے کے مختلف علاقوں میں تلاشی مہم کے دوران غیر قانونی پٹاخے رکھنے، فروخت کرنے کے الزام میں دو شخص کو گرفتار کیا گیا اور ڈھائی سو کیلو سے زائد پٹاخے ضبط کئے گئے ہیں ۔ یہ اطلاع موگرا تھانہ، چنڈی تلہ تھانہ اور پنڈوا تھانہ کے پولیس کی جانب سے ملی ہے۔ بتایا جارہا ہیکہ گزشتہ دو دنوں سے ہگلی گرامین پولیس مختلف تھانوں کے او سی ، آئی سی اور دیگر افسران غیر قانونی پٹاخے کے خلاف مہم چلائی ہے۔ تیرہ اور چودہ اکتوبر کو پنڈوا تھانہ کے تحت رامیشور پور اور تننا علاقے میں غیر قانونی پٹاخے کے خلاف مہم چلا کر سی آئی موگرا تھانہ سومین بسواس اور او سی پنڈوا پلاس بسواس کی رہنمائی میں بھائی تعداد میں غیر قانونی پٹاخے ضبط کئے گئے ہیں۔ ساتھ ہی آئی سی موگرا تھانہ دیپنکر سرکار کی رہنمائی میں بانسبیڑیا اسٹیشن بازار سے درجنوں کیلو پٹاخے ضبط کئے گئے ہیں۔ وہیں اس مہم میں سنجے کرموکار عرف بابو ولد اسیت کرموکار کو کھودی رام پلی سے گرفتار کیا گیا ہے۔ ٹھیک اسی طرح سے چنڈی تلہ تھانہ کے جانب سے مہم چلائی گئی ہے جہاں بیگم پور کھرسرائی منساتلہ میں خصوصی مہم چلا کر مدھائی ناتھ نامی شخص کو حراست میں لیا گیا ہے غیر قانونی طور پر پٹاخہ جمع کرنے کے الزام میں ۔ ایس ڈی پی او چنڈی تلہ تمال سرکار، ڈی ایس پی رجت گھوش اور چنڈی تلہ تھانہ کے او سی انچارج انیل راج کے رہنمائی میں مہم چلا کر غیر قانونی آتش بازی ضبط کی گئی ہے۔ ساتھ ہی کچھ لوگوں کو حراست میں لیا گیا ہے جن سے پوچھ تاچھ کی جارہی ہے۔ ادھر دھنیا کھالی تھانہ کی پولیس کی جانب سے لگاتار غیر قانونی آتش بازی کے خلاف مہم چلا کر اب ڈھائی سو کیلو سے زائد پٹاخے ضبط کئے گئے ہیں۔ ڈی ایس پی/ ڈی این ٹی پریہ برت بخشی کے رہنمائی میں یہاں مرزا پور گرام میں تلاشی کے دوران پٹاخے ضبط کئے گئے ہیں۔ اس معاملے میں پولیس کا کہنا ہیکہ عوام کے حق میں ، پٹاخوں سے کسی کو نقصان نہ ہو اس بات کو خیال میں رکھتے ہوئے غیر قانونی طور پر پٹاخے فروخت کرنے کے خلاف میں یہ مہم چلائی جارہی ہیاور آئندہ بھی جاری رہیگی۔

☆☆☆

گونگا بہرہ بچے پر کیمیکل گرنے سے موت
پولس نے لاش کو برآمد کرکے پوسٹ مارٹم کے لیے بھیجا

الوبیڑیا، 15/ اکتوبر: کھیل کھیل میں جسم پر کیمیکل گرنے سے ایک بچے کی موت ہو گئی۔ یہ بچہ پیدائشی طور پر گونگا بہرہ تھا۔ پہلے تو گھر والوں کو کچھ سمجھ نہ آیا۔ بعد میں جب اسے برآمد کر کیا اسپتال لے جایا گیا تو ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ یہ افسوسناک واقعہ الوبیڑیا کے شیام پور میں پیش آیا ہے۔ اس واقعہ سے علاقے میں پر سوگ کا سماں ہے۔ متوفی بچے کا نام چایان بیرا ہے۔ اس کی عمر 5 سال ہے۔ وہ گونگا بہرا پیدا ہوا تھا۔ وہ منگل کی رات گھر کی بالکونی میں کھیل رہا تھا جہاں کاربولک ایسڈ رکھا ہوا تھا۔ کھیلتے کھیلتے اس نے بوتل کھول لیا جس میں کیمیکل تیزاب اس کے جسم پر گر گیا۔ چنانچہ وہیں گر کر کراہتا رہا۔ تھوڑی دیر بعد آواز سن کر اس کے والدین دوڑتے ہوئے آئے۔ تب تک چایان کا جسم تیزاب سے پوری طرح جھلس چکا تھا۔ اسے جلدی سے اسپتال لے جایا گیا۔ جب اسے مقامی اسپتال لے جایا گیا تو ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ پولس نے لاش کو برآمد کیا اور پوسٹ مارٹم کے لیے الوبیڑیا کے سرت چندر چٹرجی میڈیکل کالج اسپتال بھیج دیا۔ تحقیقات کا آغاز کر دیا گیا ہے۔ مقامی گرام پنچایت ممبر آشیش کاپری نے کہا کہ ہنگامہ آرائی کی آواز سن کر گھر والوں نے جا کر دیکھا کہ چرن کا پورا جسم جل چکا تھا۔ اور وہ آہستہ آہستہ کمزور ہوتا جارہا تھا۔ پھر جب اسے اسی حالت میں مقامی اسپتال لے جایا گیا تو ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ اس واقعہ سے علاقے میں سوگ کی فضا چھا گئی ہے۔

مٹیابرج گارڈن ریچ میں پولیو مہم کا آغاز — چیف میڈیکل آفیسر ڈاکٹر شوہو دیب مالاکار نے پلائی پہلی خوراک

کولکاتا، 15 اکتوبر (عوامی نیوز۔ مٹیابرج گارڈن ریچ کے گھنی آبادی والے علاقے میں بچوں کو پولیو جیسے خطرناک مرض سے محفوظ رکھنے کیلئے کولکاتا میونسپل کارپوریشن کی جانب سے نیشنل پولیو مہم کا آغاز کیا گیا۔ بورو نمبر 15 کے چیف میڈیکل آفیسر ڈاکٹر شوہو دیب مالاکار نے مہم کا افتتاح ایک بچے کو پولیو کی دوا پلا کر کیا۔ اس موقع پر ڈاکٹر شوہو دیب مالاکار نے عوامی نیوز سے بات چیت میں بتایا کہ ان کی پوری کوشش ہے کہ علاقے کے تمام بچوں کو پولیو سے بچاؤ کی خوراک دی جائے تاکہ وہ مستقبل میں کسی بھی جسمانی معذوری کا شکار نہ ہوں۔ انہوں نے کہا کہ پولیو کے تئیں بیداری پھیلانے کیلئے محکمہ صحت کی جانب سے وقتاً فوقتاً آگاہی مہم بھی چلائی جاتی ہے، جس میں علاقائی مسجدوں کے امام اور سرکردہ افراد کا بھرپور تعاون حاصل ہوتا ہے تاکہ عوام میں پائے جانے والے خوف اور غلط فہمیوں کو ختم کیا جا سکے۔ ڈاکٹر مالاکار نے بتایا کہ پہلے جہاں ہزاروں بچے پولیو کی خوراک سے محروم رہ جاتے تھے، اب ان کی تعداد گھٹ کر تقریباً 450 رہ گئی ہے، جس پر محکمہ صحت خصوصی توجہ دے رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اب بھی کچھ فیملیاں ہچکچاہٹ کا مظاہرہ کرتی ہیں، مگر مقامی رضاکاروں اور سماجی کارکنوں کی مدد سے ان تک پہنچنے کی کوشش کی جارہی ہے۔ مزید گفتگو میں ڈاکٹر مالاکار نے بتایا کہ پولیو مہم کے دوران آبادی اور شرحِ پیدائش کو مدنظر رکھتے ہوئے ٹارگٹ طے کیا جاتا ہے۔ چونکہ مٹیابرج گارڈن ریچ میں کئی زچگیاں مختلف اسپتالوں میں انجام پاتی ہیں، اس لیے برتھ سرٹیفکیٹس مختلف جگہوں سے جاری ہوتے ہیں، جس کی وجہ سے کبھی کبھار اعداد و شمار میں معمولی فرق پیدا ہوتا ہے۔ تاہم، محکمہ صحت تمام ریکارڈز کو یکجا کر کے صحیح ہدف مقرر کرتا ہے۔ انہوں نے آخر میں کہا کہ مٹیابرج گارڈن ریچ میں شرحِ پیدائش تقریباً 1.1 سے 1.4 کے درمیان ہے، جس کی بنیاد پر محکمہ صحت اپنی حکمتِ عملی تیار کر رہا ہے تاکہ ہر بچے تک پولیو سے بچاؤ کی خوراک یقینی طور پر پہنچائی جا سکے۔ اور اس کام میں ہم لوگوں کافی کامیابی مل رہی ہے گزشتہ سال گارڈن ریچ بورو پندرہ کے ماتحت 41367 بچوں کو ہم لوگ دوا پلانے میں کامیاب رہے ہیں۔

☆☆☆

سر! آپ کو بتانا ہے کہ ایک ایف آئی آر میں ملزم شخص کو نامزد کیا گیا ہے جس کا نام راجو پانجہ (29 سال) ولدرام پدا پانجہ گاؤں خاص بازار، چوکی رادھا چندن پور پولس اسٹیشن ڈیبرا، ویسٹ مدنی پور کو واٹ گنج پی ایس کیس نمبر 197 dt.020205 کے سلسلے میں واٹ گنج PS کے افسر نے کیس نمبر U/ 318 .S (5)/ 316 (2) BNS,2023 گرفتار کیا تھا۔

’ووٹ چور، گدی چھوڑ‘ مہم
جمہوریت کے حق میں کانگریس کی آواز

کولکاتا 15 اکتوبر: مغربی بنگال پردیش کانگریس کی جانب سے ریاستی صدر شبھنکر سرکار کی قیادت میں کولکاتا میں ایک اہم دستخطی مہم ’ووٹ چور، گدی چھوڑ‘ کے عنوان سے منعقد کی گئی۔ اس مہم کا مقصد عوام کو جمہوری اقدار کے تحفظ اور صاف و شفاف انتخابات کے حق میں بیدار کرنا تھا۔
اس موقع پر شبھنکر سرکار سمیت کانگریس کے کئی بڑے لیڈر موجود رہے۔ کانگریس کے کارکنان کا کہنا ہیکہ ’’ہمارا مقصد کسی فرد یا جماعت کے خلاف نہیں، بلکہ جمہوریت کی بقا کے لیے آواز اٹھانا ہے۔ ووٹ عوام کا حق ہے، اسے کوئی چوری نہیں کرسکتا۔‘‘ کانگریس کارکنان اور عام شہریوں کی بڑی تعداد نے اس دستخطی مہم میں حصہ لیا اور اپنے دستخط کے ذریعے آزادانہ اور منصفانہ انتخابی نظام کے تئیں اپنی وابستگی کا اظہار کیا۔ مہم کے دوران مختلف علاقوں میں عوام کو جمہوریت کے تحفظ، انتخابی اصلاحات اور شفاف نظام کی ضرورت سے بھی آگاہ کیا گیا۔

بکھالی میں ٹرالر الٹ گیا، 1 ہلاک
16 ماہی گیروں کو بچالیا گیا، مزید لاپتہ ماہی گیروں کی تلاش جاری

بکھالی، 15/ اکتوبر: بلکھالی کے قریب ٹرالر الٹنے سے 16 ماہی گیروں کو بچالیا گیا ہے۔ بدھ کی صبح ایک ماہی گیر کی لاش ملی ہے۔ کئی ماہی گیر ابھی تک لاپتہ ہیں۔ انتظامیہ نے لاپتہ ماہی گیر کی تلاش شروع کر دی ہے۔ دیگر ماہی گیر بھی تلاش میں مدد کر رہے ہیں۔ پولس ذرائع کے مطابق منگل کو ہری پور کے علاقے لال گنج سے تین ٹرالر 23 ماہی گیروں کو لے کر گہرے سمندر میں مچھلیاں پکڑنے کے لیے روانہ ہوئے۔ وہ رات کو بکھالی کے سمندری ساحل سے 35 کلومیٹر دور خلیج بنگال میں ایک مقام پر پہنچے۔ تاہم یہ جگہ مبینہ طور پر کم تھی۔ کچھ ماہی گیر کم جوار کے وقت وہاں کھمبے گاڑ کر اور جال استعمال کر کے مچھلیاں پکڑتے تھے۔ تاہم، اونچی لہر کے دوران گہرائی کو نہیں سمجھا جاسکتا۔ یہیں پر منگل چنڈی نامی ٹرالر 18 ماہی گیروں کے ساتھ سمندر میں ڈوب گیا۔ معلوم ہوا ہے کہ حادثے کے بعد 16 ماہی گیر اپنی جان بچانے کے لیے دوسرے ٹرالر میں سوار ہو گئے۔ لیکن بدھ کی صبح فریزر گنج کوسٹل پولس اسٹیشن کے وجے بٹی کے ایک ماہی گیر 37 سالہ کمل جانا کی لاش ملی ہے۔ دوسری جانب 27 سالہ دیپنا تھ کی تلاش جاری ہے۔ حادثے کا شکار ہونے والے ٹرالر کو برآمد کرنے کی کوشش کی جارہی ہے۔ ساحل پر لانے کے بعد اس بات کی جانچ کی جائے گی کہ آیا وہ ٹرالر کیسے ڈوبی ہے۔ لاپتہ ہونے والے دونوں افراد فریزر گنج کوسٹل پولس اسٹیشن کے ڈیبھباس کے رہنے والے ہیں۔ بتایا گیا ہے کہ بچائے گئے 16 ماہی گیروں کو صحت کی جانچ کے لیے واپس لایا جائے گا۔ اس واقعہ سے علاقے میں سنسنی پھیل گئی ہے۔ دریں اثناء ایک اور واقعہ میں نیپال سے مچھلیاں پکڑنے آیا ایک ماہی گیر نمکنہ میں ڈوب کر جاں بحق ہو گیا۔ 30 سالہ وشال تمسینا نیپال کے نکرم میں رہتا ہے۔ یہ شخص نیپال سے یہاں آیا تھا اور ماہی گیری کا کام کرتا تھا۔ معلوم ہوا ہے کہ وشال F-B بھدر کالی نامی ٹرالر کا کریو ممبر تھا جو ہتانیہ۔ دوانیہ ندیوں کے درمیان کھڑا تھا۔ ٹرالر میں سوار ہونے کے لیے نم خانہ گھاٹ پر کوئی کشتی نہیں تھی۔ وشال کو ٹرالر میں سوار ہونے کے لیے ایک اور مچھیرے کے ساتھ دریا میں تیرنا پڑا۔ ندی میں تیز بہاؤ کی وجہ سے وہ ڈوب گیا۔ اس کا ساتھی ماہی گیر تیر کر ٹرالر میں سوار ہو گیا۔ ماہی گیر کی تلاش شروع کر دی گئی۔ بدھ کو اس کی لاش دریا میں تیرتی ہوئی ملی۔ لاش برآمد کر کے پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دی گئی ہے۔

شمالی بنگال کے سیلاب متاثرین کی امداد کے لیے کانکی ناڑہ میں سی پی ایم کی مہم

کانکی ناڑہ (ساجد پرویز) شمالی بنگال کے مختلف علاقے میں سیلاب متاثرین کی راحت پہونچانے کے لیے سی پی ایم نے پورے بنگال میں عوامی چندہ کر رہی ہے ضلع شمالی 24 پرگنہ کے جگتدل کانکی ناڑہ کے کے نیا بازار لوکل کمیٹی کی جانب سے بھی شمالی بنگال کے سیلاب متاثرین کی امداد کے لیے چندہ کیا گیا۔ اکانکی ناڑہ کے نیا بازار میں سابق کونسلر کامریڈ غلام محمد۔ کامریڈ شرافت حسین سمیت دیگر سی پی ایم کے کارکنان نے چندہ کیے۔ تصویر ساجد پرویز

انجمن ترقی اردو، مغربی بنگال کا اعلان

انجمن ترقی اردو، مغربی بنگال کے جنرل سکریٹری ڈاکٹر واصف اختر نے یہ اعلان کیا ہے کہ انجمن کی تمام شاخوں کے صدور، سکریٹریوں اور عہدیداران سے مودبانہ گزارش ہے کہ وہ عظیم مصلحِ قوم، ماہرِ تعلیم، مفکرِ ملت سر سید احمد خان کی یومِ پیدائش کے موقع پر 17 اکتوبر 2025 کو ’’سر سید ڈے‘‘ کے طور پر اپنے اپنے علاقوں میں بھرپور طریقے سے منانے کا اہتمام کریں۔ یہ دن ہماری قوم کے تعلیمی و سماجی شعور کو بیدار کرنے والے اس عظیم رہنما کی خدمات کو یاد کرنے اور نئی نسل کو ان کے مشن سے روشناس کرانے کا بہترین موقع ہے۔ اس لیے تمام شاخوں سے گزارش ہے کہ وہ اپنے اپنے اسکولوں، تعلیمی اداروں یا کسی بھی مناسب مقام پر اس موقع کی مناسبت سے تقاریر، مضمون نویسی، کوئز، مشاعرہ، مذاکرہ یا سیمینار جیسے پروگراموں کا انعقاد کریں۔ ڈاکٹر واصف اختر نے مزید فرمایا کہ ان تمام تقریبات کے دوران آنے والی ریاستی اردو کانفرنس کے کامیاب انعقاد کے لیے بھی عوامی سطح پر شعور و جوش پیدا کیا جائے۔ یہ ریاستی اردو کانفرنس 30 نومبر 2025 کو کالا مندر، کولکاتہ میں منعقد ہونے جارہی ہے، جس میں اردو زبان و ادب کے فروغ، اس کی بقا، تعلیمی و سماجی پہلوؤں پر خصوصی بحث و گفتگو ہوگی۔ تمام شاخوں سے یہ بھی گزارش کی گئی ہے کہ وہ اپنی تقریبات کی مختصر رپورٹ، تصاویر اور ویڈیوز انجمن کے مرکزی دفتر کو روانہ کریں، تاکہ انہیں آئندہ مجلّہ اور ریکارڈ میں شامل کیا جاسکے۔ انجمن ترقی اردو، مغربی بنگال کو یقین ہے کہ تمام شاخیں سر سید احمد خان کے مشن کی ترویج میں سرگرم کردار ادا کریں گی اور ریاستی اردو کانفرنس کو شاندار کامیابی سے ہمکنار کریں گی۔

ڈاکٹر واصف اختر، جنرل سکریٹری۔ انجمن ترقی اردو، مغربی بنگال

تھانہ کا بڑا بابو کے طور پر تعارف کرا کر بوڑھی خاتون کے سونے کی زیورات لیکر فرار

باراسات، 15/ اکتوبر: تھانے کے پولس اہلکار ’برا بابو‘ نے بوڑھی خاتون کے طلائی زیورات چھین کر فرار ہو گیا۔ یہی نہیں، اس نے بوڑھی عورت کو کاغذ میں لپیٹ کر نقلی زیورات اور اینٹوں کے ٹکڑے بھی دیکر فرار ہو گیا۔ یہ سنسنی خیز واقعہ شمالی 24 پرگنہ کے باراسات میں پیش آیا ہے۔ کالی پوجا سے پہلے اس واقعہ نے علاقے میں سنسنی پیدا کر دی ہے۔ اس سلسلے میں باراسات پولس اسٹیشن میں پہلے ہی تحریری شکایت درج کرائی جاچکی ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ معمر خاتون باراسات کے وارڈ نمبر 30 میں رہتی ہے۔ مصروف جیسور روڈ اس کے گھر سے کچھ فاصلے پر ہے۔ گزشتہ روز منگل کو 78 سالہ بوڑھی خاتون پڑوس کی کیرانہ کی دکان سے کچھ چیزیں لے کر واپس آرہی تھی۔ اسی وقت ایک نامعلوم شخص نے بوڑھی خاتون کو سڑک پر روکا۔ انہوں نے پہلے ایک شخص کو تلاش کیا۔ بوڑھی عورت نے اپنے گلے میں سونے کی چین اور ہاتھوں میں سونے کی چوڑیاں پہن رکھی تھیں۔ اس آدمی نے بات کرتے ہوئے دیکھا۔ اس نے بوڑھی عورت سے پوچھا کہ اس نے پوجا کے دوران سڑک پر سونے کے زیورات کیوں پہن رکھے تھے، اپنا تعارف پولیس چیف کے طور پر کرایا۔ اس کے بعد، بوڑھی عورت کے زیورات کو زبردستی سڑک پر اتروا دیا۔ بوڑھی عورت نے شروع میں زیورات اتارنے سے انکار کر دیا۔ اس وقت ایک نوجوان گلے میں ہار پہن کر سڑک پر چل رہا تھا۔ نوجوان کا ہار بھی اتار کر کاغذ میں لپیٹ کر جیب میں رکھا۔ اس کے بعد بوڑھی خاتون اس شخص کے بارے میں بات کرنے سے باز نہ آئی جس نے اپنا تعارف پولس چیف کے طور پر کرایا۔ بڑھیا نے ہار اور کنگن اتار دیئے۔ آدمی نے انہیں ایک لفافے میں لپیٹ کر واپس کر دیا۔ کچھ دیر بعد بوڑھی عورت نے لفافہ کھولا تو دیکھا کہ نہ تو سونے کی زنجیر ہے نہ کڑا! اس کے بجائے، لفافے کے اندر نقلی کنگن اور اینٹوں کے چند ٹکڑے تھے۔ بوڑھی عورت کو یہ سمجھنے میں کوئی دقت نہیں ہوئی کہ اسے دھوکہ دیا گیا ہے۔ معمر خاتون کا دعویٰ ہے کہ تقریباً 36 گرام سونے کے زیورات چوری ہو گئے تھے۔ باراسات پولس اسٹیشن میں تحریری شکایت درج کرائی گئی ہے۔ پولس نے اس شخص کی تلاش شروع کر دی ہے۔

جعلی نوٹوں کی اسمگلنگ کا سرغنہ پکڑا گیا
شمشیر گنج میں دیور بھابی سمیت تین گرفتار

فرخا، 15/ اکتوبر: شمشیر گنج تھانے کی پولس نے جعلی نوٹ اسمگل کرنے والے گروہ کا پردہ فاش کیا ہے۔ پولس کے جال میں دیور بھابھی سمیت تین گرفتار افراد سے 6 لاکھ روپے مالیت کے جعلی نوٹ برآمد ہوئے ہیں۔ جعلی نوٹ کہاں اسمگل ہو رہے تھے؟ پولس اس بات کی تفتیش کر رہی ہے کہ اس کیس میں اور کون کون ملوث ہے۔ پولس ذرائع کے مطابق گرفتار افراد کے نام مریم بی بی، خبیر شیخ اور بلال حسین ہیں۔ مریم اور بلال کا تعلق دیور بھابھی کا ہے۔ انہیں منگل کی رات شمشیر گنج کے ڈاک بنگلہ تارا پور سے متصل نیشنل ہائی وے نمبر 12 سے گرفتار کیا گیا ہے۔ تمام گرفتار افراد کے گھر مالدہ کے وشنو نگر تھانے کے پار بیدیا ناتھ پور گاؤں میں ہیں۔ گرفتار شدگان کو بدھ کو جنگی پور کی عدالت میں پیش کیا گیا اور سات دن کی پولس تحویل کی مانگ کی گئی۔ جنگی پور پولس ضلع کے ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولس سومیا جیت بروا نے بدھ کی صبح شمشیر گنج پولس اسٹیشن میں پریس کانفرنس کی۔ اس موقع پر فرخا سب ڈویژن کے ایس ڈی پی او شیخ شمس الدین، شمشیر گنج پولس اسٹیشن کے آئی سی سبرتو گھوش اور دیگر پولس افسران موجود تھے۔ پولس حکام نے بتایا کہ جعلی کرنسی لے جانے کے الزام میں خاتون سمیت تین افراد کو گرفتار کیا گیا ہے۔ اس بات کی چھان بین کی جارہی ہے کہ آیا اس گینگ میں کوئی اور بھی شامل ہے یا نہیں۔ غور طلب ہے کہ چند روز قبل ایک خاتون سمیت تین افراد کو گرفتار کیا گیا تھا۔ قومی شاہراہ نمبر 12 سے مزید تین افراد کو گرفتار کر لیا گیا ہے کیونکہ اس واقعے کا سلسلہ جاری ہے۔ جعلی کرنسی کے اسمگلروں کی گرفتاری سے سنسنی پھیل گئی ہے۔ سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ اتنی بڑی تعداد میں جعلی کرنسی نوٹ کہاں سے آرہے ہیں؟ تفتیش کار تمام پہلوؤں پر تفتیش کر رہے ہیں۔

لڑکی کے باپ کی شدید پٹائی سے نابالغ اسپتال میں موت سے جنگ لڑ رہا ہے

ہگلی، 15/ اکتوبر: ایک طالبہ کا اس وقت خوفناک انجام ہوا جب وہ ایک پروجیکٹ پر کام کرنے اپنے دوست کے گھر گیا۔ مبینہ طور پر دوست کے والد نے اسے بری طرح مارا پیٹا ہے۔ یہ بھی الزام ہے کہ اس نے اسے چھت سے نیچے پھینک دیا۔ اس وقت طالب علم اسپتال میں موت سے لڑ رہا ہے۔ لیکن آخر اتنی مار کیوں پڑی؟ لڑکی کو اپنے دوست کے ساتھ قابل اعتراض حالت میں دیکھ کر اہل خانہ غصے میں آگئے، ایسی سنسنی خیز معلومات سننے کو مل رہی ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ متاثرہ طالب علم 9 اکتوبر کی سہ پہر 3 بجے کے قریب اپنے دوست کے گھر جانے کے بہانے گھر سے نکلا جو ڈانکونی میونسپلٹی کے وارڈ نمبر 11 کا رہائشی ہے۔ رات 8 بجے کے قریب ان کے والد کو نامعلوم نمبر سے کال موصول ہوئی۔ اسے اطلاع ملی کہ اس کا بیٹا چھت سے گرا ہے۔ انہیں اترپارہ اسٹیٹ جنرل اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ یہ خبر ملتے ہی طالب علم کے والد اترپارہ اسٹیٹ جنرل اسپتال پہنچے۔ لیکن وہ ان لوگوں سے نہیں ملے جنہوں نے اسے داخل کرایا تھا۔ اس دوران طالب علم کی حالت تشویشناک ہونے پر اسے آر جی کار میڈیکل کالج منتقل کیا گیا۔ اہل خانہ نے پورے معاملے کو لے کر ڈانکونی پولس اسٹیشن میں تحریری شکایت درج کرائی ہے۔ دریں اثنا، ڈانکونی تھانے کی پولس نے اس واقعے میں متاثرہ کی گرل فرینڈ کے نابالغ بھائی کو گرفتار کر لیا ہے۔

علی پوردوار میں بیرکپور کے نوجوان نے 50 سالہ عورت پر تیزاب سے حملہ کیا

علی پوردوار، 15/ اکتوبر: ازدواجی تعلقات پر کشیدگی کی وجہ سے گھر واپسی پر ادھیڑ عمر خاتون پر تیزاب سے حملہ ہوا ہے۔ نارتھ 24 پرگنہ کے بیرک پور کے رہنے والے ملزم نوجوان کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ یہ سنسنی خیز واقعہ علی پوردوار شہر میں پیش آیا ہے۔ متاثرہ خاتون کو اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ پولس نے واقعے کی تفتیش شروع کر دی ہے۔ یہ واقعہ کل منگل کی رات پیش آیا۔ یہ خاتون، جس کی عمر لگ بھگ 50 برس ہے۔ نیو علی پوردوار کے بی جی علاقے میں رہتی ہے۔ وہ رات کو گھر لوٹ رہی تھی کہ سڑک کے کنارے سے گزرتے ہوئے ایک نوجوان نے مبینہ طور پر اس کے چہرے پر تیزاب پھینک دیا۔ عورت تکلیف سے چیخ اٹھی۔ کچھ مقامی باشندے اس وقت موقع کے قریب چائے کی دکان پر موجود تھے۔ وہ فوری طور پر موقع پر پہنچے اور خاتون کو بچایا۔ ملزم نے فرار ہونے کی کوشش کی لیکن آخر کار علاقہ مکینوں نے پکڑ لیا۔ پولس کو اطلاع دی گئی۔ اندراجیت مکھرجی نامی 35 سالہ نوجوان کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ وہ شمالی 24 پرگنہ کے بیرکپور علاقہ کا رہنے والا ہے۔ لیکن خاتون پر اس نے تیزاب کیوں پھینکا؟ وہ بیرکپور سے علی پوردوار کیوں گئی؟ ابتدائی تفتیش میں پولس کو پتہ چلا کہ متاثرہ اور ملزم پہلے سے واقف کار تھے۔ عورت شادی شدہ ہے۔ دریں اثنا، اندراجیت مکھرجی کئی سال پہلے علی پوردوار میں رہتا تھا۔ خبر ہے کہ اس وقت دونوں کے درمیان تعلقات تھے۔ ایک موقع پر ان کا کسی بات پر جھگڑا ہو گیا۔ جس کے بعد وہ نوجوان بعد میں بیرک پور میں اپنے گھر واپس چلا گیا۔ معلوم ہوا ہے کہ اندراجیت کچھ دن پہلے دوبارہ علی پوردوار گیا تھا۔ اس نے وہاں ٹوٹو چلانا شروع کر دیا۔ کیا دونوں کا دوبارہ رابطہ بحال ہو گیا تھا؟ یا نوجوان دوبارہ رابطہ کرنے کی کوشش میں علی پوردوار گیا تھا؟ کیا یہ تیزابی حملہ غیر ازدواجی تعلقات کی وجہ سے ہوا ہے؟ تفتیش کاران سوالات کے جوابات تلاش کر رہے ہیں۔ متاثرہ کو پہلے علی پوردوار ضلع صدر اسپتال لے جایا گیا۔ بعد میں اسے سلی گوڑی کے ایک اسپتال میں ریفر کیا گیا۔ جہاں وہ زیر علاج ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ خاتون کا سر، جسم کے کئی حصے اور چہرے کے کچھ حصے تیزاب سے متاثر ہوئے ہیں، اس واقعہ سے علاقہ میں سنسنی پھیل گئی ہے۔

ایس. ای. ریلوے - ٹنڈر

طرف سے وصدر جمہوریہ ہند کی جانب سے ڈپٹی چیف الیکٹریکل سروسز انجینئر، ساؤتھ ایسٹرن ریلوے، گارڈین ریچ، کولکاتا – 700043 سے ای-ٹنڈر مطلوب ہے مندرجہ ذیل کاموں کے لئے 15.00 بجے سے مورخہ 07.11.2025 کو۔ **ٹنڈر نمبر: ای ڈی ای ای- سولر-2025-5آر-4، بتاریخ: 14.10.2025** **کاموں کی تفصیلات**: آغاز 55 اعداد 10 کے ڈبلو پی، 21 اعداد 5 کے ڈبلو پی اور 46 اعداد 2 کے ڈبلو پی کا جھٹکے رابطہ چھت پر سولر پلانٹ کے لئے گارڈین ریچ میں۔ **ٹنڈر کی لاگت**: 3,66,50,221.80 روپے (قابل درخواست بطور جی ایس ٹی بشمول) **زر بیعانہ**: 3,33,300 روپے۔ **ٹنڈر ڈکومنٹس کی لاگت**: صفر (ای-ٹنڈر کے مطابق جی سی سی-2022 واجب)۔ **بند ہونے کی تاریخ**: 15.00 بجے، مورخہ 07.11.2025۔ **کام پورا ہونے کی مدت**: 06 (چھ) مہینے۔ ایل او اے جاری ہونے کی تاریخ سے خواہش مند ٹنڈر گزار ویب سائٹ پر آئیں: www.ireps.gov.in، پوری جانکاری / حالات / ٹنڈرس کے نمونے جو آن لائن سے ہی ڈالے جائیں گے۔ کسی بھی حالت میں اس کام کیلئے دستی پیشکش کی ضرورت نہیں۔ **نوٹ**: متوقع بڈرس روزانہ دیکھیں: www.ireps.gov.in، سبھی ٹنڈرس میں شامل ہونے کیلئے۔

(PR-727)

TENDER NOTICE
(With approval of the Board of Auqaf, West Bengal)
Ref. No.: SHMW/01/2025 Date: 14.10.2025
Applications are invited by the Mutawalli, Sk. Hasnu Mian Waqf Estate (E.C. No. 12773), Urdibazar Main Road, Chandannagar, Hooghly, for construction of a G+4 storied residential-cum-commercial building as per plan sanctioned by the Chandannagar Municipal Corporation and approved by the Board of Auqaf, W. B.
Estimated Cost: ₹3.89 crore (approx. @ 1,527 per sq.ft. for 25,476 sq. ft area).
Completion: project to be completed within 36 months. Eligibility: Registered and experienced civil contractors/firms having minimum 10 years' experience in RCC building works and completion of at least one project in last 5 years with Completion Certificate.
EMD: ₹5,500/- by Demand Draft in favour of "Sk. Hasnu Mian Waqf Estate."
Documents to be enclosed: Trade License, PAN, GST, work credentials, completion certificate, project details, latest I.T. Return, and Demand Draft.
Forms available at Mutawalli's office, Chandannagar. Last Date of submission: 22/10/2025 (4:00 p.m.).
Sd/- (Hafiz Muzzafar Hossain alias Md. Muzzafar Rahman) Mutawalli,
Sk. Hasnu Mian Waqf Estate

سپریم کورٹ کی ہدایت پر گورنر کے رویے میں ٹال مٹول
وائس چانسلروں کی تقرری میں راج بھون کا مزاج سرد

کولکاتا 15 اکتوبر: سپریم کورٹ کی ہدایت کے بعد بھی کولکاتا جادب پور سمیت چھ یونیورسٹیز میں وائس چانسلروں کی تقرری پر روک لگی رہی۔ اس تقرری سے گورنر بوس کو گڑبڑی کی بھنک بھی لگ رہی ہے۔ اعلیٰ تعلیمی محکمہ سے یہ جانکاری ملی ہے کہ راج بھون کو رائے کی کاپیاں بھیجنے کے بعد کوئی فائدہ نہیں۔ 6 وائس چانسلروں کے نام کی جو فہرست ہے راج بھون میں کیوں رکی پڑی ہے۔ یہ بات کسی کو سمجھ میں نہیں آرہی ہے۔ یعنی اس فہرست کو سپریم کورٹ کے حوالے کیا جائے گا۔ اس کے بعد بھی راج بھون میں اس فہرست کو لیکر کیوں ٹال مٹول کا مزاج بنا ہوا ہے خاص کر کلکتہ و جادب پور یونیورسٹیز میں اگر مستقل وائس چانسلروں کی تقرری رکی رہی تو وہاں کی تحقیقی کام و انتظامی امور کا سارا کام بند رہے گا۔ اب جیسے حالات نظر آرہا ہیں ان کے تناظر میں یہ کہنا پڑے گا کہ ان دونوں بڑی یونیورسٹیز میں غیر ممالک سے جو ریسرچ اسکالرس تواتر سے آرہے ہیں ان میں رخنہ پڑے گا اور طلبا و طالبات یہاں کا رخ نہیں کریں گے۔ پروفیسروں کا بھی یہی ماننا ہے۔ وائس چانسلروں کی تقرری میں راج بھون کی سیاست بھی کسی اور جانب جھک رہی ہے۔ جہاندیدہ لوگوں کو بھی سمجھ میں آرہا ہے۔

کلکتہ چیمبر آف کامرس نے 194ویں سالانہ جنگل میٹنگ میں ریاستی گورنر سی وی آنندو بوس نے شرکت کی اور سی سی سی ایکسیلنس ایوارڈ کامیا کارتکیان کوہ پیما کو دیا۔

ڈگری کے بجائے ووکیشنل کورسیز میں داخلہ زیادہ
طلبا و طالبات 'غیر ارتکاز داخلے' سے منہ موڑ لیا

کولکاتا 15 اکتوبر: ریاست میں گریجویشن سطح پر بھرتی لینے کے باوجود بھی لاتعداد سیٹیں خالی پڑی ہوئی ہیں اب ان سیٹوں کو بھر پُر کرنے کی کوششیں کی جارہی ہیں۔ اور کالجوں کو بھی یہ آسانیاں دی گئی ہیں کہ وہ خود سے بھی اپنے کالجوں میں خالی سیٹوں کو پر کرسکتی ہیں۔ عام زبان میں جس کو 'غیر ارتکاز داخلہ'' کہا جاتا ہے اور 12 اکتوبر سے یہ کام شروع بھی کیا جاچکا ہے۔ اب جبکہ شمالی بنگال میں قدرتی آفات کے بعد وہاں کی حالت قابل رحم ہے تو وہاں کے کالجوں میں بھرتی کی تاریخیں ممکن ہے بڑھ جائے۔ تعلیمی انتظامیہ نے بھی ایسا ہی کہا ہے۔ آسوتوش کالج سمیت کئی کالجوں نے ویب سائٹ کھول کر بھرتی کی کارروائی شروع کردی ہے۔ اس کالج میں کل خالی جگہیں 3,330 عدد ہیں نئے طریقے کے پورٹل سے دوبار میں 1400 خالی سیٹیں بھری جاسکتی ہیں۔ آسوتوش کالج کے پروفیسر مانس کوی نے یہ کہا ہے کہ ہمارے کالج میں زیادہ تر سیٹیں بھر جاتی ہیں مگر عام ڈگری کالجوں میں بھرتی کا جو تیزی ہے وہ کئی برسوں سے کم دیکھا جارہا ہے۔ اب کی بار کوئی بھی بڑھت نہیں نظر آرہی ہے۔ کیونکہ پیشہ وری کورش میں بھرتی کا بخار زیادہ بڑھ رہا ہے۔ اب طلبا و طالبات ڈگری لینے کے بجائے ووکیشنل کورسیز میں اپنی دلچسپی دکھا رہے ہیں۔ معروف و ترقی یافتہ دنیا کی یہ بھی بڑی پہچان ہے۔

سمک بھٹا چاریہ کی حالت بگڑی، اسپتال پہنچے
سوکانت نے کہا ٹھیک ہوکر گھر چلے آئیں گے

کولکاتا 15 اکتوبر: بی جے پی کا ریاستی صدر سمک بھٹا چاریہ کئی دنوں سے علیل تھے اور سوموار کو اچانک سے ان کی طبیعت بگڑ گئی۔ اور اسی دن بائی پاس کے قریب ایک نرسنگ ہوم میں ان کو بھرتی کروادیا گیا۔ سمک کئی دنوں سے تیز بخار کو جھیل رہے تھے۔ گرچہ علاج و معالجہ بھی ہوتا رہا لیکن بخار بدستور رہا۔ اور ان کی قوت میں بھی فرق آتا رہا۔ جب بیماری حد سے زیادہ بڑھ گئی تو ان کو جلد از جلد ایک نرسنگ ہوم میں بھرتی کیا گیا۔ اسپتال ذرائع نے بتایا کہ صدر موصوف کی جسمانی سارا ٹسٹ کیا گیا ہے ابھی وہ بہتر ہیں ڈاکٹروں نے توثیق کی۔ لیکن ان کی پل پل کی خبر اور نگرانی میں کوئی کمی نہیں کی جارہی ہے بدھ کو سوکانت مجمدار نے اسپتال جا کر سمک کی خیر خبر لی۔ اور اسپتال سے نکلنے کے بعد پر لیس والوں کو بتایا کہ سمک اس وقت بالکل بھلے چنگے ہیں۔

بجلی سے مرنے والے پریوار کے ایک فرد کو نوکری
دارجلنگ سے ممتا بنرجی نے اپنا پیغام بھیج دیا

کولکاتا 15 اکتوبر: پوجا کے موسم میں 5 گھنٹے کی طوفانی بارش نے کولکاتا کا نظام درہم برہم کر دیا اور جہاں بھی بارش کا پانی کسی کھڈا یا خندق میں جما جہاں انجانے میں پڑ کر لگ بھگ 12 لوگ ہلاک ہوئے۔ بدھ کو دارجلنگ کی ایک انتظامی میٹنگ سے وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے ان ہلاک شدہ لوگوں کے گھر کے ایک ایک فرد کو نوکری دینے کی نوید دیدی اور اب 17 اکتوبر کو مرنے والوں کے گھر والوں کو مالی مدد کے علاوہ نوکری کا پروانہ بھی دیا جائے گا۔ درگا پوجا کے رواں شب میں منگل کو جو بارش ہوئی اس سے جادب پور، پارک سرکس، تاراتلہ، اقبال پور، بھوانی پور سمیت سبھی جگہوں میں سیلاب جیسی حالات بن گئی تھی۔ اور ان ہی پانی میں پھنس کر کئی لوگوں نے الیکٹرک تاروں کی وجہ سے ہلاک ہوگئے۔ موہن پور، نیتاجی نگر، ٹھاکر پوکھر، دکھن 24 پرگنہ ملا کر کل 12 جانیں گئیں۔ اس ہلاکت کو لیکر ممتا بنرجی نے الیکٹرک سپلائی والوں کو مورد الزام ٹھہرایا۔ الیکٹرک سے مرنے والوں کے پریوار کو کم سے کم 5 لاکھ روپے کا ہرجانہ اور ایک فرد کو نوکری دینے کی بات کہی تھی۔ ریاس کی طرف سے وزیر اعلیٰ نے معاوضے کے طور پر 2 لاکھ روپے دینے کا وعدہ کیا تھا۔ اب اگر سی ایس سی نوکری میں ٹال مٹول کرتا ہے تو ریاستی حکومت پریوار کے ایک فرد کو ہوم گارڈ کی نوکری دینے کا پورا وعدہ کرلیا ہے۔ ممتا بنرجی نے بدھ کو دارجلنگ کے ایک انتظامی میٹنگ سے اس پیغام کو سنایا۔

اسمبلی الیکشن سے قبل بھاجپا کی فضیحت
رکن اسمبلی کچن ملک کی بے حسی پر مذمتی پوسٹر

کولکاتا 15 اکتوبر: اترپاڑہ میں سیاست کا بخار پھر سے بڑھ گیا ہے۔ رکن اسمبلی کچن ملک کو لیکر وہاں کی حالت گرما گئی ہے۔ کون نگر و نب گرام کے کئی علاقے میں بدھ کی صبح کو ایک عجیب و غریب پوسٹر سبھوں کو چونکا رہا ہے اس پر بڑے حرفوں میں یہ لکھا ہے کہ ''راستے سبھی پورے ہوئے رکن اسمبلی غائب ہوئے'' اور کہیں یہ لکھا دیا گیا رکن اسمبلی کیا تم زندہ ہو۔ تو کب سنو کے لوگوں کی تکلیفیں اور نیے دستخط شدہ نام تھا۔ بی جے پی پارٹی کا مقامی بھاجپا کی یہ شکایت سامنے آئی کہ الیکشن میں کامیاب ہونے کے بعد سے ہی کنچن ملک کبھی بھی علاقے کی کھوج خبر نہیں لی۔ اور پورا علاقہ دکھو تکلیف کی آماجگاہ بنی ہے کہیں بھی ترقیاتی کام نہیں ہوئی۔ مقامی لوگوں نے کنچن ملک کی اس طرح سے بے حسی پر جم کر فضیحت کی کہا کہ رکن اسمبلی آفس کا رخ کرتے نہیں ہیں۔ فون کرنے پر جواب ندارد۔ تو تھک کر لوگوں نے پوسٹروں کے توسل سے ان کی جم کر عزت اچھالی اور ان کو برے الفاظ سے یاد کیا۔

☆

مصروف اوقات میں پھر سے میٹرو سروس میں ٹکنیکل خرابی
مسافروں کے اندر غصہ، سرنگ کا سفر بھی پریشانی سے پُر

کولکاتا 15 اکتوبر: ایک بار پھر سے مصروف اوقات میں میٹرو میں خرابی ہونے سے یومیہ مسافروں کی پریشانیاں بڑھی۔ بتایا گیا کہ مہاتما گاندھی روڈ اسٹیشن میں تکنیکل خرابی دیکھی گئی۔ جس کی وجہ سے دمدم سے پارک اسٹریٹ تک میٹرو کی آمد و رفت متاثر رہی۔ اور مسافروں کی بے چینی وہ بھی دیکھنے لائق تھی۔ ایسا واقعہ تو اب روز ہی ہورہے ہیں۔ مسافروں کو بھی اس کا تجربہ ہوگیا ہے۔ ادھر گزشتہ کئی مہینے سے میٹرو میں خرابی کا واقعہ روز ہو رہے ہیں۔ ہر روز میٹرو میں تکنیکل خرابی دیکھی جارہی ہے۔ اور میٹرو کا سروس بھی بند ہورہا ہے۔ اگر دوسری لائین سے یہ آسانیاں فراہم کی جارہی ہیں تو میٹرو کافی دیر لگا کر آرہا ہے۔ اور بھیڑ بھی اتنی جیسے دم رک رہا ہے اب تو میٹرو کا سفر بھی خطرناک بنتا جارہا ہے۔ بدھ کو پھر سے ایسا ہی واقعہ رونما ہوا جس کے بعد یومیہ مسافروں کا جو حال ہوا وہ ناقابل بیان ہے۔ جدید ٹکنالوجی اور سرنگ کے اندر دوڑنے والے میٹر بھی اب آسانی سفر کے بدلے دقت طلب سفر بن چکا ہے۔ زیادہ تر لوگ میٹرو کے سفر سے بھی ڈرے ہوئے ہیں نہ جانے کس گلی میں اس کی شام ہوجائے۔ کہاں جا کے رک جائے پھر تو مسافروں کے ساتھ بچے خواتین کی بھی حالت بری ہوجائے گی۔

نشہ پلا کر بے ہوشی کی حالت میں عصمت دری
انجینئرنگ کی طالبہ نے شکایت درج کی، زانی گرفتار

کولکاتا 15 اکتوبر: درگا پور اجتماعی آبروریزی کو لیکر اب بنگال دھک رہا ہے جبکہ پولس نے تردید کردی کہ یہ اجتماعی آبروریزی نہیں بلکہ عصمت دری کی گئی ہے۔ اور اس کے بعد ہی خاص کولکاتا میں پھر سے نشے کی حالت میں کالج کی ایک طالبہ کو خود اس کے ساتھی نے آبروریزی کی یہ خبر سنی جارہی ہے۔ جس نے ایسا کیا وہ ابھی پولس کے جال میں ہے۔ کولکاتا کی ایک غیر سرکاری انجینئرنگ کالج کی دوسرے برس کی طالبہ آنند پور تھانے میں شکایت لکھوانے پہنچی اور یہ کہا کہ وہ آنند پور کے ایک فلیٹ میں مقیم ہے۔ کرائے پر وہیں وہ زانی گیا تھا۔ وہاں اس نے پانی میں نشیلا دوا ملا کر اس ساتھی لڑکی کو بے ہوش کیا اور اسی حالت میں اس کا ریپ کردیا۔ شکایت اس نے یہی لکھوائی۔ پڑوسی ریاست کی رہنے والی وہ طالبہ اپنے ایک دوست راج دیپ کے خلاف ایسی شکایت درج کروائی جیسے ہی اس زانی کو اس کا پتہ چلا وہ روپوش ہوگیا۔ کچھ ہی دنوں کے بعد جب وہ پھر سے آنند پور واپس لوٹا تو تاک میں لگی پولس نے اسے دھر دبوچا اور اسے علی پور عدالت میں حاضر کیا گیا۔ عدالت نے اس زانی کو 22 اکتوبر تک پولس حفاظت میں رکھنے کا حکم سنایا۔ اس معصوم لڑکی نے عدالت سے فریاد کی کہ اس زانی کو سخت سے سخت سزا ملے۔ پولس اب جانچ کی کارروائی میں لگی ہے۔

'مالدیوین روفیا' کے مقابلے کتنی ہے ہندوستانی روپئے کی قدر؟

ایجنسی، 15 اکتوبر: ہندوستانی سیاحوں کے درمیان مالدیپ ایک مشہور اور لگژری صیاحت کی اہم منزل ہے۔ ہزاروں ہندوستانی ہر سال تعطیلات، ہنی مون اور ساحل سمندر سے لطف اندوز ہونے کے لیے مالدیپ جاتے ہیں۔ حالانکہ بہت سے لوگوں کے ذہن میں ایک سوال رہتا ہے کہ مالدیپ میں ہندوستانی روپے کی قدر کتنی ہے؟ اس بارے میں دریافت کرنے پر معلوم ہوگا کہ مالدیپ کی سرکاری کرنسی 'مالدیوین روفیا' ہے جس مختصر نام 'ایم وی آر' ہے۔ یہ نام سنسکرت کے لفظ روپیا سے ماخوذ ہے جس کا مطلب چاندی ہوتا ہے۔ مالدیوین روفیا کو مالدیپ مانیٹری اتھارٹی (ایم ایم اے) کے ذریعے منظم کیا جاتا ہے، جو ملک کا مرکزی بینک ہے اور کرنسی کی فراہمی، شرح مبادلہ اور مالی استحکام کی نگرانی کرتا ہے۔ 'وائس ڈاٹ کام' کی رپورٹ کے مطابق 1 مالدیوین روفیا کی قیمت ہندوستانی کرنسی کے مقابلے میں 5.77 روپئے ہے۔ اس حساب سے اگر کوئی ہندوستانی مالدیپ میں 100,000 کماتا ہے تو ہندوستان میں آکر یہ 5 لاکھ 77 ہزار 71 روپئے ہوگی۔ جبکہ مالدیپ میں 1 ہندوستانی روپیہ صرف 17 پیسے کے برابر ہے۔ اس طرح اگر کوئی ہندوستانی 100,000 روپے لے کر مالدیپ کا سفر کرتا ہے تو اس کی قدر صرف 17,329 مالدیوین روفیا کے برابر رہ جائے گی۔ غور طلب ہے کہ مالدیپ کی کرنسی صرف اقتصادی اہمیت ہی نہیں رکھتی بلکہ یہ فن اور ثقافت کی بھی علامت ہے۔ یہاں کے نوٹ اور سکے سمندری زندگی، روایتی ماہی گیری اور مالدیپ کی ثقافتی شناخت کو ظاہر کرتے ہیں چونکہ مالدیپ بحر ہند کے قلب میں واقع ایک جزیرہ نما ملک ہے، اس لیے اس کی کرنسی میں سمندر سے متعلق تھیم جیسے مچھلی، مختلف تصاویر، پانی کے کھیل اور کشتی رانی شامل ہیں۔

آسنسول نونی موڑ کے قریب بڑے پیمانے پر کھیلا جارہا جوا

آسنسول 15 اکتوبر (عوامی نیوز سروس) آسنسول کے قریب دمکا روڈ پر نونی موڑ کے قریب کالی مندر کے پاس واقع شمشان گھاٹ کے پاس کافی عرصے سے بڑے پیمانے پر جوا کھیلا جارہا ہے ذرائع کا کہنا ہے کہ جوا کھیلانے والے سرغنہ کو سیاستدانوں کی سرپرستی حاصل ہے، جو اسے تحفظ فراہم کرتے ہیں۔ یہ تحفظ تمام منصوبوں میں کامیاب ہونے دیتا ہے۔ جب کہ کا کوئی مجرمانہ ریکارڈ نہیں ہے، پولیس نہ تو اس کی نگرانی کررہی ہے اور نہ ہی کوئی کارروائی کررہی ہے یہ جن حالات میں ہورہا ہے وہ واضح نہیں ہے۔ کچھ لوگوں نے اس گیم کو مینیج کرنے کا ٹھیکہ بھی لے رکھا ہے۔ سب کو اس سے دور رکھنے کے لیے، ایک نوجوان اس علاقے میں بطور مینیجر کام کرتا ہے۔ کچھ بھی ہو یہ کاروبار آج کے نوجوانوں کا مستقبل تباہ کررہا ہے زرائع کے مطابق ایک شخص جوئے میں نال کاٹتا ہے۔ یہاں دن رات جوا کھیلا جاتا ہےلیکن اصل کھیل شام چار بجے سے شروع ہوتا ہے 50 کے قریب لوگ مختلف جگہوں سے یہاں جوا کھیلنے آتے ہیں ایک شخص شام کے بعد راؤنڈ میں ڈوری کاٹنے کا کام کرتا ہے۔ وہ ایک ڈبہ لے کر بیٹھتا ہے اور فی چکر لوگوں سے پیسے وصول کرتا ہے۔ یہ مجموعہ ہزاروں فی راؤنڈ میں ہے جو رات گئے تک لاکھوں تک پہنچ جاتا ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ پہلے یہ شخص چھوٹے جوئے میں بطور کھلاڑی کام کرتے تھے۔ آہستہ آہستہ اس نے اپنے ہی علاقے میں قدم جمانا شروع کردیا۔ جب اس نے ڈوری کاٹنے کا کاروبار شروع کیا تو آس پاس کے لوگ اس کی طرف متوجہ ہونے لگے جواری وہاں جمع ہونے لگے۔ اس کے بعد اس نے باہر کے جواریوں سے رابطہ کیا اور انہیں وہاں شراب اور گوشت اور مچھلی کی دعوت دے کر لالچ دینے لگا آج، اس کا اثر و رسوخ کافی بڑھ چکا ہے، جو تقریباً 50 سے 60 جواریوں کو تحفظ فراہم کرتا ہے۔ اپوزیشن جماعتوں نے اس کاروبار کے خلاف اپنے غصے کا اظہار کیا ہے پولیس کا ان کاروبار سے کوئی لینا دینا نہیں ہےپولیس کارروائی نہیں کرتی، گینگ کے سرغنہ کو سیاستدانوں کی حمایت حاصل ہے۔ کوئی اسے ہاتھ لگانے کی ہمت نہیں کرتا، آئے روز نوجوان لوٹے جارہے ہیں اور کئی خاندان جوئے کی وجہ سے برباد ہوتے ہیں پولیس کارروائی کیوں نہیں کر رہی؟ پولیس کو ہوشیار رہنا چاہیے اور ایمانداری سے ان کاروباروں کو بند کرنا چاہیے تاکہ لوگوں کے خاندان خوش حال رہ سکیں۔

مرکزی حکومت کا معمر بھتہ بڑھانے کا مشورہ
ریاستی حکومت بقایا رقموں کی ادائیگی پر بضد

کولکاتا 15 اکتوبر: معمر پنشن اسکیم کے ماتحت 60 برس سے متجاوز معمر و بوڑھے بوڑھی کو ایک ہزار ماہانہ پنشن دینے کا ریاستی وعدہ اب وہ مرکز ریاستی حکومت کو بڑھانے کی ہدایت کی۔ سماجی طور پر معذور و بوڑھے حکومت کے پنشن کو مرکزی حکومت نے 1500 روپے تک کرنے کو کہا تھا مگر ابھی تک ریاستی حکومت معمر پنشن کے کھاتے میں ایک ہزار ہی دے رہی تھی۔ اب مرکزی حکومت اسی کو بڑھانے کی بات کہہ رہی ہے۔ حالانکہ مرکز کی طرف سے جو بقایا دینے کا وعدہ کیا جارہا ہے وہ تو پورا نہیں ہورہا ہے۔ خود ریاستی حکومت مرکزی حکومت کے اس مشورے پر غور کرے بھی تو کیسے۔ 100 دنوں کے کام کے علاوہ کئی اسکیموں کی بقایا رقمیں جو مرکزی حکومت داب کر بیٹھا ہے ان رقموں کو اگر جاری کردے تو ریاستی حکومت کئی ایسے کام میں جو سرد خانے میں ہے ان میں تیزی آجائے۔ اب ایسے میں اگر مرکزی حکومت ریاستی حکومت پر مزید دباؤ بڑھائے گا تو اس سے ریاستی مالی ڈھانچہ بری طرح متاثر ہوگا۔ ریاستی حکومت کے شعبے مالیات کا بھی یہی کہنا ہے۔ بقایا رقموں کی ادائیگی کے بعد ہی تمام ترقیاتی کاموں میں تیزی آنی یقینی ہے۔

متوسط طبقات کے لیے کیا خواب بن جائے گا سونا؟
آسمان چھور ہی سونے کی قیمتوں نے بڑھائی تشویش

ایجنسی، 15 اکتوبر: مہنگائی کے اس دور میں سونے کی بڑھتی قیمتوں نے بازاروں کے ساتھ ساتھ عام لوگوں، بالخصوص متوسط طبقات کے لئے بڑی تشویش پیدا کردی ہے۔ امریکہ اور چین کے درمیان بڑھتی کشیدگی اور اس سال کے آخر تک فیڈرل ریزرو کی جانب سے شرح سود میں دوبارہ کٹوتی کئے جانے کے امکانات کے درمیان سونا ریکارڈ سطح پر پہنچ گیا ہے۔ اس وقت سونا 4,185 ڈالر فی اونس کی نئی بلندی پر پہنچ گیا ہے۔ منگل کو کاروبار کے دوران تمام اتار چڑھاؤ کے بعد چاندی کی قیمت بھی تیزی سے آگے بڑھ رہی ہے۔ سال کے پہلے 10 مہینوں میں اس نے 50 فیصد سے زیادہ کا ریٹرن دیا ہے۔ رپورٹس بتاتی ہیں کہ صرف اس سال سونا 3 درجن سے زائد مرتبہ اپنی تاریخ کی بلند ترین سطح پر پہنچ گیا ہے۔ حیرت کی بات یہ ہے کہ سونے کی طلب پچھلے 15 سالوں سے مستحکم ہے اور سپلائی میں کوئی خاص کمی نہیں آئی ہے۔ پھر بھی سونا ایک ایسے دور سے گزر رہا ہے جیسا پہلے کبھی نہیں دیکھا گیا۔

''بی جے پی، آدی باسی برادری کو بھڑکانے میں لگی ہے''
آپسی تنازعہ اور غلط راستے پر گیروا چل پڑا ہے

کولکاتا 15 اکتوبر: کھگن مرمو، منوج ٹگا سمیت آدی باسی برادری کے اوپر حملے پر زوردار احتجاج بدھ کی دوپہر کو بھاجپا کا احتجاجی جلوس کالج اسکوائر سے ڈورینا کراسنگ تک بی جے پی کا یہ احتجاجی جلوس اختتام پذیر ہوا۔ جلوس کے اختتام پر ڈورینا کراسنگ پر بی جے پی کے لیڈر و لیڈران نے برسر اقتدار حکومت کے خلاف جو بھی منہ میں آیا وہ بکتے رہے۔ اس دن کے احتجاجی جلوس میں سوکانت مجمدار، شوبھیند وادھیکاری، جیوترے سنگھ مہاتو، لاکٹ چٹرجی، شنکر گھوش، نے راہل سنہا کی طرح بنگال بی جے پی کے اونچی سطح کے لیڈر و خواتین لیڈران اس جلوس میں کئی کے ہاتھوں میں تیر تو کئی کے ہاتھوں میں دھنس تھے اور اس کے ساتھ آدی باسی کے موسیقی آلات بھی بج رہے تھے اور یہ بات بھی جان لیں کہ اس دن میٹرو کا بلو لائین بھی بند رہا۔ جس کی وجہ سے راستے پر چلنے والے افراد کو مصیبتوں کا سامنا کرنا پڑا۔ اور کئی راستوں پر تو پولس والوں کے ساتھ بھاجپا کے منہ زور کارکن بھی بھڑک گئے۔ جلوس کے اختتام کے بعد شوبھیند وادھیکاری نے ریاستی حکومت پر جو بھی وار کیا زبانی وہ بھی بالکل سیدھا تھا۔ کہا کہ کھگن مرمو کا خون رائیگاں نہیں جائے گا۔ آدی باسی برادری اور بی جے پی مل کر یہاں سے برسر اقتدار پارٹی کو گرا کر ہی دم لے گی۔ سوکانت مجمدار نے بھی زہر اگلا اور کہا کہ یہاں کی حکومت یہاں کے لوگوں کا جو بھی جائز حقوق ہے اسے پامال کرنے میں لگی ہوئی ہے۔

مغربی بنگال بی جے پی نے ایک احتجاجی ریلی نکالی جس میں پارٹی ایم پی کھاگین مرمو کو جلپائی گوڑی میں حملہ کرکے زخمی کیا گیا۔

سرکار کے تمام تعمیراتی کام مقررہ معیار کے مطابق مکمل کئے جائیں

دمکا کے ڈپٹی کمشنر کی زیر صدارت محکمہ زراعت سے متعلق جائزہ میٹنگ میں افسران کو ضروری ہدایات دی گئیں

عوامی نیوز نمائندہ

دمکا: بدھ کو دمکا کے ڈپٹی کمشنر ابھیجیت سنہا کے دفتر میں محکمہ زراعت سے متعلق ایک میٹنگ منعقد ہوئی۔ میٹنگ میں ڈپٹی کمشنر نے فصل سروے کا جائزہ لیا اور محکمہ زراعت کو ضروری ہدایات جاری کیں۔ انہوں نے زور دیا کہ سروے کا کام قواعد وضوابط کے مطابق کیا جائے، اور کرشی مترا، تمام پنچایتوں کے رضاکار، پوشن سکھی اور جے ایس ایل پی ایس کے اہلکار فعال طور پر شامل ہوں۔ بی ٹی ایم، اے ٹی ایم اور بی اے او کو سروے کے سپرویژن کے کام میں لگایا جائے گا، جب کہ پورے سروے کام کی مانٹرنگ متعلقہ بلاک کے بی ڈی او کے ذریعہ کیا جائے گا۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ سروے کرنے والوں کو فی سروے 10 روپے ادا کیے جائیں گے اور اس سلسلے میں وسیع پیمانے پر تشہیر کی جائے۔

ڈپٹی کمشنر نے ہدایت دی کہ ضلع بھر میں اس اسکیم کے تحت جن جگہوں پر نئے کنویں بنائے گئے ہیں، وہاں پر دالوں کی کاشت بڑے پیمانے پر کی جائے۔ بتایا گیا کہ سرسوں کا بیج دستیاب کر کے ٹیسٹ کے لیے بھیج دیا گیا ہے۔ جانچ کے بعد قواعد کے مطابق بیج کی تقسیم شروع ہو جائے گی۔ ڈپٹی کمشنر نے ہدایت دی کہ تمام طریقہ کار کو جلد مکمل کیا جائے اور مستحقین میں بیج کی تقسیم کو یقینی بنایا جائے۔ یہ بھی بتایا گیا کہ جھارکھنڈ اسٹیٹ ملیٹ مشن کے تحت ضلع میں سروے کا کام جاری ہے۔ پی ایم کسم یوجنا کے جائزے کے دوران بتایا گیا کہ درخواستیں بلاک سطح پر تصدیق کے لیے بھیجی گئی ہیں۔ ڈپٹی کمشنر نے ہدایت دی کہ تصدیق کا کام دو دن میں مکمل کیا جائے بصورت دیگر متعلقہ بی ٹی ایم اور اے ٹی ایم کی تنخواہیں روک دی جائیں گی۔ محکمہ کوآپریٹو کے جائزہ کے دوران ڈپٹی کمشنر نے میدھا ڈیری کے ساتھ زیادہ سے زیادہ دودھ تیار کرنے والوں کو جوڑنے کی ہدایت دی۔ بتایا گیا کہ بی ایم سی (بلک ملک کولنگ سسٹم) جاما بلاک کے بگ جھوپا، جرمنڈی بلاک کے سہارا اور نونی ہاٹ اور سرایاہاٹ بلاک کے بنیارہ اور داھوا ٹانڈ میں دستیاب ہے۔ ڈپٹی کمشنر نے سرایاہاٹ بلاک کے کروڈیہ میں واقع عمارت کو بی ایم سی کے حوالے کرنے کی ہدایت دی۔ بتایا گیا کہ ضلع کے 6 بلاکوں کے 60 گاؤں میں دودھ جمع کرنے کے مراکز کام کر رہے ہیں، جب کہ گوپی کاندر، کاٹھی کنڈ، مسلیا اور رینشور میں یہ سہولت دستیاب نہیں ہے۔ دودھ پیدا کرنے والی کمیٹی بنانے اور میدھا ڈیری میں شامل ہونے کے لیے موبائل نمبر 7544003458 پر کال کر سکتے ہیں اور برسا پردھان منتری فصل بیمہ یوجنا سے متعلق کسی بھی معلومات یا شکایت کے لیے ضلع کے کسان کرشی رکشک ہیلپ لائن نمبر 14447 پر کال کر سکتے ہیں۔

میٹنگ میں بتایا گیا کہ ضلع میں 90 گوداموں پر تعمیراتی کام جاری ہے۔ سال 2024-25 میں 60 نئے گودام تعمیر کیے جانے ہیں۔ ڈپٹی کمشنر نے ہدایت کی کہ تمام تعمیراتی کام مقررہ معیار کے مطابق مکمل کئے جائیں۔ محکمہ فشریز کا جائزہ لیتے ہوئے ڈپٹی کمشنر نے ہدایت دی کہ فش فارمنگ کے لیے کمیٹی بنائی جائے اور تالابوں میں فش فارمنگ کا کام مستحقین کے انتخاب کو یقینی بنا کر کیا جائے۔ محکمہ حیوانات کا جائزہ لیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ لائیو اسٹاک اسکیم کے تحت 100 فیصد مستحقین کو ٹارگٹ کے مقابلے میں اسکیم کے فوائد فراہم کئے جائیں۔ ڈپٹی کمشنر نے متعلقہ حکام کو ہدایت دی کہ وہ بڑے پیمانے پر مشروم کی کاشت کی حوصلہ افزائی کریں اور اربن فارمنگ کو فروغ دینے کے لیے ضروری اقدامات کریں۔ اجلاس میں ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر سمیت متعلقہ محکموں کے افسران موجود تھے۔

چیف جسٹس آف انڈیا پر حملے کے خلاف صدر جمہوریہ کو میمورنڈم

پیپلز پارٹی آف انڈیا (ڈیموکریٹک) نے سخت کارروائی کا مطالبہ کیا

عوامی نیوز نمائندہ

لوہردگا: پیپلز پارٹی آف انڈیا (ڈیموکریٹک) نے 6 اکتوبر کو سپریم کورٹ میں چیف جسٹس آف انڈیا بی آر گوئی پر جوتا پھینکنے کے واقعے کے خلاف سخت موقف اختیار کیا ہے۔ پارٹی کے ضلع کارگزار صدر راہل اوراوں کی قیادت میں بدھ کو ایک وفد نے لوہردگا ضلع کے ڈپٹی کمشنر ڈاکٹر تاراچند سے ملاقات کر صدر جمہوریہ کے نام ایک میمورنڈم پیش کیا۔ میمورنڈم میں کہا گیا کہ 6 اکتوبر کا واقعہ نہ صرف چیف جسٹس پر حملہ تھا بلکہ بھارت کے آئینی عدالتی نظام پر براہ راست حملہ تھا۔ سپریم کورٹ جیسے اعلیٰ ترین ادارے میں چیف جسٹس پر ایک وکیل کا جوتا پھینکنا نہ صرف سخت قابل مذمت ہے بلکہ ایک ایسا افسوسناک واقعہ بھی ہے، جس نے پورے ملک اور قوم کو ہلا کر رکھ دیا ہے۔ وفد نے کہا کہ یہ انتہائی تشویشناک ہے کہ ملزم وکیل راکیش کشور اپنے کئے پر کوئی پشیمانی ظاہر نہیں کر رہا ہے۔ اس کے بجائے، وہ کھلے عام دعویٰ کرتا ہے کہ اس نے سناتن دھرم کی توہین کے خلاف احتجاج میں یہ فعل کیا اور اسے خدا کی طرف سے ہدایت ملی تھی۔ یہ بیان نہ صرف بھارتیہ عدلیہ کی توہین ہے بلکہ قوم کے آئینی وقار پر بھی براہ راست حملہ ہے۔ میمورنڈم میں وزیر اعظم، وزیر داخلہ اور وزیر دفاع کی خاموشی پر بھی سوال اٹھایا گیا ہے۔ وفد نے کہا کہ جب ملک کے اتنے بڑے عہدے پر بیٹھے چیف جسٹس محفوظ نہیں تو عام شہریوں کے تحفظ کی کیا ضمانت ہے؟ قصوروار وکیل کے خلاف کوئی ٹھوس کارروائی نہ ہونا انتظامی بے عملی کا مظہر ہے۔ پارٹی نے الزام لگایا کہ سناتن دھرم کے نام پر ایس سی، ایس ٹی اور او بی سی برادریوں کے خلاف ناقابل برداشت واقعات میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ ایسے میں قصوروار وکیل کو غدار قرار دے کر سخت ترین سزا دینا ضروری ہے۔ بصورت دیگر عوامی غصہ پھوٹ سکتا ہے اور نیپال جیسی صورتحال کے امکان کو رد نہیں کیا جا سکتا۔ میمورنڈم پیش کرنے والے وفد میں مقامی ایسوسی ایشن کے ریاستی معاون خزانچی بہاری بھگت، پی پی آئی ڈی کے ریاستی ایگزیکٹو ممبر کرشنا کمار ٹھاکر اور کئی دیگر اراکین شامل تھے۔

پارٹی میں سرگرمی اور اتحاد ضروری: سکھدیو

عوامی نیوز نمائندہ

لوہردگا: لوہردگا کے ایم پی اور راجستھان کے مرکزی آبزرور سکھدیو بھگت نے راجستھان کے ضلع راجسمند ضلع کے کئی بلاکوں کا دورہ کیا اور وہاں کانگریس کے اراکین سے ملاقات کی۔ کانگریس کارکنوں نے مختلف مقامات پر ان کا شاندار استقبال کیا۔ ایم پی سکھدیو بھگت نے موجود پارٹی کارکنوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ تنظیم کی مضبوطی کے لیے اتحاد ضروری ہے۔ انتشار سے پارٹی اور قیادت کو نقصان پہنچتا ہے۔ کسی بھی پارٹی میں نظم وضبط اور اتحاد بہت ضروری ہے۔ مسٹر بھگت نے کہا کہ کانگریس کے قومی صدر اور لیڈر حزب اختلاف راہل گاندھی نے دیگر ریاستوں کی طرح راجستھان میں بھی تنظیم سازی مہم شروع کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس مہم کے ذریعے، ہم ضلع، بلاک اور گاؤں کی سطح پر کانگریس کے زمینی حقائق کا پتہ لگائیں گے اور ریاست میں تنظیم کو مضبوط کرنے کے لیے کام کریں گے۔ مسٹر بھگت نے کہا کہ پارٹی میں گروہ بندی ہرگز برداشت نہیں کی جائے گی اور جو لوگ کانگریس پارٹی سے لگاؤ اور وفاداری رکھتے ہیں ان کا خیر مقدم کیا جاتا ہے۔ بی جے پی صرف عوام پر حکومت کرنے کے لیے اقتدار میں آتی ہے، جب کہ کانگریس ملک اور آئین کی حفاظت اور عوام کی فلاح و بہبود کے لیے اقتدار میں آتی ہے۔ اس دوران مسٹر بھگت نے ضلع صدر کے عہدہ کے انتخاب کے لیے بلاک سطح کے کانگریس لیڈروں اور کارکنوں سے ایک ایک کر کے بات چیت کی۔

ہمارا ادھیکار منچ (ایچ اے ایم) کا قیام

شہری حقوق کے بارے میں بیداری پیدا کرنے کیلئے ایک نئی پہل

عوامی نیوز نمائندہ

رانچی/لوہردگا: شہری حقوق کے بارے میں بیداری پیدا کرنے اور انصاف تک آسان رسائی کو یقینی بنانے کے مقصد کے ساتھ، ہمارا ادھیکار منچ (ایچ اے ایم) کا باضابطہ طور پر آج رانچی میں قیام عمل میں آیا اور رجسٹریشن کرایا گیا۔ رجسٹریشن کے عمل کے دوران جھارکھنڈ کے 24 اضلاع سے 25 بانیان ممبران موجود تھے، جو ڈسٹرکٹ سب رجسٹرار آفس، رانچی میں منعقد ہوا۔ فورم کے صدر دنیش نرالا نے کہا کہ میگنا کارٹا سے لے کر ہندوستانی آئین کے حصہ III اور انسانی حقوق کے تحفظ کے ایکٹ 1993 تک شہری حقوق کا دائرہ وسیع ہے۔ ہمارا ادھیکار منچ عوام میں ان حقوق کے بارے میں بیداری پھیلانے اور ان کے نفاذ کی حمایت کرنے کے لیے کام کرے گا۔ بانی رکن شکیل اختر (لوہردگا) نے کہا کہ ہمارا ادھیکار منچ ہندوستان میں نافذ ہر قانون کے تحت حقوق کے بارے میں بیداری پھیلانے اور انہیں عوام کے لیے قابل رسائی بنانے کے لیے کام کرے گا۔ فورم کی ایگزیکٹو کمیٹی میں صدر دنیش نرالا، نائب صدر رینو کا تیواری، جنرل سکریٹری اوما شنکر سنگھ، خزانچی ونود جین اور سکریٹری انکت اگروال شامل ہیں۔ جھارکھنڈ کے مختلف اضلاع سے کئی سماجی کارکن اور دانشور بھی اس میں شامل ہوئے ہیں، جن میں لوہردگا سے شکیل اختر اور پردیپ رانا، گرڈیہ سے چندر دیو برنوال (چندو)، گڑھوا سے پون کمار کیسری، پالاموسے پریا برت پرساد، دھنباد سے سوریا پرکاش، دلیپ کمار، اروند مشرا، منیش بخشی، سنتوش مریدولا، آشیش جیسوال، شاہد عالم، اور دلبیر سنگھ رانچی سے۔ یہ فورم جلد ہی 51 رکنی مرکزی ایگزیکٹو کمیٹی تشکیل دے گا اور ملک گیر توسیع کے لیے کام شروع کرے گا۔ تنظیم کا مقصد شہری حقوق کے بارے میں چرچا کرنا اور بیداری کو فروغ دینا ہے، ساتھ ہی انسانی حقوق کے تحفظ کے لیے ٹھوس اقدامات کرنا ہے۔

پولیس نے چوری کے معاملے کا خلاصہ کیا، دو گرفتار

عوامی نیوز نمائندہ

بیرمو: بیرمو سب ڈویژنل پولیس آفس میں منعقدہ ایک پریس کانفرنس میں سب ڈویژنل پولیس افسر دششتھ نارائن سنگھ نے بتایا کہ جب ایمانوئل مرمو مسلح فورس کے ساتھ جریڈیہ پولیس تھانہ کے تحت توپکاڈیہ علاقے میں شام کی گشت پر تھے، تو انہیں کھتری میں مہاکال پٹرول پمپ کے قریب سڑک پر جنگل کی جھاڑیوں کے اندر ایک پک اپ گاڑی ملی۔ یہ دیکھ کر اسے شبہ ہوا کہ کوئی مشتبہ سرگرمی ہونے کا امکان ہے جس کی اطلاع جریڈیہ پولیس تھانہ کے انچارج ونے چندر مہتو کو دی گئی۔ اس کے بعد مسٹر مہتو اپنی ٹیم کے ساتھ پٹرول پمپ کے قریب پہنچے اور علاقے کو گھیرے میں لے کر چھاپہ مارا۔ وی ایس پی ایل کمپنی کے ایلومینیم کے تار چوری کر رہے دو افراد ابھیجیت عمر 25 سال، باپ کا نام ہوپان مانجھی، گاؤں کھتری، اور مہانند مانجھی، عمر 50 سال، باپ کا نام شیام لال مانجھی، گاؤں کھتری کو سامان کے ساتھ گرفتار کیا گیا۔ اس کے ساتھ ساتھ گاڑی نمبر ڈبلیو بی 37 ای۔ 5464 میں چوری کے چار بنڈل ایلومینیم کا تار جس کا وزن تین سو کیلو گرام لب بھگ ضبط کیا گیا۔ ساتھ ہی لوہا کاٹنے والا کٹر، او پو کمپنی کا موبائل اور ایک سی ایم ایف کمپنی کا موبائل کو بھی ضبط کیا گیا ہے۔ وہیں اس چھاپہ ماری میں پولیس انسپکٹر ہتنارائن مہتو، پولس انسپکٹر وکاس کمار وشکرما، سب انسپکٹر ایمانوئل مرمو اور مسلح افواج چھاپے میں شامل تھے۔ پریس کانفرنس کے بعد گرفتار افراد کو تینو گھاٹ جیل بھیج دیا گیا۔

صنعت کاری رجسٹریشن کیلئے یک روزہ بیداری کیمپ

سمڈیگا (نمائندہ): دفتر جنرل منیجر، ڈسٹرکٹ انڈسٹریز سنٹر، سمڈیگا رگملار گھویر سنگھ کی ہدایت کے مطابق کولیبرا بلاک آڈیٹوریم میں صنعتکاری رجسٹریشن کے لیے یک روزہ بیداری کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔ پروگرام کا افتتاح بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر وریندر کنڈو نے کیا۔ اس موقع پر جانکاری دیتے ہوئے ڈسٹرکٹ انڈسٹریز سنٹر کے منیجر سلمان خورشید نے کہا کہ منیجنگ ڈائریکٹر، جے آئی ڈی سی او، رانچی (انڈسٹری ڈپارٹمنٹ) جھارکھنڈ کی ہدایت کے مطابق یونٹوں کو فروغ دینے کے مقصد سے یہ کیمپ مفت انٹرپرائز رجسٹریشن کے لیے منعقد کیا گیا ہے۔ موقع پر 20 آن دی اسپاٹ رجسٹریشن اور 20 دستاویزات لئے گئے۔ بلاک اسمال انڈسٹریز افسر ریتو رانی نے پی ایم ایف ایم ای، ٹریننگ اور شرکا کو بینک لون، سرکاری سبسیڈی اور رجسٹریشن کے سلسلے میں دیگر مستفیدین کی تفصیلی جانکاری دی۔ انہوں نے ضلع کے تمام تاجروں سے اپیل کی کہ وہ اپنے آدھار کارڈ، پین کارڈ، بینک پاس بک اور آدھار سے منسلک موبائل نمبر کے ساتھ کیمپ میں شرکت کر کے اپنے انٹرپرائز/یونٹ کو رجسٹر کرائیں۔

دیوالی کیلئے مٹی کے سامان بنانے میں کمہار مصروف ہیں

تمام کمہار فنکار مٹی کے چراغ کو حتمی شکل دینے میں مصروف ہیں

عوامی نیوز نمائندہ

بیڈو: ملک میں روشنیوں کا تہوار دیوالی 20 اکتوبر کو منائی جا رہی ہے۔ بیڈو بلاک ہیڈ کوارٹر سمیت بلاک کے دیہی علاقوں میں تیاریاں شروع ہو گئی ہیں۔ کمہار برادری لوگوں کے گھروں کو روشن کرنے کے لیے مٹی کے چراغ کو حتمی شکل دینے میں مصروف ہیں۔ تمام کمہار شب و روز مٹی کا برتن بنانے میں مصروف ہیں۔ بیڈو میں، مٹی کے دیئے بنانے کے علاوہ مٹی کے ڈھکن، مٹی کے گھوڑے، ہاتھی وغیرہ برتن بنائے جا رہے ہیں۔ کمہار نے مزید کہا کہ دیوالی کے موقع پر مٹی کے دیئے کی زیادہ مانگ ہوتی ہے، اس لیے وہ گزشتہ کئی دنوں سے انہیں بنا رہے ہیں۔ مسلسل بارش کی وجہ سے اس سال پیدا ہونے والے چراغوں کی تعداد میں کمی آئی ہے۔ بلاک میں کمہار مٹی کے دیا بنانے کے لیے دن رات کام کر رہے ہیں۔ مٹی کے چراغوں کے علاوہ کمہار مٹی کے کئی برتن بھی بنا رہے ہیں۔ غور طلب ہے کہ دیوالی کے جدید طریقہ کار کی وجہ سے کمہاروں کے چراغ بنانے کا روایتی کاروبار کافی سست ہو گیا ہے۔ اس کے باوجود، کمہار لکشمی پوجا کے لیے دیوی لکشمی کی مورتیاں، چراغاں اور دیگر اشیاء بنانے میں مصروف ہیں۔

مٹی کے چراغ خریدنے والے صارفین کی تعداد ہر سال مسلسل کم ہو رہی ہے۔ اس سے کمہاروں کا روزگار ختم ہو رہا ہے اور ثقافت کا خاتمہ ہو رہا ہے۔ آج ہمیں مٹی کی ان ثقافتوں کو بچانے کی ضرورت ہے۔ قدیم روایات کا ناپید ہونا معاشرے میں بہت سے مسائل کو جنم دے رہا ہے۔ جب کہ لوگ دیوالی پر اپنے گھروں کو مختلف طریقوں سے روشن کرنے کی کوشش کرتے ہیں، وہ مقامی اور آن لائن مارکیٹوں میں دستیاب مصنوعی روشنی کے مختلف آپشنز کو تلاش کر رہے ہیں، موم بتیوں سے لے کر ایل ای ڈی، ہار اور بیٹری سے چلنے والی لائٹس، اور یہاں تک کہ ڈیزائنرس کی طرف سے خصوصی تخلیقات شامل ہیں۔ مٹی سے بنی چیزیں خوشی، خوش قسمتی اور خوشحالی کا عنصر ہیں۔ بیڈو کے جتیندر پاٹھک کہتے ہیں کہ مٹی کا استعمال ہماری زندگی کو خوش قسمت بنا سکتا ہے۔ گھر میں مٹی کی مورتی رکھنے اور مٹی کے چراغ جلانے سے نہ صرف آپ کے مالی مسائل حل ہوتے ہیں بلکہ مالی استحکام بھی برقرار رہتا ہے۔

جونیئر کیمبرج اسکول میں اے پی جے عبدالکلام کا یوم پیدائش منایا گیا

سمڈیگا (نمائندہ): ودیا وستھلی سکشا سمیتی کے ذریعہ چلنے والے اور لیڈ کے معاون سے جونیئر کیمبرج اسکول، سمڈیگا میں بھارت کے سابق صدر جمہوریہ، میزائل مین ڈاکٹر اے پی جے عبدالکلام کا یوم پیدائش 'ورلڈ اسٹوڈنٹ ڈے' کے طور پر جوش وخروش کے ساتھ منایا گیا۔ اس موقع پر سائنس، ریاضی، آرٹ، دستکاری، پینٹنگ اور رنگولی کی نمائشیں منعقد کی گئیں۔ طلباء نے اپنی تخلیقی صلاحیتوں کا شاندار مظاہرہ کیا۔ مہمان خصوصی کیندریہ ودیالیہ کے پرنسپل پرفلت لکڑا اور مہمان خصوصی سشیلا دیوی سابق پرنسپل نے پھولوں کا گلدستہ عبدالکلام کی تصویر پر پیش کر نمائش کا افتتاح کیا۔ سندھی سنگھ کی صدر ریکھا دیوی اور اگروال سماج کی سرپرست مایا اگروال بھی موجود تھیں۔ مہمان خصوصی نے اے پی جے عبدالکلام میزائل مین کی تعریف کرتے ہوئے ان کی ملک کے تئیں خدمات کا تفصیل سے ذکر کیا۔ انہوں نے ریمارکس دیے کہ اسکول کے طلباء جدت پسند ہیں اور 'لوکل فار ووکل' کے موضوع پر ان کی پریزنٹیشن قابل تعریف تھی۔ پرنسپل نے کہا کہ ڈاکٹر کلام کا پیغام- 'خواب وہ نہیں جو ہم نیند میں دیکھتے ہیں، بلکہ وہ ہے جو ہمیں سونے نہیں دیتا'۔ ان کا یہ پیغام ہر طالب علم کو متاثر کرتا ہے۔ کامیاب ہونے والوں میں ایوانا، کیشو، انجلی، منیش، ماویا وغیرہ شامل رہے۔

لوہردگا: حقوق اطفال کے تحفظ پر معنی خیز اقدام اٹھائے گئے

عوامی نیوز نمائندہ

لوہردگا: ڈسلیکسیا سے نبرد آزما بچوں کے لیے حساسیت اور امداد کے پیغام کو پھیلانے کے لیے بدھ کو پی ایم شری گورنمنٹ مڈل اسکول، نواڈی پاڑا، لوہردگا میں ایک واک فار ڈسلیکسیا پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ 6 سے 8 جماعت کے طلباء، اساتذہ، اور مدرس کمیٹی کے ممبران، سرخ لباس میں ملبوس، خاموش واک میں شریک ہوئے۔ واک کے دوران، جو اسکول کے کیچمنٹ ایریا میں منعقد ہوئی، بچوں نے اپنے ہاتھوں میں متاثر کن نعروں پر مشتمل پوسٹرز اور پلے کارڈز اٹھا رکھے تھے۔ "ڈسلیکسیا کمزوری نہیں ہے؛ یہ سیکھنے کا ایک الگ طریقہ ہے"، "ہر بچہ ذہین ہے، اس کا طریقہ مختلف ہے"، "سمجھنا، ہمدردی کرنا اور مدد کرنا" ڈسلیکسیا کے شکار بچے بھی کر سکتے ہیں" واک کے بعد اسکول کیمپس میں پینٹنگ اور رنگولی مقابلے کا انعقاد کیا گیا جس میں بچوں نے اپنی تخلیقی صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا۔ اس کے بعد طالبات میں بیداری پیدا کرنے کے لیے فلم "تارے زمین پر" دکھائی گئی، جس سے وہ ڈسلیکسیا سے متعلق مسائل کو سمجھنے کی ترغیب دیں۔ اسکول آڈیٹوریم میں بچوں کے حقوق کے تحفظ اور آگاہی پروگرام کا بھی انعقاد کیا گیا۔ ڈسٹرکٹ چائلڈ پروٹیکشن آفیسر بیریندر کمار اس تقریب کے مہمان خصوصی تھے۔ اپنے متاثر کن خطاب میں، انہوں نے کہا کہ بچوں کی شادی، چائلڈ لیبر، اور جنسی استحصال معاشرے کے لیے ایک داغ ہیں۔ ہر بچے کو محفوظ ماحول اور بے خوف تعلیم کا حق حاصل ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ پوکسو ایکٹ ایک طاقتور قانون ہے جو بچوں کے تحفظ کے لیے بنایا گیا ہے، اور معاشرے کے ہر فرد کو اس سے آگاہ ہونا چاہیے۔ انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ وہ متحد ہو کر بچوں سے زیادتی اور بچوں کی شادی جیسی سماجی برائیوں کے خلاف قدم اٹھائیں اور کسی بھی واقعے کی اطلاع فوری طور پر پولیس انتظامیہ کو دیں۔ اسکول کے پرنسپل اروِن رام نے اپنے خطاب میں کہا کہ اسکول صرف تعلیم کا مرکز نہیں ہے بلکہ بچوں کی ہمہ جہت ترقی کا پلیٹ فارم ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہمیں اس بات کو یقینی بنانا چاہیے کہ ہمارے اسکول میں کوئی بچہ چائلڈ لیبر یا چائلڈ میرج کا شکار نہ ہو۔ جانکاری اور بیداری بہترین دفاع ہے۔ پروگرام کی نظامت سائنس کے استاد راہل کمار نے کی جبکہ ہیمنتی منج نے شکریہ کا کلمہ پیش کیا۔ اس موقع پر ٹیچرس سمترا ٹوپو، نیلم کماری، ریسورس ٹیچر شلونتی منج، مدرس کمیٹی کی ممبران اور والدین موجود تھے۔

ٹھیٹھائی ٹانگر میں ایم ایل اے کی قیادت میں دستخطی مہم کا انعقاد

منوادی ذہنیت کے حامل لوگ بھارت کو دوبارہ غلام بنانا چاہتے ہیں:- نمن وکسل کونگاڑی

عوامی نیوز نمائندہ

سمڈیگا: ایم ایل اے نمن وکسل کونگاڑی کی قیادت میں کولیبرا اسمبلی حلقہ کے تحت ٹھیٹھائی ٹانگر بلاک میں گزشتہ روز 'ووٹ چور گدی چھوڑ' دستخطی مہم کا انعقاد کیا گیا۔ پروگرام کا آغاز ٹھیٹھائی ٹانگر مارکیٹ میں پیدل مارچ سے ہوا، جس میں لوگوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ بلاک آبزرور محمد سمیع عالم، بلاک صدر اشتیاق عالم، ضلع اقلیتی صدر راویل لکڑا نے نمایاں طور پر شرکت کی۔ عوامی پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے ایم ایل اے نمن وکسل کونگاڑی نے کہا کہ منووادی طاقتیں ملک میں جمہوریت کو کمزور کرنے پر تلی ہوئی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جو ملک کبھی باہمی بھائی چارے اور ہم آہنگی کے لیے جانا جاتا تھا اب خوف اور بداعتمادی کی فضا میں تبدیل ہو چکا ہے۔ جمہوری نظام میں رہنے کے باوجود لوگ سچ بولنے سے ڈرتے ہیں۔ میڈیا پر دباؤ بڑھ گیا، مہنگائی عروج پر پہنچ گئی۔ انہوں نے مزید کہا کہ ملک کے صنعتکار دن بدن امیر ہوتے جا رہے ہیں جبکہ عام لوگوں کی حالت زار بد سے بدتر ہوتی جا رہی ہے۔ ایم ایل اے نے الزام لگایا کہ دلتوں، مظلوموں، اقلیتوں اور پسماندہ طبقات کو ان کے ووٹ کے حق سے محروم کرنے کی سازش کی جا رہی ہے، تاکہ ملک کو ایک بار پھر چند منتخب صنعت کاروں کے پاس گروی رکھا جائے۔ انہوں نے کہا کہ جمہوریت کے تحفظ کے لیے عوام کو متحد ہو کر ایسی کوششوں کی مخالفت کرنا ہوگی۔ پارٹی کارکنان اور دیہاتیوں کی بڑی تعداد جن میں ایم پی کے نمائندے امیت ڈنگ ڈونگ، جانسن ڈونگ، اتل منج، ونے تگا، سوکون جوجو، سائپرین کنڈولنا، والٹر لوگن، جیوتی لکڑا، ہردوگن کرکیٹا، سنگیتا منج، محمد قیوم، محمد واحد اور دیگر لوگ موجود تھے۔

گاڑیوں کی چیکنگ مہم میں 1 لاکھ 17 ہزار روپے کی جرمانہ وصولی

عوامی نیوز نمائندہ

بیرمو: چاس بلاک کے تحت پونکی ٹول پلازہ پر واقع نیشنل ہائی وے نمبر 32 پر کل 47 گاڑیوں کی چیکنگ کی گئی۔ ٹرانسپورٹ قوانین کی خلاف ورزی پر کل 14 گاڑیوں سے جرمانے وصول کیے گئے۔ ضلع ٹرانسپورٹ آفیسر ماروتی منج کے ذریعہ آج 15 اکتوبر 2025 کو بیرمو نیشنل ہائی وے 32 پر چاس بلاک کے تحت پونکی ٹول پلازہ پر چلائی گئی سخت گاڑیوں کی چیکنگ مہم کے دوران 14 گاڑیوں سے مجموعی طور پر 1 لاکھ 17 ہزار روپے جرمانہ وصول کیے گئے۔ ڈپٹی کمشنر اجے ناتھ جھا کی ہدایت پر، ڈسٹرکٹ ٹرانسپورٹ آفیسر ماروتی منج نے ایک معائنہ مہم چلائی اور موٹر وہیکل ایکٹ کے مختلف قوانین کی خلاف ورزی کرنے پر کل 14 گاڑیوں سے * 1 لاکھ 17 ہزار روپے * کا جرمانہ وصول کیا۔ ڈی ٹی او کی سربراہی میں چلائی گئی مہم کے تحت کل 47 گاڑیوں کی چیکنگ کی گئی، جس میں فٹنس سرٹیفکیٹ، ریفلک ٹیو ٹیپ، اوورلوڈنگ، انشورنس فیل ہونے پر 14 گاڑیوں کے خلاف کارروائی کی گئی اور جرمانہ وصول کیا گیا۔ اس کے علاوہ، ڈی ٹی او ماروتی منج نے جودھاڈیہ موڑ، آئی ٹی آئی موڑ اور چاس بلاک کے دیگر مقامات پر دو پہیوں سمیت چار پہیہ گاڑیوں کو چیک کیا، جس میں ہیلمٹ، رجسٹریشن، آلودگی، لائسنس، سیٹ بیلٹ وغیرہ کی جانچ کی گئی۔ اس دوران دو پہیہ گاڑیوں کے ڈرائیوروں کو ہیلمٹ پہننے کی ہدایت دی گئی اور فور وہیلر ڈرائیوروں کو بھی سیٹ بیلٹ پہننے کی ہدایت دی گئی۔

شہیدوں کی عزت کیلئے ہم ہمیشہ پرعزم رہیں گے: حاجی عبدالجبار

عوامی نیوز نمائندہ

لوہردگا: لوہردگا صدر بلاک کے تحت کرسے مڈل اسکول گراؤنڈ میں منعقدہ چار روزہ شہید شیخ بھکاری فٹ بال مقابلہ شاندار طریقے سے اختتام پذیر ہو گیا۔ یہاں پر انجمن اسلامیہ لوہردگا کے ناظم اعلیٰ حاجی عبدالجبار نے مہمان خصوصی کی حیثیت سے پروگرام میں شرکت کی، مہمان خصوصی سماجی کارکن سندیپ مشرا، امتیاز انصاری اور تمام مہمانوں کا آرگنائزنگ کمیٹی کے سرپرست حاتم انصاری اور صدر چھوٹو کی قیادت میں پرتپاک استقبال کیا گیا۔ مقابلے کے دوران شاندار قوالی کا پروگرام بھی منعقد کیا گیا۔ اس دوران حاجی علی، پیا حاجی علی کے علاوہ دھنباد اور رانچی ضلع سے آئے ہوئے فنکاروں نے ایک سے بڑھ کر ایک قوالی پیش کیا۔ جس کی وجہ سے پورے گراؤنڈ اور کرسے بستی کا ماحول جوش وخروش سے معمور ہو گیا۔ ٹورنامنٹ میں کھلاڑیوں نے شاندار کھیل پیش کئے۔ تمام کامیاب ٹیموں کو نقد رقم اور بکرے سے نوازا گیا۔ مہمان خصوصی حاجی عبدالجبار نے کھلاڑیوں اور کھیلوں کے شائقین سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ کھیلوں کے علاوہ انگریزی حکومت کو خاک چھاننے پر مجبور کرنے والی عظیم شخصیت شہید شیخ بھکاری کو خراج عقیدت پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ شہید شیخ بھکاری کی یاد میں کرسے مڈل اسکول کے میدان میں منعقد ہونے والے چار روزہ فٹ بال ٹورنامنٹ کا مقصد ان کے نظریات کو برقرار رکھنا اور لوہردگا ضلع کے پسماندہ کھلاڑیوں کو ایک بہتر پلیٹ فارم فراہم کرنا ہے۔ حاجی عبدالجبار نے کہا کہ لوہردگا ضلع میں ہونہار کھلاڑیوں کی ایک بڑی تعداد ہے، اور ان کھلاڑیوں کو فروغ دینے کی ضرورت ہے۔ موقع پر آرگنائزنگ کمیٹی کے سکریٹری عرش، تبارک انصاری، ارسلان انصاری، راج کمار، تبریز، خورشید، معراج، خلیل انصاری سمیت تمام عہدیداران اور ممبران اور کرسے گاؤں والے موجود تھے۔

موتیہاری میں پولیس نے جرائم پر شکنجہ کسا، اسلحہ کے ساتھ 5 شاطر گرفتار

جرائم پیشہ کی گرفتاری سے ضلع میں مجرمانہ سرگرمیوں میں کمی آئے گی: ایس پی

موتیہاری: (اے این پی) موتیہاری پولیس نے ایک بڑی کامیابی حاصل کی ہے۔ سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (ایس پی) سوارن پربھات کی خصوصی ہدایات پر کارروائی کرتے ہوئے، پولیس نے پانچ بدنام زمانہ مجرموں کو ہتھیاروں کے ساتھ گرفتار کیا ہے جو کوئی بڑا جرم کرنے کا منصوبہ بنا رہے تھے۔ پولیس کی اس تیز رفتار کارروائی نے مجرموں کے منصوبوں کو ناکام بنا دیا ہے۔ پولیس نے گرفتار ملزمان سے مسروقہ موٹر سائیکل اور موبائل فونز بھی برآمد کر لیے۔ ایس پی سوارن پربھات نے بتایا کہ پولیس کو خفیہ اطلاع ملی تھی کہ مفصل تھانہ علاقے میں موتیہاری-پکڑیدیال روڈ پر نند پور ہراج موڑ کے قریب ایک ٹین شیڈ میں پانچ افراد ہتھیاروں کے ساتھ جمع ہیں اور ایک بڑی واردات کو انجام دینے کی تیاری کر رہے ہیں۔ اس معلومات کی فوری تصدیق کی گئی۔ اطلاع کی تصدیق کے بعد مفصل تھانہ پولیس کی ایک خصوصی ٹیم صدر ڈی ایس پی-2 جتیش پانڈے کی قیادت میں تشکیل دی گئی۔ تشکیل دی گئی ٹیم نے فوری طور پر چھاپہ مار کر پانچ مجرموں کو موقع سے گرفتار کر لیا۔ پولیس نے گرفتار ملزمان سے ایک پستول، ایک دیسی ساختہ پستول، دو زندہ کارتوس، تین مسروقہ موٹرسائیکلیں اور چھ موبائل فون برآمد کر لیے۔ گرفتار مجرموں کی شناخت مشرقی چمپارن ضلع کے مختلف تھانہ علاقوں کے رہائشیوں کے طور پر کی گئی ہے: منیش کمار (22 سال) ولد راجیشور رام، ساکن رام پوروا، پکاریڈیال تھانہ؛ ابھے کمار (21 سال)، مختار پرساد یادو کا بیٹا، سارو گڑھ، چرایا تھانہ؛ وکیش کمار (22 سال) ولد لاچھن رائے، ساکن دوساتیہ، لکھورہ تھانہ؛ کرشنا کمار (24 سال)، مرحوم داہور ساہنی کا بیٹا، مدھوبنگھاٹ، مفصل تھانہ کے ساکن؛ سنیل کمار عرف سچن کمار (20 سال) ولد وکیل ساہنی ساکن مدھوبنی گھاٹ مٹھیا، مفصل تھانہ۔ پولیس پوچھ گچھ کے دوران گرفتار ملزمان نے ضلع میں چار مختلف جرائم کی وارداتوں میں ملوث ہونے کا اعتراف کیا۔ پولیس کا خیال ہے کہ ان جرائم پیشہ کی گرفتاری سے ضلع میں مجرمانہ سرگرمیوں پر قابو پایا جا سکے گا۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ نے بتایا کہ ان تمام مجرموں کے خلاف قانونی کارروائی کی جا رہی ہے۔

بہار کی باگ ڈور مضبوط ہاتھوں میں دیں: ریکھا گپتا

بہارشریف (مرشد دسنوی) بہارشریف اسمبلی حلقہ سے ڈاکٹر سنیل کمار نے نامزدگی کا پرچہ داخل کرنے کے بعد سورس ذرائع کے کسان کالج میں انتخابی جلسہ کا انعقاد کیا اس جلسہ کی نظامت جے ڈی یو کے ضلع صدر محمد ارشد نے کی۔ اس موقع پر بہارشریف میں ایک عوامی اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے دہلی کی وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا نے کہا کہ بہار کو ترقی کی راہ پر ڈالنے کا وقت آ گیا ہے۔ "یہ وہ پارٹی ہے، یہ وہ لوگ ہیں جو کرپشن میں ملوث نہیں ہیں، جو اپنی نہیں بلکہ عوام پر توجہ دیتے ہیں۔ وہ اپنے خاندان کی فکر نہیں کرتے، بلکہ غریبوں کی فکر کرتے ہیں اور ان کے شانہ بشانہ کھڑے ہوتے ہیں۔" اپوزیشن پر سخت حملہ کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا نے کہا "جو لوگ اپنے خاندان کو نہیں سنبھال سکتے، وہ بہار کو کیسے سنبھالیں گے؟ بہار کی باگ ڈور ایسے مضبوط ہاتھوں کے حوالے کی جانی چاہیے جو برسوں سے لوگوں کی دیکھ بھال کر رہے ہیں اور ان کی خدمت کرتے رہیں گے۔" انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ وہ ایسے نمائندے منتخب کریں جو حقیقی معنوں میں عوام کی فلاح و بہبود کے لیے کام کریں۔ انہوں نے کہا "ہمیں ساتھ دیجئے تاکہ بہار کی ترقی کے ستارے بلند ہوں اور بہار نئی بلندیوں کو چھوئے۔" ریکھا گپتا نے دہلی میں رہنے والے بہاری مہاجروں کے ساتھ اپنی وابستگی کا بھی اعادہ کیا۔ انہوں نے کہا "میں آپ کی وزیر اعلیٰ کی بہن ہوں۔ میں ہمیشہ دہلی میں رہنے والوں کے ساتھ ان کی خوشیوں اور غموں میں کھڑی ہوں، اس بار چھٹھ پوجا کے لیے کسی کو اپنے گاؤں بھاگنے کی ضرورت نہیں پڑے گی۔ چھٹھ کا تہوار دہلی کے یمنا گھاٹ پر شاندار اور دیوی طریقے سے منایا جائے گا۔" انہوں نے کہا کہ دہلی حکومت نے چھٹھ تہوار کی تیاری ایک ماہ پہلے سے شروع کر دی ہے۔ "بڑے خیمے لگائے گئے ہیں اور حکومت تمام انتظامات کرے گی۔ اس موقع پر ایم پی کوشلیندر کمار، شرون کمار کے علاوہ درجنوں کارکنان نے خطاب کیا۔

نالندہ: نامزدگی کے پانچویں دن انتخابات میں تیزی

بہارشریف (مرشد دسنوی) بہار اسمبلی انتخابات کے لیے نامزدگیوں کے پانچویں دن بدھ کو ضلع نالندہ میں سیاسی سرگرمیاں تیز ہو گئیں۔ جبکہ این ڈی اے اور گرینڈ الائنس سیٹوں کی تقسیم اور امیدواروں کے اعلانات پر تنازع جاری ہے۔ کئی جماعتوں بشمول جن سوراج پارٹی اور آزاد امیدواروں نے اپنی امیدواری کا اعلان کیا ہے۔ جن سوراج پارٹی کی امیدوار لتا سنگھ نے بدھ کو بہارشریف سب ڈویژن آفس میں اپنا پرچہ نامزدگی داخل کیا۔ جن سوراج پارٹی نے پہلے ہی اپنی دو فہرستوں میں کئی امیدواروں کے ناموں کا اعلان کر دیا ہے۔ سب سے نمایاں نام سابق مرکزی وزیر آر پی سنگھ کی بیٹی لتا سنگھ کا تھا، جنہوں نے جن سوراج پارٹی کی جانب سے استھانواں اسمبلی حلقہ سے اپنا پرچہ نامزدگی داخل کیا۔ لتا سنگھ کے والد آر پی سنگھ کو کبھی وزیر اعلیٰ نتیش کمار کا قریبی سمجھا جاتا تھا۔ سنگھ نے سینکڑوں حامیوں کے ساتھ بدھ کو کاغذات نامزدگی داخل کر کے سیاسی ماحول میں ایک نئی ہلچل پیدا کر دی۔ توقع ہے کہ ان کا براہ راست مقابلہ جے ڈی یو کے ایم ایل اے ڈاکٹر جتیندر کمار سنگھ سے ہوگا، جو 2005 سے مسلسل اس سیٹ پر فائز ہیں۔ اسی دوران بہارشریف اسمبلی حلقہ سے موجودہ ایم ایل اے اور بی جے پی کے امیدوار ڈاکٹر سنیل کمار نے بھی اپنا پرچہ نامزدگی داخل کیا۔ اس سیٹ سے ان کو چیلنج کرنے کے لیے آزاد امیدوار کندن کمار بھی میدان میں اترے ہیں۔ ہرنوت اسمبلی حلقہ میں بھی مقابلہ دلچسپ ہو گیا ہے۔ یہاں جن سوراج پارٹی کے کملیش پاسوان نے پرچہ نامزدگی داخل کیا، وہیں آزاد امیدوار انیرودھ کمار بھی میدان میں اترے ہیں۔ نالندہ اسمبلی حلقہ میں بھی مساواتیں بدل رہی ہیں۔ یہ سیٹ جے ڈی یو کے سینئر لیڈر اور وزیر شرون کمار کا روایتی گڑھ سمجھا جاتا ہے۔ جہاں شرون کمار جمعرات کو اپنا پرچہ نامزدگی داخل کریں گے، بہوجن سماج پارٹی (بی ایس پی) کے پریادرشی اشوک پہلے ہی اپنے کاغذات نامزدگی داخل کر چکے ہیں، جس سے مقابلہ اور بھی دلچسپ ہو گیا ہے۔ دریں اثناء اسلام پور اسمبلی حلقہ سے آر جے ڈی امیدوار راکیش روشن نے بھی بدھ کو اپنا پرچہ نامزدگی داخل کیا۔ کاغذات نامزدگی کے پانچویں دن تک ضلع کے تقریباً تمام بڑے اسمبلی حلقوں میں امیدواروں کی سرگرمیاں بڑھ گئی ہیں۔ سیاسی حلقوں میں آئے روز نئی مساواتیں بنتی اور ٹوٹ رہی ہیں۔ ٹکٹوں کی تقسیم کو لے کر این ڈی اے اور عظیم اتحاد کے اندر عدم اطمینان اور تنازعہ برقرار ہے، جبکہ جان سوراج اور آزاد امیدوار اسے اپنے لیے ایک موقع کے طور پر دیکھ رہے ہیں۔ دہلی کی وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا نے بہارشریف سے بی جے پی کے امیدوار ڈاکٹر سنیل کمار کی نامزدگی کی میٹنگ میں شرکت کی اور لوگوں سے ان کے حق میں ووٹ دینے کی گزارش کی۔

ضلع الیکشن افسر نے پورنیہ میں اسمبلی وائز مشین کو ختم کرنے کے کام کا معائنہ کیا

پہلی رینڈمائزیشن کے بعد سیکورٹی اور شفافیت پر زور

پورنیہ (اے این پی): بہار قانون ساز اسمبلی کے عام انتخابات 2025 کے حصے کے طور پر پہلی بے ترتیب ہونے کے بعد، پورنیہ ضلع میں ای وی ایم اور وی وی پی اے ٹی مشینوں کو اسمبلی وار ختم کرنے کا کام کیا جا رہا ہے۔ یہ عمل جمہوریت میں شفافیت اور ووٹر کے اعتماد کو برقرار رکھنے کے لیے ضروری ہے۔ ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر کم ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ، مسٹر انشول کمار، IAS نے کہا ابتدائی دوبارہ ڈیمونائزیشن کے بعد مشینوں کو اسمبلی وار ختم کرنا اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ ہر اسمبلی حلقہ میں مشینیں محفوظ، قابل ٹریک، اور وقت پر منظم طریقے سے تیار ہوں۔ یہ عمل انتخابات کی شفافیت اور اعتماد کو یقینی بناتا ہے۔ ہر ملازم پر لازم ہے کہ وہ اپنے فرائض پوری لگن اور قواعد کے مطابق ادا کرے۔ معائنہ کے دوران ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر کی جانب سے سخت ہدایات جاری کی گئیں۔ ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر نے گودام کا معائنہ کیا تاکہ مشین کو اتارنے کی پیش رفت اور حفاظتی انتظامات کا جائزہ لیا جا سکے۔ ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر نے واضح کیا کہ گودام کے احاطے میں صفائی کا خاص خیال رکھا جائے، تمام ملازمین کو شناختی کارڈ ساتھ رکھنا ضروری ہے، عمارت میں موبائل فون لے جانے پر سختی سے پابندی ہے۔ ای وی ایم کی حفاظت اولین ترجیح ہے۔ ہر مرحلے پر احتیاط اور نظم و ضبط جمہوریت کی ساکھ کو بڑھاتا ہے۔ یہ عمل شفافیت کو یقینی بناتا ہے اور تمام مشینیں حلقے کے لحاظ سے وقت پر تیار ہوں گی۔ ای وی ایم نوڈل افسر اور ضلع پنچایت راج افسر سنجے کمار نے بتایا کہ اب تک تمام سات اسمبلی حلقوں میں کل 186,2 بیلٹ یونٹس (بی یو) کو ختم کیا جا چکا ہے، انہوں نے کہا کہ تمام CUs،BUs اور VVPAT مشینوں کو ختم کرنے کا کام پہلے سے طے شدہ طریقہ کار کے تحت کیا جا رہا ہے۔ یہ نظام ووٹرز اور انتظامیہ دونوں کے لیے قابل اعتماد اور شفاف انتخابی عمل کو یقینی بناتا ہے۔ ای وی ایم نوڈل آفیسر نے بتایا کہ معائنہ کے دوران اس بات کو یقینی بنایا گیا کہ گودام کی سی سی ٹی وی کیمروں اور سیکورٹی اہلکاروں کے ذریعے 24 گھنٹے نگرانی کی جائے۔ تمام اہلکاروں کو ہدایت کی گئی کہ وہ فوری طور پر کسی بھی غیر معمولی صورتحال کی اطلاع متعلقہ افسر کو دیں۔ ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر نے کہا کہ صرف سخت نظم و ضبط اور سیکورٹی کے ذریعے اسمبلی وار تقسیم کو مکمل شفافیت کے ساتھ مکمل کیا جا سکتا ہے۔ مسٹر انشول کمار، آئی اے ایس، ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر نے کہا کہ ہر مرحلے پر احتیاط اور نظم و ضبط جمہوریت کی ساکھ کو بڑھاتا ہے۔ اسمبلی وار فرسٹیفکیشن، جس کے بعد ابتدائی ازسرنو۔

پٹنہ ہائی کورٹ کے چیف جسٹس نے پورنیہ میں نئی ذیلی عدالت کی عمارتوں کا سنگ بنیاد رکھا

پورنیہ (محمد عرفان کامل) پورنیہ کے لوگوں کے لیے آج کا دن ایک اہم سنگ میل تھا۔ پٹنہ

ہائی کورٹ کے چیف جسٹس پی وی وجنتری نے عملی طور پر پورنیہ ضلع میں دھمداہا، بنمنکھی اور بیسی کے لیے نئی ذیلی ڈویژنل عدالت کی عمارتوں کا سنگ بنیاد رکھا۔ انہوں نے پورنیا سول کورٹ کے سامنے نئی پوکسو کورٹ کی عمارت کا سنگ بنیاد بھی رکھا۔ چیف جسٹس سمیت کئی ججز عملی طور پر موجود تھے۔ پورنیہ میں، ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج کنہیا چودھری، تمام ججوں کے ساتھ، ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ (ڈی ایم) اور پولیس سپرنٹنڈنٹ (ایس پی) بھی موجود تھے۔ میڈیا سے بات کرتے ہوئے ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج کنہیا چودھری نے بتایا کہ بیسی، دھمداہا اور بنمنکھی کے سب ڈویژنل دفاتر فی الحال ایگزیکٹو بلڈنگ میں کام کر رہے ہیں۔ آج پٹنہ ہائی کورٹ کے چیف جسٹس نے عملی طور پر ان تینوں عدالتوں کے لیے نئی عدالتی عمارتوں اور آفیسر کوارٹرز کے ساتھ ساتھ پورنیہ سول کورٹ کے سامنے POCSO کورٹ کی عمارت کا عملی طور پر سنگ بنیاد رکھا۔ دھمدھا، بنمانکھی اور بیسی میں دس عدالتی عمارتوں کے ساتھ آفیسر کوارٹرز اور اے، بی، اور سی قسم کے سٹاف کوارٹرز بنائے جائیں گے۔ اس سے عوام کو خاصی سہولت میسر آئے گی، خاص طور پر دور دراز کے ان لوگوں کو جو قانونی چارہ جوئی کے لیے پورنیا جاتے ہیں۔ اب وہ سب ڈویژنل عدالت میں ہی انصاف حاصل کر سکتے ہیں۔ اس سے روزگار میں بھی اضافہ ہوگا اور وکلاء کی ایک بڑی تعداد کو کام بھی ملے گا۔ انہوں نے کہا کہ عمارت ڈیڑھ سال میں مکمل ہو جائے گی۔

عوام پورنیہ میں ایک بار پھر کمل کے کھلنے کو یقینی بنائیں گے: کھیمکا

پورنیہ (محمد عرفان کامل) رکن اسمبلی وجے کھیمکا جنہیں بی جے پی کی مرکزی قیادت نے پورنیہ اسمبلی حلقہ سے این ڈی اے کا امیدوار قرار دیا ہے پورنیہ پہنچنے پر پارٹی کارکنوں نے ان کا پرتپاک استقبال کیا بی جے پی، این ڈی اے کے کارکنوں اور شہریوں نے ایم ایل اے مسٹر کھیمکا کا ہردا بازار مدھوبنی بازار رجنی چوک، رام باغ اور کٹیہار موڑ سمیت مختلف مقامات پر خوش آمدید کہا پورا علاقہ "وجے کھیمکا زندہ باد" اور "این ڈی اے زندہ باد" کے نعروں سے گونج اٹھا۔ بی جے پی اور این ڈی اے کے امیدوار کے طور پر تیسری بار نامزد ہونے پر کارکنوں اور حامیوں میں زبردست جوش و خروش تھا۔ اس موقع پر ایم ایل اے کھیمکا نے وزیر اعظم نریندر مودی اور بی جے پی کی مرکزی اور ریاستی قیادت کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ پارٹی کارکنوں کی وفاداری اور عوام کے آشیرواد کی وجہ سے پارٹی نے انہیں ایک بار پھر پورنیا کے لئے این ڈی اے امیدوار کے طور پر نامزد کیا ہے۔ پورنیہ کے عوام ایک بار پھر پورنیا میں کمل کے کھلنے کو یقینی بنائیں گے۔ ترقی پذیر پورنیا کے بعد، ہمارا عزم ایک ترقی یافتہ خود انحصاری، اور اچھی طرح سے لیس پورنیا بنانا ہے جو خطے میں امن اور سلامتی کو برقرار رکھے بی جے پی لیڈر نے کہا کہ پارٹی مرکزی اور ریاستی حکومتوں کی عوامی فلاحی اسکیموں کو ہر گاؤں تک لے جانے کے لیے پرعزم ہے اور پورنیہ کو ترقی کی نئی بلندیوں تک لے جانے کے لیے پرعزم ہے۔

جامع العلوم ترکیلی، ارریہ میں تکمیل حفظِ قرآن کی روح پرور تقریب منعقد

حدیثِ نبویؐ میں جو بشارت حافظ قرآن بننے پر سنائی گئی ہے وہ دنیوی عہدیداروں کو ہرگز میسر نہیں: مفتی اطہر القاسمی

ارریہ :-(اے این پی) گزشتہ کل ضلع ارریہ کا قدیم دینی وعصری تعلیمی و تربیتی ادارہ مدرسہ اسلامیہ جامع العلوم ترکیلی عیدگاہ میں حفظ قرآن کریم کی ایک بابرکت اور پروقار تقریب اسی مدرسہ کے مہتمم بزرگ عالم دین حضرت مولانا خورشید انور نعمانی کی صدارت اور عمر فاروق شیخ الہند چوک کے امام حافظ محمد راغب نعمانی کی حسن نظامت میں بڑے تزک و احتشام کے ساتھ منعقد ہوئی، جس میں ترکیلی گاؤں کے علاوہ قرب و جوار کے عوام الناس سمیت علماء، ائمہ مساجد، دانش وران قوم وملت اور سماجی کارکنان کی ایک بڑی تعداد نے شرکت کیں۔ تقریب کا آغاز مدرسہ کے طالب علم محمد عفان کی تلاوت اور ابوذر غفاری کی نعت رسولؐ سے ہوا جبکہ عباد الرحمٰن، اشتیاق عالم اور مشفق عالم نے منی تقریریں پیش کرا پنے فن خطابت کا مظاہرہ بھی کیا۔ جبکہ مدرسہ کے طالب علم غفران احمد نے عظمت قرآن کریم پر شاندار نظم سنا کر سامعین کی آنکھوں کو اشکبار کیا۔ خطبۂ استقبالیہ اور صدارتی کلمات پیش کرتے ہوئے ادارے کے مہتمم مولانا خورشید انور نعمانی نے فرمایا کہ میرے اور اراکین واساتذہ کے ساتھ آپ سب کے لئے آج نہایت ہی سعادت مندی کا دن ہے کہ ہم تکمیل حفظ قرآن کریم کی روح پرور محفل میں جمع ہیں۔ انہوں نے جذباتی انداز میں کہا کہ گرچہ چار مہینہ قبل ادارے سے گھر جاتے ہوئے سڑک حادثے میں ہمارے پاؤں کی ہڈیاں مکمل ٹوٹ چکی تھی، علاج و معالجہ کے بعد اللہ تعالیٰ کا شکر اور آپ حضرات کی دعائیں ہیں کہ ہم واکر سے ہی سہی ادارے کے نظم ونسق کے لئے آپ حضرات نے کاندھے پر جو بار امانت سپرد کیا ہے اس کی ادائیگی کی پوری کوشش کر رہا ہوں اور اس نیت سے کر رہا ہوں کہ بروز حشر یہی مہمانانِ رسول ﷺ کی خدمت مغفرت کا ذریعہ بن جائے۔ انہوں نے تمام شرکاء کی آمد کا تہ دل سے استقبال کرتے ہوئے سبھوں کے لئے نیک خواہشات پیش کیں۔ مولانا عابد حسین، مفتی علی مرتضیٰ قاسمی، مولانا عبدالوکیل مقصودی، ماسٹر ایوب اور ماسٹر حسان باری وغیرہم نے اپنے اپنے تاثرات پیش کئے اور کہا کہ اس ادارے کا اور اس کے مہتمم مولانا خورشید انور نعمانی کا اس علاقے پر احسان عظیم ہے کہ انہوں نے یہاں برسوں سے نسل نو کی دینی تعلیم و تربیت کا نظم و نسق کر رکھا ہے اور اب تک ہزاروں بچے اور بچیاں زیور تعلیم و تربیت سے آراستہ و پیراستہ ہو کر ایک صالح معاشرہ کی تشکیل میں اپنا کردار ادا کر رہے ہیں جبکہ تقریب کے مہمان خصوصی اور ادارے کے سرپرست مولانا مفتی محمد اطہر القاسمی نائب صدر جمعیت علماء بہار و جنرل سیکرٹری جمعیت علماء ارریہ نے مدرسہ کے متعلم اشتیاق احمد ابن بلال احمد بچھلی کے حفظ قرآن کریم کی تکمیل کروائی۔ مفتی صاحب نے اپنے مختصر کلیدی خطاب میں کہا کہ حفظ قرآن کریم کا اعزاز ہر کسی کو نہیں ملتا، یہ جسے مل جائے اس کے سامنے دنیا کے تخت و تاج کی کوئی حیثیت نہیں۔ موصوف نے کہا کہ مجلسیں اور محفلیں تو اس دنیا میں سجتی رہتی ہیں لیکن آج مدرسہ جامع العلوم ترکیلی عیدگاہ میں تکمیلِ قرآن کریم کی جو مجلس سجی ہے یہ نہایت بابرکت ہے، حدیث پاکؐ میں اس موقعے سے اجتماعی دعاء کی ترغیب آئی ہے اور رحمتوں کے نزول کی بشارت سنائی گئی ہے۔ آپ نے سامعین سے کہا کہ ہمارے بچے اگر انٹر میں فرسٹ لے آئیں، وہ ماسٹر یا ڈاکٹر یا انجینئر اور IAS یا IPS بن جائیں تو گرچہ یہ بھی قابل مبارکباد ہیں لیکن حدیث پاک میں جو بشارت اور خوش خبری ایک بچے کے حافظ قرآن بننے پر سنائی گئی ہے۔

انرویل کلب کی جانب سے مفت موتیابند سرجری پروگرام

بہارشریف (اے این پی) انرویل کلب آف بہارشریف نے ڈاکٹر نتیش کمار کی طرف سے

ڈاکٹر کالونی خندک میں واقع کمار نیتر الیہ میں پانچ مریضوں کے مفت موتیا کے آپریشن کیے۔ مریضوں کو کھانا، کمبل، مٹھائیاں اور پھل بھی فراہم کیے گئے۔ اس موقع پر ڈاکٹر نتیش کمار نے وضاحت کی کہ یہ مریض موتیا کے مرض میں مبتلا تھے جس کی وجہ سے ان کے روزمرہ کے کاموں میں مشکلات پیش آ رہی تھیں۔ اس لیے انہیں انرویل کلب یہاں لایا اور ان کا کامیاب آپریشن کیا۔ ڈاکٹر نتیش نے یہ بھی کہا کہ یہ بہت ہی قابل ستائش کام ہے۔ اس موقع پر صدر رشمی رانی نے کہا کہ ہم خوش قسمت ہیں کہ اس پروگرام کو منعقد کرنے کا موقع ملا۔ انہوں نے اس بات پر بھی خوشی کا اظہار کیا کہ ان کے آپریشن کامیاب اور بروقت تھے، اس بات کو یقینی بناتے ہوئے کہ انہیں اپنے روزمرہ کے کاموں میں کسی قسم کی مشکلات کا سامنا نہیں کرنا پڑے گا۔ انہوں نے یہ بھی اظہار کیا کہ ڈاکٹر نتیش کمار اس موقع پر بہت مددگار تھے۔ انہوں نے وضاحت کی کہ اگر موتیا کا جلد پتہ چل جائے تو فوری طور پر سرجری کی جانی چاہیے۔ مزید برآں، کلب کے اراکین نے آج سینئر سٹیزنز ہوم کا دورہ کیا۔ نالندہ میں بزرگوں میں پھل، کمبل، مٹھائیاں اور ہارلکس تقسیم کیے گئے۔ یہ بھی ایک قابل تعریف کام ہے۔ ایسے پروگرام ہوتے رہنا چاہیے تاکہ ہمیں خدمت کا موقع ملے۔ اس موقع پر صدر رشمی رانی، سکریٹری کماری رشمی، سابق صدر منجو پرکاش، ایڈیٹر پونم کماری اور ممبران روبی ورما، نیتو سنہا، ایتا رانی، سمن بھارتی وغیرہ موجود تھے۔

طالبات نے مہندی لگا کر ووٹرز کو حق رائے دہی کے لئے کیا بیدار

چھپرہ: 6 نومبر کو ہونے والے بہار اسمبلی انتخابات میں رائے دہندوں میں بیداری پیدا کرنے کے لیے اسکولی طالبات نے اپنے ہاتھوں پر مہندی لگائی۔ ووٹرز پر زور دیا گیا کہ وہ 6 نومبر کو ہونے والے آئندہ انتخابات میں اپنا حق رائے دہی استعمال کریں۔ انتخابی خواندگی کلب ELC کے طالب علموں نے مڑھوڑہ کے حسن پور ہائی اسکول، برہیہ ہائی اسکول، کدنا ہائی اسکول، امنور کے پی ایم شری ہائی اسکول، بھگوت پور ہائی اسکول، کیروا ہائی اسکول، سہوا ہائی اسکول، بھرہو پور ہائی اسکول، میٹھا پور ہائی اسکول، آدرش مڈل اسکول سہوا، مڈل اسکول کدنا اور راجندر کالجیٹ ہائی اسکول وغیرہ میں مہندی کے مقابلوں کا انعقاد کیا۔ تمام طلباء اور اساتذہ نے اس میں حصہ لیا۔ اپنے ہاتھوں میں مہندی لگوائی اور ووٹرز سے 6 نومبر کو اپنا ووٹ ڈالنے کی اپیل کی۔ دوسری جانب سونپور، ریول گنج، دریا پور، اسواپر، بنیا پور، لہلاد پور، اور ایکما کے آنگن باڑی مراکز نے دیہاتوں میں ریلیاں نکالیں اور ووٹروں میں بیداری پیدا کرنے کے لیے گھر گھر جا کر بیداری پھیلائی۔ آنگن باڑی ورکرس نے تمام ووٹروں پر زور دیا کہ وہ پولنگ اسٹیشن پر پہنچ کر اپنے حق رائے دہی کا استعمال کریں۔

ٹرین سروس میں خلل ڈالنے پر جیل

سیوان: ٹرین خدمات میں خلل کے سلسلے میں کارروائی کی گئی ہے۔ اس معاملے میں، سون پور ریلوے کورٹ نے 2005 میں ٹرین خدمات میں خلل ڈالنے کے لیے ریڈ وارنٹ جاری کیا۔ سیوان پولیس کی ایک ٹیم نے منگل کو بہار اسمبلی انتخابات کے لیے نامزدگی کے عمل کے دوران دارولی کے ایم ایل اے ستیہ دیورام کو گرفتار کیا۔ اسے بدھ کو سون پور ریلوے کورٹ کے مجسٹریٹ کے سامنے پیش کیا گیا۔ عدالتی دن ہونے کی وجہ سے کیس کی سماعت نہ ہو سکی۔ نتیجتاً اسے عدالتی حراست میں بھیج دیا گیا۔

سمری بختیار پور سے یوسف صلاح الدین کو ہی آر جے ڈی کا ٹکٹ دیا جائے: مفتی محمد جمال الدین قاسمی

سہرسہ (پریس ریلیز): معروف عالمِ دین، سماجی خدمت گار اور نالج ایجوکیشنل اینڈ ویلفیئر ٹرسٹ کے چیئرمین مولانا مفتی محمد جمال الدین قاسمی نے کہا ہے کہ موجودہ ایم ایل اے یوسف صلاح الدین نے سمری بختیار پور ودھان سبھا کی نمائندگی نہایت دیانت، خلوص اور عوامی خدمت کے جذبے کے ساتھ انجام دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) کے سرپرست جناب لالو پرساد یادو اور قائدِ حزبِ اختلاف جناب تیجسوی یادو سے پُرزور مطالبہ ہے کہ آئندہ ٢٠٢٥ء کے اسمبلی انتخابات میں بھی یوسف صلاح الدین کو اسی حلقہ سے آر جے ڈی کا امیدوار نامزد کیا جائے۔ مفتی قاسمی نے کہا کہ یوسف صلاح الدین ایک باصلاحیت، تعلیم یافتہ اور باکردار رہنما ہیں، جنہوں نے اپنی ایماندارانہ سیاست، عوامی ربط وضبط اور مسلسل فلاحی سرگرمیوں کے ذریعے عوام کے دلوں میں گہری جگہ بنائی ہے۔ ان کے دورِ نمائندگی میں ترقیاتی کاموں کو فروغ ملا، تعلیمی اداروں کی حالت بہتر ہوئی اور عام لوگوں کے مسائل ایوانِ اسمبلی تک پہنچائے گئے۔ انہوں نے مزید کہا کہ سمری بختیار پور کے عوام یوسف صلاح الدین کے کام اور کردار سے مطمئن ہیں اور آج بھی انہی پر اپنا اعتماد برقرار رکھنا چاہتے ہیں۔ ان کی شرافت، سادگی اور عملی خدمت کا جذبہ انہیں علاقے کے تمام طبقات بالخصوص نوجوانوں، خواتین اور تعلیمی طبقے بی میں بے حد مقبول بناتا ہے۔ مفتی محمد جمال الدین قاسمی نے واضح کیا کہ اس حلقے میں مسلم ووٹروں کی بڑی تعداد ہے جو ہمیشہ آر جے ڈی کے ساتھ رہی ہے، اور یوسف صلاح الدین کی قیادت میں یہ ووٹ بینک مزید متحد اور مضبوط ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر آر جے ڈی قیادت آئندہ انتخاب میں یوسف صلاح الدین پر دوبارہ اعتماد ظاہر کرتی ہے تو یہ پارٹی کے لیے ایک دانشمندانہ، مستحکم اور عوام دوست فیصلہ ہوگا۔ آخر میں انہوں نے کہا کہ یوسف صلاح الدین کی کامیابی نہ صرف آر جے ڈی کے لیے اعزاز ہوگی بلکہ یہ سمری بختیار پور کے عوام کی امیدوں، انصاف اور ترقی کی علامت بھی بنے گی۔

بی پی پورنیہ نے کھیلوں کے مقابلے، کسان میلہ اور طبی کیمپ کا اہتمام کیا

پورنیہ (محمد عرفان کامل) سینکڑوں کسانوں گاہکوں اور ملازمین کی جانچ مافا پٹرول پمپ کے احاطے میں کی گئی، بشکریہ بھارت پٹرولیم سے چلنے والے مافا پٹرول پمپ مرنگا پورنیہ معروف ڈاکٹر امیت رنجن اور ان کے ساتھیوں سورج کمار چاند، اور سمن کمار نے لائن بازار پورنیہ میں واقع ممانسا یورو کیئر ہسپتال سے بلڈ شوگر، بلڈ پریشر اور آنکھوں کے

ٹیسٹ کئے، منگل کو برتن توڑنے کے مقابلے اور مختلف گیمز کا انعقاد کیا گیا جس میں جیتنے والے شرکاء کو انعامات سے نوازا گیا بی پی سی ایل کے سیلز آفیسر رتیش کمار ہی آر ای نربھے کمار، اور مینیجنگ ڈائریکٹر شری رام کمار یادو کی طرف سے صارفین اور کسانوں کو پرکشش تحائف پیش کیے گئے جن میں جوٹ کے تھیلے اور کپڑے شامل تھے اس تقریب نے کسانوں اور صارفین دونوں کو خوشی دی سبھی نے مافا پٹرول پمپ، مرنگا پورنیہ کی کوششوں کی ستائش کی اور عہدیداروں کا شکریہ ادا کیا مافا پٹرول پمپ کی وشوسنیتا اور معیار پر پورے پورنیہ میں برسوں سے بحث ہوتی رہی ہے۔

وزیر خارجہ افغانستان مولوی متقی کا دورۂ ہندستان

تبلیغ اسلام کا سبب کیسے بنا؟

عبدالعزیز

ہردم نشانِ تازہ کا محتاج ہے بشر...... قصوں کے معجزات سے کب ہوتا ہے اثر

گزشتہ کئی دنوں سے وزیر خارجہ افغانستان مولوی امیر خان متقی کے دورۂ ہندستان کا میڈیا میں خاصا چرچا ہے۔ اس میں سب سے زیادہ جس چیز کا چرچا ہے ان کی دو پریس کانفرنسوں کی ہے۔ پہلی پریس کانفرنس کا ذکر خیر اس وجہ سے ہے کہ انھوں نے خواتین صحافی کو کانفرنس میں شامل ہونے سے روک دیا تھا۔ اس پابندی کی صحافی اور غیر صحافی خواتین کے علاوہ اپوزیشن پارٹیوں کے لیڈران نے بغیر سوچے سمجھے سخت مخالفت اور مذمت کی۔ کچھ لوگوں نے یہ کہا کہ جو مرد صحافی پریس کانفرنس میں شریک تھے ان کے اندر اتنی بھی جرأت نہیں تھی کہ وزیر خارجہ افغانستان سے ان کی اس حرکت کی مخالفت و مذمت کرتے۔ کچھ لوگوں نے اس سے بھی بڑھ کر بات کی کہ مرد صحافیوں کو جب خاتون صحافیوں کی شرکت پر پابندی تھی انھیں پریس کانفرنس کا بائیکاٹ کرنا چاہئے تھا۔ اپوزیشن پارٹیوں کے لیڈران نے مودی حکومت کی خاموشی پر حیرت کا اظہار کرتے ہوئے بزدلی سے تعبیر کیا۔

وزیر خارجہ افغانستان کی دوسری کانفرنس جس میں خاتون صحافیوں کو شرکت کی دعوت دی گئی تھی اس کا تذکرہ بھی کچھ کم نہیں ہو رہا ہے۔ خاص طور پر اس منظر کا جس میں ایک خاتون صحافی وزیر خارجہ متقی سے آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر باتیں کرنا چاہتی ہے لیکن وزیر خارجہ موصوف اس کی طرف دیکھنے کے بجائے اپنی نگاہیں ادب کے ساتھ نیچی کئے ہوئے نظر آتے ہیں۔ یہ وہ منظر ہے جس کی اہمیت انہی لوگوں کے نزدیک ہوگی جو اسلام سے بخوبی واقف ہوں گے اور دعوت وتبلیغ کا کام اسلام کو کم وبیش کئے بغیر کر رہے ہوں گے۔ قرآن مجید میں عورتوں اور مردوں دونوں کو نگاہیں نیچی کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ نگاہیں نیچی سے مراد ''غضِ بصر'' ہے۔ اردو زبان میں ہم اس لفظ کا مفہوم ''نظر بچانے'' سے بخوبی ادا کر سکتے ہیں۔

عام طور پر قانون کی نظر میں زنا کا اطلاق صرف جسمانی اتصال پر ہوتا ہے، مگر اخلاق کی نظر میں دائرہ ازدواج کے باہر صنف مقابل کی جانب ہر میلان، ارادے اور نیت کے اعتبار سے زنا ہے۔ اجنبی کے حسن سے آنکھ کا لطف لینا، اس کی آواز سے کانوں کا لطف یاب ہونا، اس سے گفتگو کرنے میں زبان کا لوچ کھانا، اس کے کوچے کی خاک چھاننے کے لئے پاؤں کا بار بار اٹھنا، یہ سب زنا کے مقدمات اور خود معنوی حیثیت سے زنا ہیں۔ قانون اس زنا کو نہیں پکڑ سکتا یہ دل کا چور ہے۔ اور صرف دل ہی کا کوتوال اس کو گرفتار کر سکتا ہے۔ حدیث نبویؐ اس کی تعبیر اس طرح کرتی ہے۔

''آنکھیں زنا کرتی ہیں اور ان کی زنا نظر ہے اور ہاتھ زنا کرتے ہیں اور ان کی زنا دست درازی ہے اور پاؤں زنا کرتے ہیں اور ان کی زنا اس راہ میں چلنا ہے، اور زبان کی زنا گفتگو ہے اور دل کی زنا تمنا اور خواہش ہے، آخر میں صنفی اعضاء یا تو ان سب اس کی تصدیق کر دیتے ہیں یا تکذیب''۔

فتنہ نظر: نفس کا سب سے بڑا چور نگاہ ہے، اس لئے قرآن اور حدیث دونوں سب سے پہلے اس کی گرفت کرتے ہیں۔ قرآن کہتا ہے:

''اے نبی مومن مردوں سے کہہ دو کہ اپنی نگاہوں کو (غیر عورتوں کی دید سے) باز رکھیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں، یہ ان کے لئے زیادہ پاکیزہ طریقہ ہے۔ جو کچھ وہ کرتے ہیں اللہ اس سے باخبر ہے۔ اور اے نبی مومن عورتوں سے بھی کہہ دو کہ اپنی نگاہوں کو (غیر مردوں کی دید سے) باز رکھیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں''۔ (النور)

حدیث میں ہے: ''آدمی زادے! تیری پہلی نظر تو معاف ہے، مگر خبردار دوسری نظر نہ ڈالنا۔''

حضرت علیؓ سے فرمایا: ''اے علیؓ! ایک نظر کے بعد دوسری نظر نہ ڈالو۔ پہلی نظر تو معاف ہے مگر دوسری نہیں''۔

حضرت جابرؓ نے پوچھا کہ اچانک نظر پڑ جائے تو کیا کروں۔ فرمایا: ''فوراً نظر پھیر لو'' (ابوداؤد، باب مذکور)۔

جذبۂ نمائشِ حسن: اسی فتنۂ نظر کا ایک شاخسانہ وہ بھی ہے جو عورت کے دل میں یہ خواہش پیدا کرتا ہے کہ اس کا حسن دیکھا جائے۔ یہ خواہش ہمیشہ جلی اور نمایاں ہی نہیں ہوتی۔ دل کے پردوں میں کہیں نہ کہیں نمائشِ حسن کا جذبہ چھپا ہوا ہوتا ہے اور وہی لباس کی زینت میں، بالوں کی آرائش میں، باریک اور شوخ کپڑوں کے انتخاب میں اور ایسے ایسے خفیف جزئیات تک میں اپنا اثر ظاہر کرتا ہے جن کا احاطہ ممکن نہیں۔ قرآن نے ان سب کے لئے ایک جامع اصطلاح ''تَبَرُّجِ جاھلیتہ'' استعمال کی ہے۔ ہر وہ زینت اور ہر وہ آرائش جس کا مقصد شوہر کے سوا دوسروں کے لئے لذت نظر بنا ہو، تبرجِ جاہلیت کی تعریف میں آجاتی ہے۔ اگر برقع بھی اس غرض کے لئے خوبصورت اور خوش رنگ استعمال کیا جائے کہ نگاہیں اس سے لذت یاب ہوں تو یہ بھی تبرجِ جاہلیت ہے۔ اس کے لئے کوئی قانون نہیں بنایا جا سکتا۔ اس کا تعلق عورت کے اپنے ضمیر سے ہے۔ اس کو خود ہی اپنے دل کا حساب لینا چاہئے کہ کہیں یہ ناپاک جذبہ تو چھپا ہوا نہیں ہے۔ اگر ہے تو وہ اس حکم خداوندی کی مخاطب ہے کہ وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْأُولَىٰ (الاحزاب 33)۔ جو آرائش ہر بری نیت سے پاک ہو، وہ اسلام کی آرائش ہے۔

اس وقت بے حیائی اور عریانیت اس قدر زیادہ ہے کہ نظر کے فتنے کو پابندِ شرع مسلمانوں کے سوا شاید ہی کوئی اہمیت دے سکے یا سمجھ سکے۔ جہاں تک غیروں کی بات ہے تو ان کا سمجھنا اور بھی مشکل ہے؛ جبکہ عام مسلمان فتنۂ نظر سے ناواقف ہیں اور اجنبی عورتوں سے اسی طرح ملتے جلتے ہیں اور گفتگو کرتے ہیں جس طرح غیر مسلم حضرات کرتے ہیں۔ وزیر خارجہ افغانستان کا ایک غیر مسلم خاتون صحافی سے نظریں جھکا کر باتیں کرنا Unprecedented (بے مثال) ہے۔ اس کا کہنا ہے کہ ''میں پچیس سال سے وہ صحافت کر رہی ہے اور کئی مسلم ملکوں میں بھی گئی ہے مگر ایسی کوئی مثال دیکھنے کو نہیں ملی۔ حالانکہ مسلم ملکوں میں ہم لباس کے معاملے میں یقیناً احتیاط سے کام لیتے تھے''۔ اس خاتون صحافی کی بات سچائی کے خلاف ہے۔

علامہ آیت اللہ خمینی اس وقت تک کسی خاتون صحافی سے بات چیت نہیں کرتے تھے جب تک وہ پردے میں نہ ہو۔ آج بھی ایران میں وہاں کے لیڈران آیت اللہ خمینی کے نقش قدم پر گامزن ہیں۔ کرکٹ کے میدان میں بھی اس طرح کا منظر کبھی کبھار دکھائی دیتا ہے جس طرح کے منظر کا اوپر ذکر کیا گیا ہے۔ انگلینڈ کی کرکٹ ٹیم کے کھلاڑی معین علی سے جب کوئی خاتون صحافی باتیں کرتی ہے تو وہ اکثر اپنی نگاہیں نیچی کر لیتے ہیں۔ 2020ء میں جب انگلینڈ کرکٹ ٹیم ورلڈ کپ میں ورلڈ چیمپئن ہوئی تھی تو میدان کے اندر معین علی سے ایک انگلش خاتون صحافی سوالات کر رہی تھی۔ معین علی نگاہیں نیچی کر کے اس سے باتیں کر رہے تھے۔ ایک بار بھی انھوں نے نہ اس کی طرف دیکھا اور نہ نظر ملایا۔ آج بھی 'گوگل' میں اس منظر کو دیکھا جا سکتا ہے۔ یہ بات تو ضرور صحیح ہے کہ ایسے مناظر شاذ و نادر ہی نظر آتے ہیں۔

پاکستان جیسے مسلم ملک میں جو اسلام کے نام پر لیا گیا تھا وہاں عورتوں اور مردوں میں بے حیائی عام ہے۔ خاتون صحافی ہوں یا اینکر ان کی بے حیائی کسی بھی غیر مسلم ملک سے کم نہیں ہے۔ پاکستان میں ایک زمانہ تھا جب 'پی ٹی وی' پر کوئی خاتون اینکر اپنے سر پر دوپٹہ نہیں رکھتی تھی تو واویلا مچ جاتا تھا۔ اب تو وہاں کی خاتون صحافیوں میں شاذ و نادر ہی کوئی خاتون صحافی سر یا سینے پر دوپٹہ ڈالتی نظر آتی ہے۔ وہاں کے لیڈران میں بھی جماعت اسلامی پاکستان کے لیڈروں کے سوا خاتون صحافیوں سے بات کرتے ہوئے کوئی احتیاط نہیں کرتا بلکہ ہر سیاسی اور غیر سیاسی جماعت کے لیڈران طنز و مزاح اور ہنسی مذاق کرتے نظر آتے ہیں۔ ہندستان میں بھی دینی اور غیر دینی جماعتوں میں بھی لیڈران طنز و مزاح اور مسخرہ تو نہیں کرتے مگر مولوی متقی یا معین علی کی طرح نگاہیں نیچی کر کے باتیں نہیں کرتے۔

دوسری پریس کانفرنس میں مولوی متقی کے سلوک کو بعض غیر مسلم خاتون نے پسند کیا اور سراہا۔ 'حماس' یا 'طالبان' دونوں کے رہنماؤں نے غیر مسلم گرفتار خواتین کے ساتھ ایسے اخلاق و کردار کا مظاہرہ کیا کہ گرفتار شدہ خواتین میں سے کسی نے بھی بدسلوکی کی شکایت نہیں کی بلکہ ان کے اسلامی کردار کی تعریف وتوصیف کی اور ان میں سے بعض اس طرح متاثر ہوئیں کہ وہ حلقہ بگوش اسلام ہو گئیں۔ انگلینڈ کے سابق وزیر اعظم ٹونی بلیئر کی سالی بھی افغانستان کی جیلوں میں رہ کر طالبان کے طور طریقے سے بے حد متاثر ہوئیں اور اسلام کے قریب ہی نہیں آئیں بلکہ مشرف بہ اسلام ہو گئیں۔ حماس کے لیڈروں سے بھی گرفتار شدگان اسرائیلی خواتین متاثر ہوئی ہیں اور اپنے ملک اسرائیل میں جا کر ان کے حسن سلوک کا ذکر خیر کیا۔ ہوسکتا ہے کچھ خواتین نے اسلام بھی قبول کر لیا۔

وزیر خارجہ افغانستان کے دورے کا ہندستان پر اچھا خاصا اثر پڑے گا۔ مولوی امیر خان متقی نے صحافیوں سے صاف صاف باتیں کی ہیں اور ان کے سوالوں کے متاثر کن جوابات دیئے ہیں۔ انھوں نے یہ بھی بتایا کہ ہندستان اور افغانستان میں ایک دوسرے سے قربت ایک دو دن میں نہیں ہوئی ہے بلکہ کئی سال میں آہستہ آہستہ ہوئی ہے۔ ایک سوال کے جواب میں انھوں نے کہا کہ ''افغانستان کے وزراء، گورنر کے آگے پیچھے نہ پولس ہوتی ہے نہ گاڑیاں ہوتی ہیں۔ وہ عام لوگوں میں چلتے پھرتے نظر آتے ہیں''۔ دورۂ دارالعلوم دیوبند پر بھی کئی سوالات کئے گئے۔ انھوں نے بغیر کسی پس و پیش کے حقیقت بیانی سے کام لیا۔ دارالعلوم دیوبند کے کردار اور اس کی عظمت کو بتانے میں بھی کوتاہی سے کام نہیں لیا۔ انھوں نے بتایا کہ ''ایشیا کا سب سے بڑا علمی مرکز ہے''۔ انھوں نے مزید بتایا کہ ''افغانستان کے بہت سے طالب علم دارالعلوم میں زیر تعلیم ہیں۔ یہاں کے علماء اور افغانستان کے علماء کے دیرینہ تعلقات ہیں''۔

امید یہ ہے کہ مسلمان بھی مولوی امیر خان متقی کی باتوں سے بہت کچھ سیکھیں گے۔ خاص طور پر دینی جماعتیں اپنے طرز عمل میں سدھار لانے کی بھی کوشش کریں گے۔ خاص طور پر صحافی خواتین سے باتیں کرتے وقت۔ اس پر غور کرنا چاہئے کہ اگر مسلم ملکوں میں اسلام پر عمل آوری ہوتی تو زنا جیسی سنگین واردات رونما نہیں ہوتیں۔ اس کا اثر دنیا کے دوسرے ممالک پر یقیناً پڑتا ہے۔ ایل کے ایڈوانی نے جب وزیر داخلہ تھے تو پارلیمنٹ میں زنا کی سنگین وارداتوں پر کہا تھا کہ ''ہندستان میں زنا کی وارداتوں کو ختم کرنے کے لئے سعودی عرب کا قانون (اسلامی قانون) نافذ ہونا چاہئے''۔ اس حقیقت پر بھی غور کرنا چاہئے کہ اگر ہندستان کے مسلمان اسلامی قانون پر عمل کرتے تو یہ تاثر ہوتا کہ مسلمان اجنبی خواتین سے نظریں نیچی کر کے باتیں کرتے ہیں اور کوئی بھی مسلمان زنا کے قریب بھی نہیں پھٹکتا۔ اس سے عام ہندستانیوں پر جو مسلمان نہیں ہیں ان پر کتنا اچھا اثر ہوتا اور اس سے دعوتِ اسلامی کا کام بھی آسان ہوتا۔

پاکستان کے ایک بہت بڑے اسکالر نے جو برصغیر ہند و پاک میں مشہور ہیں تبلیغی جماعت کا ایک واقعہ بیان کیا ہے۔ وہ فرماتے ہیں کہ ''لندن کے ایک پارک میں وہ موجود تھے۔ تبلیغی جماعت کے چند لوگ پارک میں نماز ادا کر رہے تھے۔ ایک انگریز خاتون نے نمازیوں کے قریب جا کر مشاہدہ کرنے لگیں۔ جب لوگ نماز سے فارغ ہوئے تو خاتون نے نمازیوں سے ہاتھ ملانا چاہا۔ جب کسی نے ہاتھ نہیں ملایا تو اس نے ایک نمازی سے دریافت کیا کہ ''آپ لوگوں نے مجھ سے ہاتھ ملانے سے کیوں پرہیز کیا؟'' انھوں نے جواب دیا کہ ''یہ ہاتھ صرف اس خاتون سے ملتے ہیں جس سے اس کی شادی ہوئی ہے''۔ یہ سنتے ہی وہ خاتون بیہوش ہو کر زمین پر گر پڑی۔ جب اسے ہوش آیا تو اس نے کہا کہ ''کاش! ہمارے ملک میں بھی ایسا ہوتا''۔

دارالعلوم دیوبند پر تنقید کرنے والے جاوید اختر ذرا اپنے گریبان میں جھانک کر دیکھ لیں

خورشید فرازی

معروف نغمہ نگار اور اسکرپٹ رائٹر و مکالمہ نگار جاوید اختر نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ افغانستان کے وزیر خارجہ عامر خاں متقی کے دیوبند میں شاندار استقبال پر سخت ردعمل ظاہر کیا ہے۔ انہوں نے اس شاندار استقبال کے متعلق کہا کہ ''میرا سر شرم سے جھک جاتا ہے۔ انہوں نے اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ''ایکس'' پر لکھا کہ طالبات کے نمائندہ کا جس طرح سے استقبال کیا گیا اور ان کی جو عزت افزائی کی گئی، ان کے لئے وہ انتہائی افسوسناک امر ہے۔ جاوید اختر نے لکھا کہ دنیا کا سب سے خطرناک دہشت گرد گروپ کے رکن کو عزت دینے کا واقعہ اس بات کی عکاسی کرتا ہے کہ معاشرہ کی ترجیحی بنیاد کس طرح سے بدل رہی ہے۔ انہوں نے طالبانی وزیر کے ساتھ ساتھ سہارنپور میں واقع دارالعلوم دیوبند کو بھی ہدف کا نشانہ بنایا اور لکھا کہ یہ ادارہ جو ہمیشہ دہشت گردی اور تشدد کے خلاف کھڑے ہونے کی مثال رہا ہے کیسے اپنے اسلامی ہیرو کا استقبال کر رہا ہے۔ انہوں نے اس بات پر تشویش کا اظہار کیا کہ وہ شخص جس نے لڑکیوں کی تعلیم پر مکمل طور سے پابندی عائد کر دی ہے، اس کی عزت افزائی کی گئی۔ جاوید اختر نے ہندستانیوں سے سوال کیا، ہمارے ساتھ کیا ہو رہا ہے؟

فلمی نغمہ نگار جاوید اختر نے جو یہ باتیں کہیں اور افغانی وزیر خارجہ عامر خان متقی کے دارالعلوم دیوبند میں اس کے استقبال پر نکتہ چینی کی تو 21ویں صدی کے اس گستاخ اور انتہائی بدتمیز شخص سے یہ کہہ دیا جائے کہ افغانی وزیر کو دارالعلوم دیوبند نے دعوت دیکر نہیں بلایا، عامر خاں متقی ہندستان کے دورے پر آئے تو انہوں نے خود اس خواہش کا اظہار کیا کہ اس تاریخی اسلامی درسگاہ پر قدم بوسی کے لئے جائیں اور اسلام کا یہ اصول ہے کہ اگر کٹر سے کٹر دشمن بھی مہمان کی حیثیت سے آئے تو اس کی عزت افزائی کی جائے، جاوید اختر جو اس وقت گری راج سنگھ، کلیان سنگھ، اشوک سنگھل جیسے لوگوں کی فطرت رکھتے ہیں انہوں نے بڑی آسانی سے دارالعلوم دیوبند پر تنقید کر ڈالی اور اپنی گندی زبان کھولتے ہوئے اس کا احساس نہیں ہوا کہ وہ اس اسلامی درسگاہ کے بارے میں اپنی گندی زبان کھول رہے ہیں جو پورے عالم اسلام میں اپنی ایک منفرد حیثیت رکھتا ہے لیکن جاوید اختر کا کیا ہے زندگی بھر انگریزی فلموں کا چربہ چرا کر اسی کے انداز میں ڈائیلاگ لکھ کر مشہور ہوئے اور ان کا انگریزی فلموں کے ڈائیلاگ کا سرقہ کرنا سبھوں نے برداشت کر لیا، لیکن جاوید اختر کو اپنے گریبان میں جھانک کر ضرور دیکھنا چاہئے جہاں سے سڑے ہوئے ذہن کی بدبو آرہی ہے۔ یہ شخص جو عالم اسلام کے خلاف زبان کھولتا ہو اور اللہ کے پیغمبر کے خلاف اپنی زبان کھولتا ہو، وہ شخص کہتا ہے کہ اس کا سر شرم سے جھکا جارہا ہے اور اگر واقعی اس کے اندر شرم وحیا کا کوئی مادہ ہوتا تو کبھی کا چلو بھر پانی میں ڈوب مرتا۔ جاوید اختر نے تو بڑی آسانی سے دارالعلوم دیوبند کو اپنی تنقید کا نشانہ بنایا کہ اس نے افغانی وزیر کی آمد پر اس کا گرم جوش استقبال کیا لیکن جاوید اختر نے حکومت ہند اور پی ایم مودی کی حکومت کی پالیسی پر تنقید کرنے کی ہمت کیوں نہ کی جبکہ عامر خاں متقی تو ہندستان کی دعوت پر ہندستان آیا تھا اور حکومت ہند نے انہیں دعوت کیوں دی جبکہ انڈیا نے باضابطہ ابھی تک افغانستان کی طالبان حکومت کو تسلیم بھی نہیں کیا ہے۔ لیکن یہاں اس سے بحث نہیں ہے کہ حکومت ہند نے دعوت دیکر انہیں کیوں بلایا اور ہندستان کے پڑوسی ملک کا وزیر ہندستان کیوں آیا، حکومتوں کے درمیان نا اتفاقی ہوسکتی ہے لیکن ہر حکومت اپنی خارجہ پالیسی کو بہتر سے بہتر بنائے رکھنے کی کوشش کرتی ہے اور اس اعتبار سے دیکھا جائے تو حکومت ہند کا یہ اقدام کسی بھی طور پر غلط نہیں تھا لیکن جاوید اختر جو اپنے آپ کو ''ہرداس پال'' تصور کرتے ہوئے دارالعلوم دیوبند پر جو تنقیدی جملے کہے، اس کے لئے انہیں فی الفور معافی مانگنے کی ضرورت ہے لیکن جو شخص اللہ اور اس کے نبی پر بھی تنقید کرنے سے باز نہیں آتا ہے اس کی زبان کو روکا نہیں جاسکتا۔ لیکن اس کی سرزنش ضرور ہونی چاہئے۔ آج جاوید اختر جو نام سے مسلمان نظر آتا ہے لیکن بسوا سرما اور یوگی آدتیہ ناتھ جیسی زبان بولتا ہو اس نے دارالعلوم دیوبند پر تنقید کرنے کی ہمت کر دی، کل اس پر فرقہ پرست بھی کچھ کہہ سکتے ہیں اور یہ دعویٰ بھی کر سکتے ہیں اس نام نہاد مسلم شاعر نے جب دارالعلوم دیوبند پر تنقید کی تو لوگوں نے احتجاج کیوں نہیں کیا اور اس وقت وہ احتجاج کیوں کر رہے ہیں۔ اس میں کوئی دو رائے نہیں کہ اس ملک کے مسلمانوں کو غیر مذہب سے اس قدر نقصان نہیں پہنچا جس قدر مسلم نام رکھنے والے نام نہاد مسلمان جیسے تسلیمہ نسرین، سلمان رشدی، وسیم رضوی جیسے لوگوں سے پہنچا اور جاوید اختر اس وقت انہی لوگوں کی نقالی پر اتر آئے ہیں کیونکہ انہیں معلوم ہو چکا ہے کہ موجودہ حکمراں جماعت کو ایسے ہی لوگوں کی ضرورت ہے جو نام تو مسلمانوں جیسا رکھیں اور کام فرقہ پرستوں کا کریں۔

☆☆☆

روزنامہ
عوامی نیوز
کولکاتا
جمعرات، ۱۶ ؍اکتوبر ۲۰۲۵ء

بہار الیکشن کا نتیجہ ملک کو ایک خاص سمت کی طرف موڑ دے گا

بہار اسمبلی الیکشن میں اب صرف بیس دن باقی بچ رہے ہیں اور ایسے میں پورے بہار میں انتخابی مہم کا طوفان شروع ہو گیا ہے۔ چونکہ الیکشن آتے ہی مرکز کی بی جے پی حکومت پر شکست سے پہلے ہی لرزہ سا چھا جاتا ہے اور وہ پورے بدن ہاتھ سے اس طرح سے کانپتے نظر آتی ہے جیسے جاڑا دیکر بخار آگیا ہو۔ شاید اسی خوف کا نتیجہ ہے کہ بی جے پی نے آر جے ڈی چیف لالو یادو اور رابڑی دیوی کے خلاف برسوں پرانے کیسوں کو پھر سے زندہ کر دیا ہے، پی ایم مودی اپنے آپ کو کچھ زیادہ ہی شریف النفس سمجھتے ہیں لیکن ان کے اقدامات اور ان کے جملے بازی میں بڑا تضاد ہے اور وہ اس سیاست کی دنیا میں بہت ہی کامیابی کے ساتھ ڈبل رول نبھا رہے ہیں اور الیکشن جیتنے کے لئے الیکشن کمیشن آف انڈیا پر بھی چور کا لیبل چپکا دیا شاید اسی لئے کانگریس نے نعرہ دیا تھا ''ووٹ چور گدی چھوڑ'' لیکن یہ چوٹتے کسی بھی حالت میں گدی چھوڑنے والے نہیں ہیں اور انہوں نے 2047 تک اقتدار میں رہنے کا من بنالیا ہے اور وہ ایسا کر سکتے ہیں کیونکہ عدالت، جج، وکیل، پولس، سیکوریٹی دستے، انکم ٹیکس، محکمہ خفیہ اور بی جے پی کی پرائیویٹ فورس میں تبدیل سی بی آئی، انکم ٹیکس، ای ڈی اور اس میں مزید ایک اضافہ الیکشن کمیشن آف انڈیا جب اتنی ساری قوتیں ایک جگہ یکجا ہو جائیں اور سب کی سب اپنے اپنے فیلڈ میں نامی کہلائیں تو پھر اپوزیشن خس وخاشاک کی طرح سے بہہ سکتی ہے اور حکمراں جماعت کی نظر میں جب کوئی اپوزیشن ہی نہیں تو کیوں نہ دھڑلے سے جشن منائے۔ یہ الیکشن اس اعتبار سے بہت اہم ہے کہ اس کا جو نتیجہ برآمد ہوگا وہ ملک کو ایک خاص سمت کی طرف لے جائے گا ابھی موجودہ حکمران جے ڈی (یو) اور بی جے پی کے درمیان طویل بات چیت کے بعد یہ سمجھوتہ ہوا کہ دونوں پارٹیاں مشترکہ طور پر 243 سیٹوں والی اسمبلی میں 101 سیٹوں پر انفرادی طور پر مقابلہ کرینگی یعنی بی جے پی 101 اور جے ڈی (یو) 101 اور باقی بچ رہے 41 سیٹوں پر اپنے ساجھیداروں کو کھڑا کریں گے۔ لیکن یہ 41 سیٹوں پر جو ساجھیدار کھڑے ہوں گے وہ کس سائیڈ سے جے ڈی (یو) یا بی جے پی کی حمایت کریں گے اس کا پتہ تو الیکشن کا نتیجہ سامنے آنے کے بعد پتہ چلے گا اور اس الیکشن میں کون کس وقت کسے پاؤں پھنسا کر گرا دے یہ کہنا مشکل ہے جسے ٹھیٹھ زبان میں لنگی مار کر گرانا کہا جاتا ہے اور بھیڑ میں تو پتہ بھی نہیں چل پاتا کہ لنگی ماری ہے تو کس نے۔ دوسری طرف مرکزی وزیر لوک جن شکتی پارٹی کے چراغ پاسوان نے 29 سیٹوں پر اپنے امیدواروں کو کھڑا کیا ہے۔ بی جے پی نے ابھی اپنے امیدواروں کی پہلی لسٹ جاری کی ہے اور اسے دیکھنے کے بعد پتہ چلا کہ فہرست سے کئی مستقل لیڈران کے نام شامل نہیں ہیں اور ان کی جگہوں پر نئے اور نوجوان چہروں کو شامل کیا گیا ہے اور یہ بتانے کی ضرورت نہیں ہے کہ نئے چہروں کے درمیان ٹکٹوں کی تقسیم کے معاملے میں بڑے بڑے دیو قامت سائز کے اپنچی ادھر سے ادھر ہو گئے ہیں۔ یہاں الیکشن کی بات کریں تو نیش کمار جو وزیر اعلیٰ ہیں ان کی پارٹی جے ڈی (یو) کے اندر اتنی استطاعت نہیں کہ وہ تمام 243 سیٹوں پر اپنے امیدواروں کو کھڑا کر سکیں اور کامیابی کی امید بھی جگائے رکھیں اور بالکل یہی حالت بی جے پی کی ہے اور وہ بمشکل 50 حلقوں میں اپنی مضبوطی رکھتی ہے اور وہ بھی ووٹروں کو طرح طرح سے رجھانے کی بنیاد پر۔ بی جے پی 10 سے 15 سیٹوں تک محدود ہو جانے والی پارٹی کی حیثیت باہر میں رکھتی ہے۔ بی جے پی کے بہار پولنگ انچارج دھرمیندر پردھان کا کہنا ہے کہ بی جے پی نے اپنے ساجھی مرکزی وزیر جتن رام مانجھی کی قیادت والی ہندستانی عوام مورچہ (سیکولر) اور اپندر کسواہا کی قیادت والی راشٹریہ لوک مورچہ دونوں چھ چھ سیٹوں اپنے امیدواروں کو کھڑا کرے گی۔

واضح رہے کہ یہ پہلا اسمبلی الیکشن ہے جب نتیش کمار کی قیادت میں این ڈی اے نے آر جے ڈی کے 15 سالہ اقتدار کا خاتمہ کیا تھا اور 2005 میں بہار میں آر جے ڈی حکومت کا خاتمہ ہوا تھا جب علاقائی پارٹیوں کا زوال اور بی جے پی کی بڑھتی ہوئی طاقت نے بہار کے سیاسی رنگ میں بھنگ ڈال دیا تھا۔ 2024 کے لوک سبھا الیکشن میں بی جے پی نے جے ڈی (یو) کے مقابلے ایک سیٹ پر زیادہ امیدوار کھڑے کئے تھے۔ ویسے ساجھیداروں میں چراغ پاسوان نے اپنی اہمیت منوالی ہے جتن رام مانجھی نے بی جے پی کو یقین دلایا ہے کہ اس کی آخری سانس تک بی جے پی سے وفاداری جاری رہے گی۔ لہٰذا بہار ایک مرتبہ پھر سے آئندہ پانچ برسوں تک مودی۔ نتیش کی حکمرانی میں چلنے کے لئے تیار ہے اور نتیش کمار ہی ہاٹ سیٹ وزیر اعلیٰ کی کرسی پر پھر سے براجمان ہوں گے۔ (خ ف)

تیوہار پر خریداری

ارشد فیروز
چیئرمین، گورنمنٹ اردو لائبریری، پٹنہ

پہلے ہر تیوہار کے موقع پر بازار میں ایک عجیب سی رونق ہوتی تھی۔ ہر دکاندار گاہک کے ساتھ مصروف رہتے تھے۔ کوئی سامان دکھا رہا ہوتا، کوئی کپڑا، جوتا، چپل دکھا رہا ہوتا، کہیں درزی کی دکان پہ بھیڑ لگی ہوتی۔ لوگ اپنی پسند کی چیز دیکھ رہے ہوتے اور خرید رہے ہوتے، کہیں دام کے لئے مول بھاؤ ہو رہا ہوتا، نقد روپے سے لین دین ہو رہا ہوتا تھا۔ بازاروں میں دُکانوں میں گہما گہمی رہتی تھی۔ کپڑے کے دکاندار تھان میں کپڑے دکھا رہے ہوتے تھے اور سستہ کپڑا کٹ پیس کی شکل میں مِل جاتا تھا۔ پھر لوگ کپڑے لیکر درزی کے پاس جاتے تھے۔ درزی کے یہاں ڈھیر سارے کاریگر ہوتے تھے کوئی سِلائی کررہا ہوتا، کوئی ناپ لے رہا ہوتا۔ خواتین وغیرہ اپنے پرانے کپڑے دیکر اُسی کی ناپ کے مطابق کپڑا سِلنے کے لئے کہتی۔ اس طرح درزی کی دکانوں پر بھی کافی بھیڑ اور چہل پہل ہوتی تھی۔ دیگر دکانوں میں بھی چہل پہل ہوتی تھی۔ پھر جوتے چپل کی دکانوں میں بھیڑ لگی رہتی تھی۔ بھارت میں سبھی تیوہاریں چاہے عید ہو، بقرعید ہو، دیوالی یا ہولی ہو گھروں کے علاوہ بازاروں میں بھی رونق لیکر آتی تھی لیکن دھیرے دھیرے آن لائن مارکیٹنگ، آن لائن پیمنٹ کی سہولت آجانے سے تیوہار کے آنے کے پہلے کی خوشیاں، تیوہار کی تیاریوں کا جوش دھیرے دھیرے کم دکھائی دینے لگا ہے۔ عورت ہو یا مرد، نوجوان لڑکے ہوں یا لڑکیاں آن لائن ایپ پر اپنے پسند کا لباس، جوتے، چپل وغیرہ تلاش کرتے نظر آتے ہیں اور آن لائن آرڈر دینا بھی مناسب سمجھتے ہیں کیونکہ اُنہیں آن لائن بہت سارے آپشن مِل جاتے ہیں۔ مختلف ڈیزائن اور رنگوں کے کپڑے، جوتے چپل مِل جاتے ہیں، جسکے لئے آسانی سے آرڈر دیا جاسکتا ہے۔ اب تو پسند نہیں آنے پر اُن سامانوں کو واپس کرنے کی سہولت بھی موجود ہے۔ آن لائن سامان واپس بھی کیا جاتا ہے۔ کچھ بزرگ لوگ جو یونہی بیٹھے ہوں اُنہیں بھی ٹائم پاس کرنے کی غرض سے موبائل فون پر پسند کی مختلف سامانوں کو دیکھنے کی عادت ہوگئی ہے۔ وہ یونہی کسی برانڈ کے کپڑے، جوتے، کپڑے، موبائل فون، اسمارٹ فون یا دیگر گھریلو یا ضرورت کے سامان کھوجتے رہتے ہیں، سرچ کرتے ہیں اور ٹائم پاس کے لئے ضرورت ہو یا نہ ہو آرڈر دیتے ہیں۔ اس طرح آن لائن خریداری کی سہولت ہو جانے سے انہیں کافی آسانی ہوگئی ہے۔ پہلے آدمی کو کسی بھی چیز کی خریداری کے لئے باہر جانا لازمی ہوتا تھا۔ آج کی بنسبت پہلے گھروں میں زیادہ لوگ رہا کرتے تھے۔ زیادہ تر جوائنٹ فیملی ہوا کرتی تھی۔ بازار، ہاٹ، خریداری، دوائیں خریدنے میں کوئی پریشانی نہیں ہوتی تھی۔ جوائنٹ فیملی اور آپسی ہم آہنگی کے سبب لوگ ایک دوسرے کی مدد کرتے رہتے تھے۔ بدلتے حالات میں جوائنٹ فیملی کا تصور اور نظریہ ختم ہو جانے، لوگوں کے ایک دوسرے سے انجان ہو جانے کی وجہ کر، گھروں میں اکیلے رہنے والے بزرگ اور خواتین کو کافی پریشانی ہونے لگی تھی۔ آن لائن خریداری آن لائن پیمنٹ کے انتظام ہو جانے سے اُنہیں کافی سہولت ہو گئی ہے۔ میرا ماننا ہے کہ مجبوری اور ایمرجنسی ہونے پر ہی آن لائن خریداری کی جانی چاہئے۔ ابھی کئی تیوہار آنے والے ہیں اس موقع پر ضرورت کی چیزوں یا تیوہار کے موقع پر کی جانے والی خریداری کے لئے ہمیں خود گھر سے نکلنا چاہئے اور تیوہار کی خوشیاں اپنے گھروں کے علاوہ بازاروں اور دکانداروں کے ساتھ بھی بانٹنی چاہئے۔ تاکہ بھارت میں جو تیوہار کا تصور اور اہمیت ہے اُسکا لطف گھر والوں کے علاوہ بڑے چھوٹے دکاندار، درزی، موچی بھی اُٹھا سکیں۔ ہمارے چھوٹے سے قدم سے چھوٹے موٹے دکانداروں کے یہاں بھی خوشیاں آئیں گی۔ آج دیوالی میں چائنیز دیئے، لائٹ، روشنی کے سامان بہت آسانی سے آن لائن دستیاب ہیں، دوسری طرف کمہار سال بھر انتظار کرکے دیئے، دیپ بنا کر رکھتے ہیں۔ اگر گھروں میں اس موقع پر مٹی کے دیئے، دیپ جلائے جائیں تو اُن کے گھروں میں بھی خوشیاں آئیں گی۔ ہمیں ہر تیوہار کے موقع پر اپنے سماج کے چھوٹے بڑے دکاندار اور کاریگر کا بھی خیال رکھنا چاہئے۔

رابطہ:9801304050
arshad.f.bas@gmail.com

بداخلاقی اعمال کو برباد کردیتی ہے جیسے سرکہ شہد کو خراب کردیتا ہے

پروفیسر ابوزاہد شاہ سید وحید اللہ حسینی القادری الملتانی
کامل الحدیث جامعہ نظامیہ، M.A
((OsmM.Com Ph.D

انسان سے ایسے افعال کا صدور ہو جو عقلی اور شرعی طور پر ناپسند ہوا سے بداخلاقی کہتے ہیں۔ بداخلاقی سے انسان کو دنیاوی و اخروی نقصانات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ ایمان کی کمزوری، شریعت مصطفیؐ سے دوری، اچھی تربیت سے محرومی اور عذاب الٰہی سے بےخوفی، بے ہودہ مذاق کرنے کی عادت، دنیا کی حرص و چاہت وہ قبیح اسباب ہیں جو انسان کو بداخلاق بنادیتے ہیں۔ حقیقی مومن بداخلاق اس لیے نہیں ہوسکتا چونکہ وہ نہ صرف اعمال صالحہ بجالانے میں مسابقت و مسارعت کا جذبہ دکھاتا ہے بلکہ اعمال صالحہ پر استقامت و مداومت کو اپنے لیے حرز جان بنالیتا ہے۔ حقیقی مومن اس حقیقت سے بھی اچھی طرح واقف ہوتا ہے کہ بداخلاقی اعمال صالحہ کو ایسے ہی برباد کردیتی ہے جیسے سرکہ شہد کو خراب کردیتا ہے۔ موجودہ دور کے مسلم معاشرے میں قوت برداشت کی کمی کے باعث اختلافات اس قدر شدت اختیار کرجارہے ہیں کہ کسی بھی اعتراض کا تہذیب کے دائرے میں رہتے ہوئے جواب دینے کے بجائے فحش گوئی سے کام لیا جارہا ہے جبکہ فحش بکنا نفاق کی ایک شاخ ہے۔ دین اسلام اعتقاد کو درست کرنے، مالک حقیقی کی بندگی کا سلیقہ سکھانے کے ساتھ ساتھ مسلمانوں کو جامع اخلاقی پروگرام بھی عطا کرتا ہے جس پر صحیح، سالم اور صالح معاشرے کا دار و مدار ہے اسی اخلاقی تعلیمات کے تحت اللہ تعالی نے مومنین کو تمام نامعقول اور ناپسندیدہ کاموں سے منع فرماتا ہے۔ آج اگر مسلم معاشرے میں خرابیوں کا سیلاب آرہا ہے تو اس کی ایک اہم وجہ فحش گوئی اور بدکلامی بھی ہے۔ حضرت ابراہیم بن میسرہؒ فرماتے ہیں کہ فحش بکنے والا قیامت کے دن کتے کی شکل میں یا کتے کے قالب میں آئے گا۔ حقیقی مومن اس قدر نیک فطرت اور اخلاق عالیہ کا مالک ہوتا ہے کہ وہ نہ صرف فحش گوئی سے نفرت کرتا ہے بلکہ بیہودہ باتوں کا سننا بھی اس کی فطرت پر اس قدر گراں گزرتا ہے کہ وہ فحش گوئی کرنے والے کی لغویات، اذیت ناک و جملہ ناشائستہ باتوں، رکیک حرکتوں اور طعن و تشنیع کا جواب دینے کے بجائے بڑی متانت سے سلام متارکت و مفارقت کہتے ہوئے اس سے فوری کنارہ کشی اختیار کرنے کو ترجیح دیتا ہے۔ ام المومنین بی بی عائشہؓ سے جب اخلاق مصطفیؐ کے بارے میں سوال کیا گیا تو آپؓ فرماتی ہیں کہ مرقع ہر خوبی و زیبائی فحش گو، بدکلامی کرنے والے اور بازار میں چیخنے والے نہیں تھے، آپؐ برائی کا بدلہ برائی سے نہیں دیتے تھے بلکہ عفو و درگزر فرمادیتے تھے۔ انسانوں کے درمیان طبائع اور افکار و خیالات کی بنیاد پر اختلاف کا پایا جانا کوئی نئی بات نہیں ہے ہر دور میں ایسا ہوتا رہا ہے۔ جس طرح اختلاف لیل و نہار سے انسان کی زندگی میں بہار ہے اسی طرح انسان کے افکار و خیالات میں اختلاف کا ہونا بھی انسان کی مادی و روحانی ترقی کے لیے از حد ضروری ہے۔ لیکن جس اختلاف کی بنیاد محض جہالت، نفس پرستی، تعصب اور دنیاوی مفادات پر ہو دین اسلام اس کی شدید مذمت کرتا ہے اور مسلمانوں پر لازم ہے کہ اپنے قوت ایمانی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ایسے اختلافات کا سد باب کرنے کے لیے اپنی اپنی سطح پر کوشش کریں ورنہ بروز قیامت ہم سے مفاد پرستی پر مبنی ہماری خاموشی کے بارے میں سوال کیا جائے گا۔ دنیا میں کوئی موضوع یا عنوان ایسا نہیں ہے جس میں اختلاف نہ ہو سوائے موت کے۔ ہر شخص اس بات کو جانتا اور مانتا ہے کہ اس دار فانی کو چھوڑ کر ایک دن ہر کسی کو جانا ہے۔ ہماری زندگی کی دوسری حقیقت یہ بھی ہے کہ ہم کس وقت انتقال کریں گے اس حقیقت سے بھی کوئی واقف نہیں ہے البتہ قرآن مجید کے مطابق جب موت کا وقت آتا ہے تو نہ اس میں رتی برابر کمی و بیشی ہونے والی ہے اور نہ ہی دنیا کی کوئی طاقت موت کے مرحلے کو ٹال سکتی ہے۔ موت سے متعلق یہ حقائق ہی کافی ہیں کہ انسان نیکی کا دامن تھام لے اور برائیوں سے کنارہ کشی اختیار کرلے۔ لیکن قوتِ شہوانی، قوتِ غضبی اور قوتِ وہمی شیطانی کی شکار مسلمانوں کی اکثریت ان حقائق کو فراموش کرکے ایسی زندگی گزارنے کو ترجیح دے رہے ہیں جو خود ان کی ذات، گھر والوں، ملک اور قوم کے لیے باعث شرم، ندامت و پشیمانی کا سبب بنتی ہے۔ جب سے مسلمانوں میں حق کی تائید اور باطل کی مخالفت کرنے کے جذبات میں کمی واقع ہوئی ہے مسلم معاشرے میں بدتمیزی، بدتہذیبی، بدمزاجی اور بداخلاقی تیزی سے پھیلی ہے۔ آئے دن سوشیل میڈیا پر ایسے بہت ساری ویڈیوز اپ لوڈ ہوتے رہتے ہیں جس میں مسلمان مخلوق کی خوشنودی حاصل کرنے کے لیے خالق کی رضا کو نظر انداز کرتے ہوئے ایک دوسرے کے خلاف انتہائی جرات کے ساتھ فحش گوئی کا مظاہرہ کررہے ہیں، ایک دوسرے کی توہین کررہے ہیں، ایک دوسرے کے خلاف مغلظات بک رہے ہیں، ایک دوسرے کی عزتوں سے کھلواڑ کررہے ہیں، دنیا کے حقیر ترین مفادات کے حصول کے لیے ایک دوسرے کو نیچا دکھانے کے لیے بداخلاقی کے تمام حدوں کو پار کررہے ہیں۔ جب کہ ہم سب جانتے ہیں کہ بداخلاق آدمی جنت میں نہ جائے گا۔ حضرت سیدنا فضیل بن عیاضؒ سے مروی ہے کہ بارگاہ رسالتؐ میں عرض کیا گیا: ایک عورت دن میں روزہ رکھتی اور رات میں قیام کرتی ہے لیکن وہ بداخلاق ہے، اپنی زبان سے پڑوسیوں کو تکلیف پہنچاتی ہے تو آپؐ نے ارشاد فرمایا اس میں کوئی بھلائی نہیں ہے وہ جہنمیوں میں سے ہے۔ اس کے برخلاف رسول رحمتؐ نے یہ بھی ارشاد فرمایا کہ بے شک مومن حسن اخلاق کی بدولت روزے رکھنے اور قیام کرنے والے کا درجہ پالیتا ہے۔ دیگر اقدار اور نفلی عبادات پر حسن اخلاق کو فضیلت حاصل ہونے کے باوجود موجودہ دور میں مسلمانوں کی اکثریت کے اخلاق بگڑے ہوئے نظر آتے ہیں۔ ہمارا ایمان اس قدر کمزور ہو چکا ہے ہم نہ صرف فحش گوئی کا مظاہرہ کررہے ہیں بلکہ ویڈیو بنا کر سوشیل میڈیا پر اپ لوڈ بھی کررہے ہیں۔ اگر ان افعال قبیحہ کا ارتکاب غیر مسلم حضرات کرتے تو ممکن ہے کہ اسے نظر انداز کردیا جائے چونکہ وہ آسمانی ہدایات سے محروم ہیں لیکن ان افعال قبیحہ کا ارتکاب اُس قوم کے افراد کررہے ہیں جن کا ایمان ہے کہ اللہ تعالی انسان کے ہر فعل بلکہ نیت سے بھی واقف ہے، جن کو اس بات پر ناز ہے کہ ہمارے نبی کی بعثت اخلاق کے اعلی معیارات کی تکمیل کے لیے ہوئی ہے، جن کو یہ تعلیم دی گئی کہ بروز قیامت مومن کے میزان میں سب سے زیادہ وزنی چیز حسنِ اخلاق ہوگا۔ جس کے پاس قرآن جیسا آسمانی صحیفہ موجود ہے جو پوری انسانیت کے لیے رشد و ہدایت کا سرچشمہ ہے۔ آج مسلمانوں کی اکثریت اپنے جذبات و احساسات کی وابستگی کو اٹوٹ بنائے رکھنے اور بااعتماد لوگوں کی فہرست میں شامل ہونے کے لیے نبی رحمتؐ کی تعلیمات و ارشادات کے بالکل برعکس طرز زندگی اختیار کیے ہوئے ہیں۔ ہر سربراہ کو اپنے ماتحتین کی ان غیر اسلامی اور غیر انسانی حرکات پر کڑی نظر رکھنی ہوگی اور انہیں بروقت متنبہ کرنا ہوگا ورنہ ان کی بداعمالیوں کا وبال سربراہ پر آئے گا۔ ہماری انہی بداعمالیوں کی وجہ سے اسلام اور مسلمان بدنام ہورہے ہیں جس کی ہمیں کوئی فکر نہیں ہے۔ پھر ہم دعوی کرتے ہیں کہ ہم دین اسلام کے لیے ہر چیز قربان کرنے کے لیے ہمیشہ تیار ہیں لیکن ہماری اکثریت میں اتنی ہمت و جرات نہیں ہے کہ ہم حکمت و دانائی، احسن طریقہ اور انتہائی شائستگی کے ساتھ واہیات گفتگو پر مبنی ایسی ویڈیوز کے خلاف شدت کے ساتھ صدائے احتجاج بلند کریں۔ بحیثیت مسلم ہماری ذمہ داری ہے کہ ایسے ویڈیوز کی سختی سے مذمت کریں لیکن ہم ایسی ویڈیوز سے لطف اندوز ہورہے ہیں، ان کو آگے بڑھانے میں کوئی کسر باقی نہیں چھوڑ رہے ہیں، اپنی خوشنودی کا اظہار بھی کررہے ہیں اور بزعم باطل یہ سمجھ رہے ہیں کہ ہم کوئی اچھا کام کررہے ہیں۔ ہمیں اس غلطی کا اس وقت احساس ہوگا جب ہمارے اعمال کا حساب کتاب ہورہا ہوگا۔ معصوم فلسطینیوں پر اسرائیل کے ظلم و بربریت کے خلاف ہم اس کے مصنوعات کا بائیکاٹ کرنے کی مہم چلاسکتے ہیں جو بحیثیت مسلمان ہم کو کرنا بھی چاہیے، وطن عزیز ہندوستان میں ہمارے مذہبی اور آئینی حقوق پر حملے کرنے والے وقف ترمیمی بل کے خلاف ہم ملک گیر احتجاج کرسکتے ہیں، سڑکوں پر اتر سکتے ہیں، لوگوں کو بیدار کرنے کے لیے گاؤں گاؤں قریہ قریہ اور شہر شہر اجلاس منعقد کرکرسکتے ہیں جو بحیثیت ہندوستانی ہمارا دستوری حق بھی ہے لیکن جب کھلے عام خود مسلمان حیاسوز اور فحش گوئی پر مبنی ویڈیوز سوشیل میڈیا پر اپ لوٹ کرتے ہیں تو کیا ہمارا اخلاقی و مذہبی فریضہ نہیں ہے کہ ہم ایسی غیر اخلاقی اور غیر اسلامی ویڈیوز کی بھی نہ صرف متحدہ طور پر مذمت کریں بلکہ ایسے لوگوں کی اس انداز سے اصلاح کرنے کی کوشش کریں کہ افعال قبیحہ کے مرتکبین کی دل آزاری بھی نہ ہو اور ان کی اصلاح بھی ہوجائے۔ آخر میں اللہ تعالی سے دعا ہے کہ بطفیل نعلین پاک مصطفی ﷺ ہمیں زندگی کا ہر لمحہ تصور بندگی کے ساتھ گزارنے کی توفیق رفیق عطا فرمائیں۔ آمین ثم آمین بجاہ سید المرسلین طہ و یسین۔

☆☆☆

دواؤں میں زہر انسانیت کا المیہ

عبدالحلیم منصور

"اب تو وہ زہر بھی پی لیتے ہیں لوگ، جسے دوا کہہ کر بیچا جاتا ہے۔۔۔۔۔" یہ جملہ صرف ایک المیہ نہیں بلکہ آج کے نظامِ صحت کی المناک حقیقت کا آئینہ دار ہے۔ زندگی کے سفر میں انسان نے بیماریوں پر قابو پانے کے لیے علم و سائنس کا سہارا لیا۔ دوا ایجاد ہوئی تو گویا امید جاگ اٹھی کہ انسان اپنی کمزوریوں پر غالب آجائے گا۔ مگر وہی دوا جو زندگی کا سہارا بنی، آج موت کا وسیلہ بنتی جارہی ہے۔ علاج کے نام پر زہر فروخت ہو رہا ہے، اور منافع کے نشے میں سرشار دوا ساز مافیا انسانیت کی رگوں میں آہستہ آہستہ زہر گھول رہے ہیں۔ یہ محض کوئی فرضی بات نہیں، بلکہ ایک تلخ حقیقت ہے جسے حالیہ برسوں میں ملک کی کئی ریاستوں نے اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے۔ کبھی مدھیہ پردیش میں معصوم بچوں نے زہریلی کھانسی کا شربت پی کر دم توڑا، کبھی کرناٹک میں سیزیرین کے بعد دی گئی ڈرپ نے ماؤں کو لقمۂ اجل بنایا، اور کبھی تمل ناڈو میں لیبارٹری کی آڑ میں چلنے والی زہر سازی کی فیکٹریوں نے انسانی جانوں کے ساتھ کھلا مذاق کیا۔ ان تمام سانحات میں ایک قدر مشترک ہے دوائیں وہی تھیں جو بیماری کا علاج کرنے کے لیے بنائی گئی تھیں، مگر ان میں وہ زہر گھولا گیا جو زندگی ہی چھین لے گیا۔ "دواؤں سے علاج نہیں، آج زہر سے شفا مانگی پڑتی ہے یہ انسانیت کی سب سے بڑی شکست ہے۔" تمل ناڈو کی ایک دواساز کمپنی کے تیار کردہ شربت میں زہریلا کیمیکل پایا گیا، جس کے استعمال سے مدھیہ پردیش کے کئی معصوم بچوں کے گردے فیل ہو گئے۔ ان ننھے جسموں نے علاج کی امید میں جو دوا پی، وہ ان کے لیے موت کا جام بن گئی۔ دوسری طرف کرناٹک کے مختلف اضلاع میں خواتین کی اموات نے ایک اور المیہ جنم دیا۔ سرکاری اسپتالوں میں دی گئی ایک عام ڈرپ، جسے محفوظ سمجھا جاتا ہے، دراصل زہریلے کیمیکل سے بھری ہوئی تھی۔ ریاستی لیبارٹری نے اس کی خرابی کی رپورٹ چھ ماہ پہلے ہی مرکز کو بھیج دی تھی، مگر کاغذوں پر دب گئی، کسی نے سنجیدگی سے نوٹس نہ لیا، اور انجام وہی ہوا جو ہر غفلت کے بعد ہوتا ہے موت۔ یہ زہریلا دھندہ سرحدوں سے آزاد ہے۔ افریقہ کے ملک گامبیا میں ایک ہندوستانی کمپنی کی تیار کردہ دوا پینے سے ستر سے زیادہ بچے مر گئے۔ اُزبکستان میں بھی بھارت کی ایک اور کمپنی کی دوا نے اٹھارہ بچوں کی جان لے لی۔ عالمی ادارۂ صحت نے انتباہ جاری کیا، مگر ہندوستان کے اندر اس پر کوئی ہلچل نہ مچی۔ دنیا جس ملک کو "دواؤں کا مرکز" کہہ کر فخر کرتی تھی، آج وہی ملک دواؤں کے زہر سے اپنی ساکھ کھو رہا ہے۔ یہ سب کوئی اتفاق نہیں۔ دراصل برسوں سے دوا سازی کے شعبے میں سرکاری ادارے، لائسنس دینے والے حکام، اور مافیا ایک دوسرے کے سائے بن چکے ہیں۔ ایک طرف ہزاروں کمپنیوں کو بغیر معیاری جانچ کے لائسنس مل جاتے ہیں، دوسری طرف عوام کو وہ دوائیں فراہم کی جاتی ہیں جن میں نہ تاثیر ہے نہ تحفظ۔ تحقیق بتاتی ہے کہ ملک میں تیار ہونے والی ہزاروں دوائیں مطلوبہ معیار پر پوری نہیں اترتیں۔ ان میں سے سینکڑوں جعلی یا غیر مؤثر ہیں، مگر ان کے خلاف کارروائی برائے نام ہے۔ صحت کا نظام اس وقت دوہری اذیت میں مبتلا ہے۔ ایک طرف نجی اسپتالوں کا کاروباری طرزِ عمل عوام کی جیب خالی کر رہا ہے، دوسری طرف دواساز کمپنیاں ان کے جسموں سے زندگی چھین رہی ہیں۔ سرکاری اسپتالوں میں غریب انسان اپنی آخری امید کے ساتھ پہنچتا ہے، مگر جس دوا پر بھروسہ کرتا ہے وہی اس کے زخم کو مزید گہرا کر دیتی ہے۔ یہ صرف ایک طبی بحران نہیں، بلکہ ایک اخلاقی زوال ہے وہ زوال جس میں دولت کی حرص نے انسانیت کو دفن کر دیا ہے۔ اسی نظام کی ایک بھیانک شکل وہ نرسنگ ہومز اور نجی طبی مراکز ہیں جنہوں نے علاج کو عبادت نہیں، تجارت بنا دیا ہے۔ معمولی بخار کے مریض کو جان بوجھ کر خطرناک بیماری بتا کر مہنگے ٹیسٹوں کی فہرست تھما دی جاتی ہے۔ دوا ساز کمپنیوں سے کمیشن کے عوض ڈاکٹر مخصوص برانڈ کی دوائیں لکھتے ہیں، مریض کو معلوم ہی نہیں ہوتا کہ اس کی بیماری سے زیادہ اس کی غربت کا علاج ہو رہا ہے۔ چھوٹے شہروں کے نرسنگ ہومز میں بے جا آپریشن، غیر ضروری انجکشن، اور مہنگی دواؤں کے نسخے ایک ایسا جال ہیں جن میں غریب مریض عمر بھر پھنسا رہتا ہے۔ کئی بار تو مریض کی جان بچانے کے بجائے اس کی جیب خالی کرنے کو ترجیح دی جاتی ہے۔ یہ وہ نظام ہے جو نہ صرف جسموں بلکہ روحوں کا خون چوستا ہے اور افسوس کہ اس لالچ کے خلاف کوئی آواز نہیں اُٹھتی۔ حیرت کی بات یہ ہے کہ دوا سازی کا عمل جس صفائی، معیاری مشینری اور احتیاط کا متقاضی ہے، وہ سب محض کاغذوں پر موجود ہے۔ تمل ناڑو میں چھاپہ مار کارروائیوں کے دوران جو مناظر سامنے آئے، وہ کسی بھی حساس دل کو دہلا دینے کے لیے کافی ہیں۔ زنگ آلود برتنوں میں کیمیکل تیار کیے جارہے تھے، مزدور بغیر کسی حفاظتی لباس کے ان خطرناک مادوں کو ہاتھوں سے ملاتے تھے، اور لیبارٹری کے باہر نالیوں میں زہریلا فضلہ بہہ رہا تھا۔ یہ دوا سازی نہیں، انسانیت کے خلاف جرم تھا۔ اعداد و شمار بھی اسی تلخ سچائی کی گواہی دیتے ہیں۔ ملک میں تقریباً پانچ ہزار سے زائد دوا ساز ادارے ایسے ہیں جو حکومت کے طے کردہ معیار پر پورا نہیں اترتے۔ ہر سال لاکھوں افراد غیر معیاری دواؤں کے اثرات سے متاثر ہوتے ہیں۔ عالمی رپورٹوں کے مطابق، بھارت سے برآمد کی جانے والی دواؤں میں سے ایک بڑی تعداد یا تو جعلی ہوتی ہے یا ناقص۔ مگر اس کے باوجود لائسنس پر مہر لگتی ہے، دوا بازار میں پہنچتی ہے، اور انسانیت کا قتل نامعلوم خاموشی میں دفن ہوجاتا ہے۔ سوال یہ ہے کہ آخر کب تک عوام کی جانوں سے یوں کھیلا جائے گا؟ کب تک دواساز مافیا کے سامنے حکومتیں سر جھکائے بیٹھی رہیں گی؟ کب تک ایک بچہ، ایک ماں، ایک مزدور صرف اس لیے مرے گا کہ کسی نے منافع کے لیے زہر کو شفا کا نام دے دیا؟ ضرورت اس امر کی ہے کہ دوا سازی کے پورے نظام میں شفافیت لائی جائے۔ ہر دوا کی تیاری سے لے کر فروخت تک ایک غیر جانب دار ادارہ نگرانی کرے۔ دواؤں کے معیار کی جانچ کسی ایسے محکمے کے سپرد نہ ہو جو خود انہی کمپنیوں کے رحم و کرم پر ہو۔ جن کمپنیوں نے زہریلی دوا تیار کی، ان پر محض جرمانے نہیں، بلکہ عمر بھر کی پابندی عائد ہونی چاہیے۔ سرکاری اسپتالوں میں استعمال ہونے والی ہر دوا کی الگ سے جانچ لازمی قرار دی جائے۔ اور سب سے بڑھ کر، عوام میں بیداری پیدا کی جائے کہ وہ غیر معیاری دوا کے خلاف آواز اٹھائیں۔ اگر اب بھی خاموشی برقرار رہی، تو وہ دن دور نہیں جب دوا کا مطلب علاج نہیں بلکہ انجام سمجھا جائے گا۔ آج ضرورت اس بات کی نہیں کہ ہم دوا ساز کمپنیوں کے اعداد و شمار پر فخر کریں، بلکہ یہ دیکھیں کہ ان دواؤں سے کتنی زندگیاں بچ رہی ہیں اور کتنی مٹ رہی ہیں۔ کیونکہ اگر دوا ہی زہر بن جائے تو بیماری نہیں، انسانیت مرجاتی ہے۔

سنا ہے مر گئے ہیں وہ، جنہیں مرنا نہیں تھا
یہ زہر کس نے گھولا ہے، ہوا میں کون ہے قاتل

haleemmansoor@gmail.com

ہماری ذمہ داری یہ ہے کہ ہم خیر امت کے اہل بنیں!

ریاض فردوسی

جب بھی ہم سنتے ہیں کہ ہمارے پیارے نبی حضرت محمد مصطفی ﷺ سے متعلق کوئی گستاخانہ کلمات بولے یا لکھے گیے ہیں، تو ہم مسلمانوں کو اپنے غم و غصہ کا اظہار کرنا ایک فطری ردعمل ہے لیکن مسلمانوں کے علماء اور مسلم سیاسی رہنماؤں کا فرض ہے کہ وہ عوام کے اس غم و غصہ کا اظہار کرنے کا صحیح طریقہ اور راستہ دکھائیں۔ ہمیں اپنے غم اور ناراضگی کا اظہار پر امن طریقے سے کرنا چاہیے۔ ہمیں بھارت کے قانون کی حدود میں رہ کر اور آئین کی شقوں کے مطابق احتجاج اور مظاہرہ کرنا چاہیے۔ حالیہ دنوں میں ہم نے دیکھا ہے کہ مسلمانوں سے نفرت اور دشمنی رکھنے والی ایک خاص سیاسی پارٹی احتجاج کے نام پر کس طرح مسلمانوں کے گھروں کو بلڈوزر سے تباہ کیا ہے، مسلم نوجوانوں کو گرفتار کرکے ان کی پٹائی کی ہے اور ان کے خلاف ایف آئی آر درج کی ہے۔ اس لیے ہمیں ایسی سرگرمیوں کے اجتناب کرنا چاہئے جو غیر قانونی اور غیر آئینی ہو اور جسے پولیس انتظامیہ کو مظاہرین کے خلاف سخت اقدامات اٹھانے کا حق دیتی ہو۔ ہمیں تشدد کا راستہ اختیار نہیں کرنا چاہیے اور نہ ہی سرکاری املاک کو تباہ کرنا چاہیے، اگر ہم ایسے کام کریں گے تو پولیس ہمیں بے رحمی سے پیٹے گی اور گرفتار کرکے عدالت میں بھیجے گی اور پھر ہم عدالتوں کے چکر لگاتے رہیں گے اور چند دنوں بعد کوئی ہماری پشت پر کھڑا نظر نہیں آئے گا اور ہماری زندگی برباد ہوجائے گی، ہمارے احتجاج کا مقصد حکومت کو اس بات پر آمادہ کرنا ہے کہ آئندہ ایسے واقعات کو دوبارہ کرنے والوں کے خلاف سخت قانونی کارروائی کی جائے تا کہ فرقہ وارانہ ہم آہنگی ماحول متاثر نہ ہو سکے۔ نبی اکرم ﷺ اور صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کو مشرکین مکہ نے اس لیے ستایا کہ آپ ﷺ اور صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے مشرکین مکہ کو اللہ کے سوا دوسرے معبودوں کی عبادت کرنے سے منع کیا اور انہیں صرف ایک اللہ کی عبادت کرنے کی دعوت دی۔ اس عظیم مقصد کے لیے ہمارے نبی کریم ﷺ اور صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کو مشرکین مکہ کے ظلم و تشدد کا نشانہ بننا پڑا۔ آج مسلمانوں پر ایک مذہبی پوسٹر یا بینر لگانے پر حکومت کی طرف سے ظلم کیا گیا، اگر دینی اعتبار سے دیکھا جائے تو اس طرح کا پوسٹر یا بینر لگانا کوئی دین کا حکم میں سے نہیں ہے پھر بھی ایسا کرنے پر ہمیں ستایا گیا، اس کام کی جگہ اگر دین کی دعوت غیر مسلموں کو دینے کے باعث ہم پر ظلم و تشدد ہوتا تو اس کا اجر ہمیں ضرور ملتا لیکن ہم کبھی کبھی ایسا کام کرتے ہیں، جس کا نقصان ہمیں یہاں ہوتا ہے اور جس کا فائدہ کی امید آخرت میں بھی نہیں ہے۔ حضور ﷺ کی شان اقدس میں گستخانہ کلمہ یا دل آزار باتیں کہنے پر صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے طرف سے ایک فطری ردعمل کا اظہار روایتوں میں پڑھنے کو ملتا ہے۔ سورۃ المجادلۃ، آیت نمبر۔22 کے شان نزول کے متعلق یہ بیان کی جاتی ہے کہ عبداللہ رضی اللہ عنہ بن عبداللہ بن ابی نبی کریم ﷺ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے نبی کریم ﷺ نے پانی نوش کیا انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ آپ اپنے پانی میں سے کچھ پانی باقی چھوڑ دیتے جسے میں اپنے باپ کو پلاتا، ممکن ہے اللہ تعالی اس کے ساتھ اس کے دل کو پاکیزہ بنادیتا۔ رسول اللہ ﷺ نے ان کے لئے پانی چھوڑ دیا تو وہ پانی عبداللہ بن ابی کے پاس لے آیے۔ عبداللہ بن ابی نے کہا: یہ کیا چیز ہے؟ بیٹے نے کہا! یہ نبی کریم ﷺ کا بچا ہوا پانی ہے تا کہ آپ اسے پیے ممکن ہے اللہ تعالیٰ آپ کے دل کو پاکیزہ بنائے۔ اس کے باپ نے اسے کہا: تو اپنی ماں کا بول کیوں نہیں لے آیا وہ اس پانی سے پاکیزہ تر تھا۔ بیٹا غضب ناک ہو گیا اور نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! کیا آپ مجھے اپنے باپ کو قتل کرنے کی اجازت نہیں دیں گے؟ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: "نہیں بلکہ تو اس کے ساتھ نرمی کر اور اس پر احسان کر۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے والد ابو قحافہ نے نبی کریم ﷺ کو برا بھلا کہا جس پر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اپنے والد کو ایک تھپڑ مارا اور وہ اپنے منہ کے بل گر گیا۔ پھر وہ نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور اس کا ذکر آپ سے کیا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: "کیا تو نے ایسا کیا ہے؟ آئندہ ایسا نہ کرنا"۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے عرض کی: اس ذات کی قسم جس نے آپ ﷺ کو حق کے ساتھ مبعوث کیا ہے! اگر تلوار میرے قریب ہوتی تو میں اسے قتل کر دیتا۔ فطری طور پر دونوں صحابی نے حضور ﷺ کی محبت میں اپنے اپنے طریقہ سے ردعمل کا اظہار کیا لیکن حضور ﷺ نے بیٹوں کو اپنے والد کے متعلق ایسا ردعمل کا اظہار کرنے سے منع فرمایا۔ سورہ لقمان آیت نمبر 14 میں اللہ تعالیٰ نے والدین کے حق میں بیٹوں کو یہ حکم دیا کہ اگر وہ دونوں تم سے اللہ کے ساتھ شرک کرنے کے لیے زبردستی کریں یا تم پر دباؤ ڈالے تو ہرگز ان کی اطاعت نہیں کرنا لیکن اس کے باوجود دنیاوی معاملات میں ان کے ساتھ بھلائی کا کام ضرور کرنا۔ اللہ تعالی کے رسولوں کی تاریخ کا مطالعہ کرنے سے ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ جب اللہ کے رسولوں نے لوگوں کو دین کی دعوت پیش کی اور اللہ کا پیغام ان تک پہنچایا تو ان میں سے بعض لوگوں نے آگے بڑھ کر دین کو قبول کیا جب کہ لوگوں کی ایک بڑی تعداد نے دین حق کو قبول کرنے سے انکار کردیا۔ جن لوگوں نے دین کو قبول نہیں کیا انہوں نے نہ صرف زبانی طور پر دین کی مخالفت کی بلکہ اپنے باطل دین کا دفاع بھی کیا اور رسولوں کے مخالف اور دشمن بن گئے۔ انہوں نے گستاخانہ الفاظ میں رسولوں کی توہین کی، انہیں اپنے جیسا عام آدمی سمجھ کر ان کی تحقیر کی اور انکی رسالت کا انکار کیا اور اپنے لوگوں کو یہ باور کرانے کی کوشش کی کہ رسول جنات اور سحر کے زیر اثر ہیں۔ انبیاء کے مخالفین اور دشمنوں نے انہیں دین کی تبلیغ اور اشاعت سے روکنے کی کوشش کی اور انہیں تبلیغ کے کام کے بدترین نتائج سے خبردار کیا۔ انہوں نے ان سے کہا کہ اگر وہ ان کے قوم کے لوگوں کو مذہب کی طرف بلانے سے باز نہ آئے تو وہ ان کے خلاف سخت کارروائی کریں گے۔ مثال کے طور پر جب موسیٰ علیہ السلام نے فرعون اور اس کے سرداروں کو دین کی دعوت پیش کی تب فرعون بولا کہ اگر تم نے میرے سوا کسی اور کو معبود بنایا تو میں تمہیں قید کر کے رہوں گا (سورۃ الشعراء آیت نمبر 29) نوح علیہ السلام کو ان کی قوم نے کہا اے نوح! اگر تم باز نہ رہے تو تم سنگسار ہو کر رہو گے (سورۃ الشعراء آیت نمبر 116) لوط علیہ السلام کے مخاطبین نے کہا کہ اے لوط! اگر تم باز نہ آئے تو تم لازماً یہاں سے نکال چھوڑے جاؤ گے (سورۃ الشعراء، آیت نمبر 167) ابراہیم علیہ السلام کو ان کے والد نے کہا اے ابراہیم! کیا تم میرے معبودوں سے برگشتہ ہو رہے ہو! اگر تم باز نہ آئے تو میں تمہیں سنگسار کردوں گا، تم مجھ سے ہمیشہ کے لیے دور اور دفع ہو! (سورۃ مریم آیت نمبر 46) اسی طرح شعیب علیہ السلام کی قوم نے کہا: اے شعیب، جو باتیں تم کہتے ہو اس کا بہت سا حصہ ہماری سمجھ میں نہیں آتا اور ہم تو تم کو اپنے اندر ایک کمزور وجود خیال کرتے ہیں اور اگر تمہارا خاندان نہ ہوتا تو ہم تم کو سنگسار کر دیتے اور تم ہم پر کچھ بھاری نہیں (سورۃ ہود، آیت نمبر 91)۔ اللہ کے رسولوں کے دشمنوں کی شدید دشمنی اور مخالفت کے بعد بھی پیغمبروں نے اور ان کے پیروکاروں نے ان کے خلاف کسی ردعمل کا اظہار نہیں کیا اور نہ ہی ان کے خلاف کسی قسم کے اقدامات کئے۔ اللہ کے رسولوں نے صبر و تحمل کے ساتھ اللہ کا پیغام لوگوں تک پہنچاتے رہے۔ ان کے کسی بھی دل آزار باتوں کا جواب دل آزار باتوں سے نہیں دیا بلکہ شائستگی سے دین کی دعوت دیتے رہے اور جب مشکل وقت آیا تو انہوں نے صرف اللہ کی مدد پر بھروسہ کی اور اللہ سے مدد کی دعا کی۔ یہاں چند مثالیں درج ذیل ہیں: تو اس (نوح علیہ السلام) نے اپنے رب سے فریاد کی کہ میں مغلوب ہوں، اب تو ان سے انتقام لے (سورۃ القمر، آیت نمبر 10) اور نوح نے دعا کی، اے میرے رب! تو زمین پر ان کافروں میں سے ایک متنفس کو بھی نہ چھوڑ (سورۃ نوح، آیت نمبر 26) اور موسیٰ نے دعا کی، اے ہمارے رب! تو نے فرعون اور اس کے اعیان کو دنیا کی زندگی میں شان و شوکت اور مال و اسباب سے بہرہ مند کیا، اے ہمارے رب کہ وہ تیری راہ سے لوگوں کو بے راہ کریں، اے ہمارے رب ان کے مالوں کو مٹادے اور ان کے دلوں کو بند کردے کہ وہ ایمان نہ لائیں یہاں تک کہ دیکھ لیں دردناک عذاب کو (سورۃ یونس آیت نمبر 88) اس (لوط علیہ السلام) نے دعا کی، اے رب! اس مفسد قوم کے مقابل میں میری مدد کر۔ (سورۃ العنکبوت، آیت نمبر 30)۔ پھر جب اللہ نے رسولوں کی دعا قبول فرمائی اور اللہ کی نصرت آئی تو جن لوگوں نے اللہ اور رسول پر ایمان نہیں لایا اور رسول کی اہانت کی اور ان کی استہزاء کی انہیں اللہ کی عذاب سے ہلاک کردیا گیا۔ سورۃ الحجر آیت 95 میں اللہ تعالی کا ارشاد ہے (ہم تمہیں ان لوگوں سے جو تم سے استہزاء کرتے ہیں بچانے کے لیے کافی ہیں)۔ اس ایت میں اللہ تعالی کا واضح اعلان ہے کہ وہ خود ہی رسول ﷺ کے منکرین اور معاندین کے خلاف کاروائی کریگا اور اسے سخت سے سخت سزا دیگا، سورۃ الاحزاب آیت نمبر 57 میں اللہ تعالی فرماتا ہے کہ بے شک جو لوگ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کو ایذاء دیتے ہیں اللہ تعالیٰ ان پر دنیا و آخرت میں لعنت کرتا ہے اور ان کے لئے ذلیل کرنے والا عذاب تیار کر رکھا ہے، اس میں مسلمانوں کے لیے یہ سبق ہے کہ جب وہ کمزور ہو اور دشمن مضبوط ہو تو ہمیں دشمن سے اعراض کرنا چاہیے اور دشمن کے مقابل میں اللہ تعالیٰ سے نصرت کی دعا کرنی چاہیے۔ مسلمانوں کو جو ایک بڑی ذمہ داری دی گئی ہے وہ یہ ہے کہ وہ ایک خیر امت بن کر دکھایے اور اس کے لیے ضروری ہے کہ مسلمان لوگوں کو معروف کا حکم دیے اور منکر سے روکے اور پھر اس کام کو انجام دینے میں اگر مسلمانوں کو مخالفین کے طرف سے اذیت پہنچائی جاتی ہے انہیں ستایا جاتا ہے تو انشاء اللہ مسلمانوں کو اللہ کی نصرت ضرور پہنچے گی لیکن شرط یہ ہے کہ مسلمان خیر امت کے منصب پر فائز ہونے کا اہل بنیں۔ اللہ تعالیٰ خود چاہتا ہے کہ مسلمان اپنے اندر سے ایک گروہ کو اس کام پر مقرر کریں کہ وہ لوگوں کو نیکی اور بھلائی کی دعوت دے، معروف کا حکم کرے اور منکر سے روکیے۔ آخر میں! نبیوں کی بعثت کا سب سے بنیادی مقصد لوگوں کو اللہ کی طرف بلانا اور دینِ حق کی دعوت دینا ہے، تا کہ انسانوں پر اللہ کی حجت قائم ہو جائے اور قیامت کے دن ان کے پاس کوئی عذر باقی نہ رہے۔ انبیائے کرام کا کام لوگوں کو جنت کی خوشخبری دینا اور دوزخ کے عذاب سے ڈرانا بھی ہے۔ بعثت کے دیگر مقاصد میں شامل ہیں: اللہ کی اطاعت کا حکم دینا: انبیاء کرام لوگوں کو اللہ کی بندگی اور فرمانبرداری کا حکم دیتے ہیں۔ لوگوں کو ایمان کی طرف بلانا: یہ انبیاء کرام کا ایک اہم فریضہ ہے کہ وہ لوگوں کو اللہ پر ایمان لانے کی دعوت دیں۔ انسانیت پر حجت قائم کرنا: اللہ تعالیٰ انبیاء کو اس لیے بھیجتا ہے تا کہ لوگ یہ نہ کہہ سکیں کہ انہیں علم نہیں تھا یا انہیں ہدایت نہیں ملی۔ قانونِ الٰہی کی تبلیغ: انبیاء کا کام اللہ کے نازل کردہ قوانین اور شریعت کی لوگوں تک تبلیغ کرنا ہے۔ اب کوئی نبی یا رسول تشریف نہیں لائیں گے، اس لیے یہ فرائض ہم پر ہیں کہ ہم آخری نبی ﷺ اور تمام انبیاء و رسل کے پیغام توحید کو عام کریں، اس کے لیے ہماری جان و مال، تباہ و برباد ہو جائیں، کوئی فکر نا کریں، اللہ ہمارا محافظ ہے۔ ہمارا گھر بار لٹ جائیں، کوئی پرواہ نا کریں۔ "کل من علیہا فان، ویبقی وجہ ربک" اللہ کے دین کے لیے، پیغام توحید کے لیے، ساری قربانیاں اللہ کے یہاں قابل قبول ہیں.

رابطہ:9968012976

ہندوستانی بحریہ نے انڈونیشیائی بحریہ کے ساتھ وِشاکھاپٹنم میں پانچویں ایڈیشن کی دوطرفہ مشق 'سمُدر شکتی 2025 - ' کی میزبانی کی

نئی دہلی، 15 اکتوبر (یو این آئی) ہندوستانی بحریہ 14 تا 17 اکتوبر 2025 کو وِشاکھاپٹنم میں انڈو-انڈونیشین مشترکہ دوطرفہ بحری مشقیں، سمُدر شکتی - '2025' کے پانچویں ایڈیشن کی میزبانی کر رہی ہے۔ اس مشق میں حصہ لینے والے یونٹوں میں مشرقی بیڑے کے تحت مشرقی بحریائی کمان (ای این سی) کی ایک اینٹی سب میرین وارفیر کورویٹ، آئی این ایس کاروی، اور انڈونیشین بحریہ کے جہاز کے آر آئی جان لی، ایک کورویٹ (ہیلی کاپٹر کے ساتھ) شامل ہیں، جوای این سی کی جانب سے پرتپاک استقبال کے ساتھ وِشاکھاپٹنم پہنچا۔ ہاربر فیز میں تعلقات کو مضبوط بنانے اور پیشہ ورانہ تعلقات قائم کرنے کے لیے مختلف سرگرمیاں شامل ہیں، جیسے کراس ڈیک وزٹس، مشترکہ یوگا سیشنز، دوستانہ کھیلوں کے مقابلے اور پروفیشنل سبجیکٹ میٹر ایکسپرٹ ایکسچینجز (ایس ایم ای ای)۔ سمندری فیز میں پیچیدہ اور متحرک بحری آپریشنز شامل ہوں گے جن کا مقصد ٹیکٹیکل ہم آہنگی بڑھانا ہے، جیسے ہیلی کاپٹر آپریشنز، ایئر ڈیفنس ایکسرسائز، ہتھیار چلانے کی مشقیں اور وزٹ، بورڈ، سرچ اور ضبطی کی کارروائی (وی بی ایس ایس) کی مشقیں۔ مشق سمُدر شکتی 'ایک اہم دوطرفہ سرگرمی ہے جس کا مقصد دونوں بحریہ کے درمیان آپریٹیبلٹی کو بڑھانا، باہمی تفہیم مضبوط کرن، اور دونوں بحریائی افواج کے درمیان بہترین عملی تجربات کا تبادلہ کرنا ہے۔ یہ مشق دونوں ممالک کی طرف سے انڈو-پیسیفک خطے میں استحکام اور امن برقرار رکھنے کے مشترکہ عزم کو بھی اجاگر کرتی ہے۔

ہندوستانی بحریہ کے زیرِ اہتمام میری ٹائم ڈومین پر سائبر حملوں کے اثرات اور قومی سلامتی کے موضوع پر سیمینار

نئی دہلی، 15 اکتوبر (یو این آئی) ہندوستانی بحریہ 16 اکتوبر نئی دہلی میں 'میری ٹائم ڈومین پر سائبر حملوں کے اثرات اور قومی سلامتی اور بین الاقوامی تعلقات پر اس کے اثرات ' کے موضوع پر ایک سمپوزیم کا انعقاد کر رہی ہے۔ اس تقریب کا مقصد میری ٹائم ڈومین میں سائبر خطرات کو سمجھنا اور سائبر سکیورٹی کو بڑھانے اور قومی سائبر سکیورٹی پوزیشن کو مضبوط بنانے کے لیے اہم اسٹیک ہولڈرز کے درمیان تعاون کو فروغ دینا ہے۔ مہمان خصوصی جتن پرساد، ریاستی وزیر برائے الیکٹرانکس اور انفارمیشن ٹیکنالوجی افتتاحی سیشن کے دوران کلیدی خطاب کریں گے۔ اس سمپوزیم میں بندرگاہوں، جہاز رانی اور آبی گزرگاہوں کی وزارت، پٹرولیم اور قدرتی گیس کی وزارت، قومی سلامتی کونسل سکریٹریٹ، گیس اتھارٹی آف انڈیا لمیٹڈ، ڈائریکٹوریٹ جنرل آف ہائیڈروکاربن، انڈین کمپیوٹر ریسکیو نیشنل انفارمیشن ٹیم، انڈین کمپیوٹر ریسکیو ایمرجنسی ٹیم، مرکز اور نیشنل میری ٹائم فاؤنڈیشن، نیز نجی تنظیموں کے سربراہان سمیت مختلف وزارتوں اور تنظیموں کے نامور ماہرین کے پینل مباحثے ہوں گے۔ پینل ڈسکشن کے موضوعات یہ ہیں: میری ٹائم انفراسٹرکچر کو عالمی سائبر خطرات اُسول اور ملٹری پارٹنرشپ۔ اہم معلوماتی انفراسٹرکچر کے طور پر میری ٹائم سیکٹر۔
اس سیمینار کا مقصد ایک محفوظ سائبر اسپیس کو مضبوط بنا کر معزز وزیرِ اعظم کے مہا ساگر (خطے میں سلامتی اور ترقی کے لیے باہمی اور ہمہ جہتی ارتقا) کے وژن کو آگے بڑھانا ہے اور مقامی، محفوظ بائے ڈیزائن ڈیجیٹل نظام اور مضبوط عوامی-نجی شراکت داری کے ذریعے 'آتم نربھر بھارت ' کے نعرے کو مضبوط کرنا ہے۔ میری ٹائم انڈیا ویژن 2030 اور امرت کال ویژن 2047 کے مطابق، یہ سیمینار سائبر سکیورٹی کو بندرگاہ پر مبنی ترقی، اسمارٹ لاجسٹکس، آف شور توانائی کی حفاظت اور مشن کے لیے اہم بحری آپریشنز کے ایک مرکزی محرک کے طور پر پیش کرتا ہے۔
سیمینار کے دوران، ڈیٹا سکیورٹی کونسل آف انڈیا (ڈی ایس سی آئی) کے تعاون سے ایک ٹیکنالوجی نمائش کا اہتمام کیا جائے گا۔ یہ ملک بھر میں مختلف اسٹارٹ اپس کے ذریعہ تیار کردہ سائبر سکیورٹی اور دفاعی ٹیکنالوجی میں دیسی اختراعات کی نمائش کرے گا۔ اس میں ایسی مصنوعات کی نمائش کی جائے گی جو آتم نربھر بھارت اور ترقی یافتہ ہندوستان 2047 کے لیے ہمارے مقرر کردہ اہداف کو فروغ دیتے ہیں۔

دہلی پولیس نے مہنگی کاریں چرانے والے بین ریاستی گروہ کا پردہ فاش کیا، دو گرفتار

نئی دہلی، 15 اکتوبر (یواین آئی) مشرقی دہلی کی گاڑیوں کی چوری کی روک تھام سے متعلق ٹیم (اے اے ٹی ایس) نے گاڑی چوری کے خلاف بڑی کامیابی حاصل کی ہے۔ ٹیم نے دہلی کے مختلف علاقوں سے ماسٹر (نقلی) چابیوں کی مدد سے مہنگی کاریں چرانے والے ایک بین ریاستی گینگ کا پردہ فاش کیا اور دو خطرناک گاڑی چوروں کو گرفتار کیا ہے۔ ڈپٹی کمشنر آف پولیس، ابھیشیک دھانیا نے بدھ کے روز بتایا کہ اے اے ٹی ایس کی ٹیم منظم گاڑی چور گروہوں پر مسلسل نظر رکھے ہوئے تھی۔ 26 ستمبر کو خفیہ اطلاع کی بنیاد پر ٹیم نے ستیش (37) اور منوج (36) کو گرفتار کیا، جو کہ دارالحکومت کے بدھ وہار علاقے کے رہنے والے ہیں۔ تفتیش کے دوران مرکزی ملزم ستیش نے اپنے بین ریاستی گروہ کا انکشاف کیا۔ وہ ایک عادی مجرم ہے، جس کے خلاف پہلے سے ہی 26 فوجداری مقدمات درج ہیں، جن میں گینگسٹر ایکٹ، اقدام قتل اور چوری کے معاملے شامل ہیں۔ اس کا طریقہ واردات یہ تھا کہ وہ دہلی سے گاڑیاں چُرا کر انہیں میرٹھ (اتر پردیش) لے جاتا، وہاں جعلی نمبر پلیٹ لگا کر گاڑیوں کی شناخت چھپاتا اور پھر انہیں پنجاب، راجستھان، کولکاتا جیسے دیگر ریاستوں میں فروخت کر دیتا۔ ستیش کی نشاندہی پر پولیس نے پانڈو نگر سے چوری شدہ ایک سیاہ رنگ کی ہنڈائی کریٹا اور اس پر استعمال کی جانے والی جعلی نمبر پلیٹ برآمد کی۔ اس نے اپنے مفرور ساتھی عارف عرف محمد علی کا نام بھی بتایا، جو مظفر نگر (یوپی) کا رہنے والا ہے۔ پولیس مفرور ملزم کی گرفتاری کے لیے چھاپہ ماری کی کارروائی کر رہی ہے۔ ڈپٹی کمشنر نے امید ظاہر کی ہے کہ اس گرفتاری سے مشرقی دہلی میں گاڑی چوری کے واقعات میں نمایاں کمی آئے گی۔

ایک سال سے مفرور عصمت دری کا ملزم دہلی سے گرفتار

نئی دہلی، 15 اکتوبر (یواین آئی) دہلی پولیس کی کرائم برانچ نے ایک بڑی کارروائی کرتے ہوئے پوکسو ایکٹ اور عصمت دری کے ایک مقدمے میں ڈیڑھ سال سے مفرور ایک اشتہاری مجرم (پی او) نیواس سنگھ (24) کو گرفتار کرلیا ہے۔ ڈپٹی کمشنر پنکج کمار نے بدھ کے روز بتایا کہ نیواس سنگھ تھانہ سوروپ نگر میں مئی 2024 میں درج مقدمے میں مطلوب تھا۔ اس نے ایک 17 سالہ نابالغ لڑکی کو بہلا پھسلا کر اغوا کیا اور اس کا جنسی استحصال کیا تھا۔ پولیس نے 15 دنوں کے اندر لڑکی کو تلاش کرلیا تھا تاہم ملزم فرار ہوگیا اور عدالت نے اسے 26 اپریل کو اشتہاری مجرم قرار دیا تھا۔ ایڈیشنل پولیس کمشنر نریندر بینیوال کی نگرانی اور انسپکٹر سندیپ تُشیر کی قیادت میں کرائم برانچ کی ٹیم نے اس معاملے کو سنبھالا۔ تکنیکی نگرانی اور مقامی معلومات کی بنیاد پر ٹیم نے ملزم کے ٹھکانے کا سراغ لگایا۔ ہیڈ کانسٹیبل پردیپ تومر سے ملی خفیہ اطلاع کے بعد ٹیم نے فوری کارروائی کرتے ہوئے راجدھانی کے لکشمی نگر علاقے میں جال بچھایا اور ملزم نیواس سنگھ کو گرفتار کرلیا۔ ملزم کا تعلق جھارکھنڈ سے ہے اور وہ سوروپ نگر میں موبائل سیلز مین کے طور پر کام کرتا تھا۔ گرفتاری کے وقت وہ غازی آباد میں رہتے ہوئے لکشمی نگر میں ملازمت کر رہا تھا۔

پولیس افسران کی خودکشی پر ہریانہ حکومت کو جواب دینا چاہئے: سیلجا

نئی دہلی، 15 اکتوبر (یو این آئی) کانگریس کی جنرل سکریٹری شیلجا کماری نے پولیس افسران کی خودکشی کے واقعات پر ہریانہ حکومت کو کٹہرے میں کھڑا کرتے ہوئے کہا کہ ریاست میں انتظامی نظام درہم برہم ہو چکا ہے، اسی وجہ سے پولیس افسران خودکشیاں کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آئی پی ایس پورن کمار کے بعد اب اے ایس آئی سندیپ کی خودکشی اس بگڑے ہوئے نظام کی تازہ مثال ہے۔
محترمہ شیلجا نے بدھ کے روز نامہ نگاروں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ اے ایس آئی سندیپ کی خودکشی نہایت سنگین معاملہ ہے۔ کانگریس شروع سے کہتی آ رہی ہے کہ ہریانہ میں سب کچھ ٹھیک نہیں چل رہا۔ آئی پی ایس افسر کے بعد ایک اور پولیس افسر کی خودکشی کو معمولی واقعہ نہیں سمجھا جا سکتا۔ یہ انتہائی تشویشناک معاملہ ہے اور وزیر اعلیٰ نائب سنگھ سینی کی قیادت والی حکومت کو اس کا جواب دینا چاہیے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ ان تمام واقعات کے وجوہات کی گہرائی سے جانچ ضروری ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ پولیس افسران کا اس طرح سے خودکشی کرنا ظاہر کرتا ہے کہ ہریانہ حکومت میں کچھ بھی ٹھیک نہیں چل رہا۔ ان واقعات سے صاف ظاہر ہے کہ سرکاری نظام پر اب افسران کا بھی اعتماد نہیں رہا۔ محترمہ شیلجا نے کہا کہ آئی پی ایس وائی پورن کمار کے ساتھ جو کچھ ہوا، وہ سب کے سامنے آ چکا ہے، لیکن اس کے بعد ایک اور افسر کا خودکشی کرنا اس بات کی علامت ہے کہ پولیس افسران کا خود اپنے نظام پر اعتماد ختم ہو چکا ہے۔ انہوں نے سوال اٹھایا کہ حکومت ان کی مدد کیوں نہیں کر پا رہی اور ایسے حالات کیوں پیدا ہو رہے ہیں کہ پولیس افسران خودکشی کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ ہریانہ حکومت کی سب سے بڑی ناکامی ہے کہ اس کے اپنے افسران اس طرح خودکشی کرنے پر مجبور ہیں۔ اگر حکومت واقعی آزاد اور منصفانہ انصاف کی حامی ہے، تو اسے یہ پتہ لگانا چاہیے کہ آخر بار بار ایسے حالات کیوں بن رہے ہیں جن کی وجہ سے پولیس افسران خودکشی پر مجبور ہو رہے ہیں۔

برازیل کے نائب صدر ہندوستان کے تین روزہ دورے پر

نئی دہلی، 15 اکتوبر (یواین آئی) برازیل کے نائب صدر اور ترقی، صنعت، تجارت وخدمات کے وزیر گیرالڈو الکمن، کامرس اور صنعت کے وزیر پیوش گوئل کے ساتھ وزارتی سطح کی کاروباری میٹنگ کے لیے بدھ کی سہ پہر تین روزہ دورے پر یہاں پہنچیں گے۔ توقع ہے کہ ان کے ساتھ کابینہ کے وزراء، سینئر افسران اور ایک تجارتی وفد بھی ہوگا۔ وزارت خارجہ نے ایک بیان جاری کیا جس میں کہا گیا ہے کہ مسٹر الکمن آج شام وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ سے دفاعی شعبے میں تعاون بڑھانے کے معاملے پر میٹنگ کریں گے۔ اس دورے میں برازیل کے وزیر دفاع بھی ان کے ہمراہ ہوں گے۔ مسٹر الکمن نائب صدر سی پی رادھا کرشنن، وزیر خارجہ ڈاکٹر ایس جے شنکر اور پیٹرولیم اور قدرتی گیس کے وزیر ہردیپ سنگھ پوری سے ملاقات کریں گے اور باہمی دلچسپی کے مختلف امور پر تبادلہ خیال کریں گے۔

اغوا شدہ بچہ لکھنؤ سے برآمد

نئی دہلی، 15 اکتوبر (یواین آئی) جنوب مشرقی دہلی کے امر کالونی تھانے کی پولیس نے چار سالہ اغوا شدہ بچے کو اس کے اغوا کے صرف آٹھ گھنٹے کے اندر اندر اتر پردیش کے لکھنؤ سے بحفاظت برآمد کرلیا ہے۔ پولیس نے اغوا کے ملزم سُدھا کر سنگھ کو بھی گرفتار کرلیا ہے، جو بچے کی ماں سے شادی کرنا چاہتا تھا۔ دباؤ ڈالنے کے لیے اس نے یہ حرکت کی تھی۔ ڈپٹی کمشنر ہیمنت تیواری نے بدھ کے روز بتایا کہ یہ واقعہ 12 اکتوبر کا ہے۔ امر کالونی تھانے کو ایک نابالغ بچے کے اغوا کی پی سی آر کال موصول ہوئی تھی۔ تحقیقات میں انکشاف ہوا کہ بچے کی ماں پچھلے تقریباً ایک سال سے ملزم سُدھا کر سنگھ کے ساتھ انسٹاگرام پر رابطے میں تھی۔ سُدھا کر اکثر بچے کے والد کو دھمکاتا تھا کہ اگر اس کی بیوی نے اُس سے تعلقات نہیں رکھے تو وہ ان کے بیٹے کو اغوا کرلے گا۔ واقعے والے دن دوپہر تقریباً ایک بجے بچے کے والد نے ملزم سُدھا کر کو اپنے گھر کے قریب دیکھا، لیکن وہ موقع سے فرار ہوگیا۔ شام تقریباً ساڑھے چار بجے بچے کی ماں نے فون کر کے اطلاع دی کہ سُدھا کر نے ان کے بیٹے کو گھر کے باہر کھیلتے وقت اغوا کرلیا ہے۔ اس اطلاع کے فوراً بعد امر کالونی تھانے میں معاملہ درج کیا گیا۔ پولیس نے معاملہ کی سنگینی کے پیش نظر فوری طور پر ایک خصوصی ٹیم بنائی۔ اس ٹیم نے تکنیکی نگرانی اور خفیہ نیٹ ورک کا استعمال کرتے ہوئے ملزم کی نقل وحرکت کا سراغ لگایا۔ مسلسل کوششوں کے بعد پولیس ٹیم ملزم سُدھا کر کا پتہ لگانے میں کامیاب ہوئی اور صرف آٹھ گھنٹے کے اندر اُسے لکھنؤ ریلوے اسٹیشن پر سُہیل دیوا ایکسپریس ٹرین کے اندر سے گرفتار کرلیا گیا۔ پولیس نے جب سُدھا کر سے سختی سے پوچھ تاچھ کی تو اُس نے بتایا کہ اُس نے بچے کو اس لیے اغوا کیا تھا تاکہ وہ بچے کی ماں کو ڈرا دھمکا کر اُس سے شادی کرنے پر مجبور کر سکے۔

بہار میں پھر این ڈی اے حکومت بننے والی ہے: ریکھا گپتا

نئی دہلی، 15 اکتوبر (یواین آئی) دہلی کی وزیر اعلیٰ، ریکھا گپتا نے کہا ہے کہ بہار میں پھر زبردست اکثریت کے ساتھ قومی جمہوری اتحاد کی حکومت قائم ہونے والی ہے۔ محترمہ گپتا آج بہار کے لکھی سرائے اسمبلی حلقے میں بھارتیہ جنتا پارٹی کے امیدوار اور نائب وزیر اعلیٰ وجے کمار سنہا کے کاغذات نامزدگی داخل کرنے کے موقع پر موجود تھیں۔ انہوں نے "ایکس "پر کہا، "پرچہ نامزدگی داخل کرتے وقت جو عوامی جوش وخروش دیکھنے کو ملا، یہ صاف اشارہ ہے کہ بہار میں پھر زبردست اکثریت کے ساتھ این ڈی اے کی حکومت قائم ہونے والی ہے۔ "انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت اور بہار کے وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی رہنمائی میں، آج بہار ترقی، خوشحالی، شفاف حکومت اور استحکام کی نئی پہچان بن چکا ہے۔ بہار کے عوام نے لالو خاندان کی برسوں کی بدانتظامی اور لاقانونیت کو عوامی رائے کے ذریعے جواب دیا ہے۔ محترمہ گپتا نے کہا کہ عوام کا جوش، کارکنوں کی توانائی اور وزیرِ اعظم مودی کی قیادت کا یہ امتزاج ہی بہار کی فتح کی ضمانت ہے۔

ویشنو نے ریل سازوسامان سے متعلق 16ویں بین الاقوامی نمائش کا افتتاح کیا

نئی دہلی، 15 اکتوبر (یواین آئی) ریلوے کے وزیر، اشونی ویشنو نے بدھ کے روز یہاں بھارت منڈپم میں ریل سازوسامان سے متعلق 16ویں بین الاقوامی نمائش کا افتتاح کیا۔ تین دن تک جاری رہنے والی یہ نمائش ایشیا کی سب سے بڑی اور دنیا کی دوسری سب سے بڑی ریل نمائش ہے۔ اس میں دنیا کے 15 سے زائد ممالک کی 400 سے زیادہ کمپنیاں اپنی جدید مصنوعات کی نمائش کر رہی ہیں۔ اس موقع پر جدید ریل اور میٹرو مصنوعات، اختراعات اور پائیدار حل پیش کیے جا رہے ہیں۔ اس موقع پر مسٹر ویشنو نے کہا کہ گزشتہ 11 برسوں میں وزیرِ اعظم نریندر مودی نے ریلوے کی جدید کاری پر خاص توجہ دی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ مسافروں کو جدید سہولیات فراہم کرنے کے لیے ریلوے ہر سال تقریباً 2 لاکھ 56 ہزار کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کر رہا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ پچھلے 11 برسوں میں تقریباً 35 ہزار کلومیٹر نئے ریل ٹریک بنائے گئے ہیں اور 46 ہزار کلومیٹر ٹریک کی برقی کاری کی گئی ہے۔ وزیرِ موصوف نے بتایا کہ ریلوے ایک بڑے برآمدی مرکز کے طور پر بھی ابھر رہی ہے اور حال ہی میں ہندوستان میں تیار کردہ انجن افریقہ کو برآمد کیا گیا ہے۔ یہ نمائش کنفیڈریشن آف انڈین انڈسٹری (سی آئی آئی) کے زیرِ اہتمام ریلوے کی شراکت سے منعقد کی جا رہی ہے، جس میں ہندوستان، آسٹریلیا، چیک جمہوریہ، چین، فرانس، جرمنی، اٹلی، جاپان، نیدرلینڈ، روس، سوئٹزرلینڈ، اسپین، برطانیہ اور امریکہ کی 400 سے زیادہ کمپنیاں اپنی ریل سے متعلق مصنوعات کی نمائش کر رہی ہیں۔ اس موقع پر کنفیڈریشن کے ڈائریکٹر جنرل چندر جیت بنرجی نے کہا کہ یہ نمائش ہندوستان کی ریل ٹیکنالوجی اور مینوفیکچرنگ صلاحیتوں کو اجاگر کر رہی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ اجلاس شراکت داری کے نئے مواقع پیدا کرے گا اور ہندوستان کو عالمی سرمایہ کاروں سے جوڑنے میں مددگار ثابت ہوگا۔ ریلوے کی وزارت اس نمائش میں "امرت بھارت "اور "چیس کوچز"، "وندے بھارت ریل گاڑی"، "کولکاتہ میٹرو "اور "نمو بھارت ریل گاڑی' کے ماڈلز بھی پیش کر رہی ہے۔

تاریخ میں آج کا دن

نئی دہلی، 15 اکتوبر (یو این آئی) ہندوستان اور عالمی تاریخ میں 16 اکتوبر کے اہم واقعات اس طرح ہیں۔
1793۔ انقلاب فرانس کے دوران ملکہ میری ایٹونیٹے کو موت کے گھاٹ اتار دیا گیا۔
1821۔ میکسکو کی آزادی کو منظوری ملی۔
1846۔ دانتوں کے معالج ولیم مارٹن نے آپریشن کے دوران مریض کو بے ہوش کرنے کے لئے پہلی بار ایتھر کا استعمال کیا۔
1848۔ پہلا امریکی ہومیو پیتھک میڈیکل کالج پنسلوانیہ میں قائم ہوا۔
1867۔ الاسکا کی روس سے امریکہ کو باقاعدہ منتقلی ہوئی۔
1905۔ لارڈ کرزن نے پہلی بار بنگال کی تقسیم کرائی۔
1908۔ 'جنرل موٹرس کارپوریشن' کا قیام عمل میں آیا۔
1916۔ برطانیہ میں مارگریٹ سینگر نے خاندانی منصوبہ بندی کلینک بروکلن (نیویارک) میں قائم کیا۔
1916۔ اداکارہ اور گلوکارہ ایم ایس سُبا لکشمی کی پیدائش ہوئی۔
1942۔ کلکتہ کے جنوب میں بنگال میں تقریباً 40 ہزار لوگوں کی موت ہوئی۔
1943۔ شکاگو کے میئر ایڈورڈ کیلی نے زیر زمین ریل سسٹم کا افتتاح کیا۔
1945۔ اقوام متحدہ کی خوراک اور زراعت تنظیم کا قیام عمل میں آیا۔
1946۔ دوسری جنگ عظیم کے دوران نیوریمبرگ مقدمے میں جرمن کے پھانسی کی سزا پانے والے دس جنگی مجرموں کو پھانسی دی گئی۔
1947۔ ٹوکیو کے سائتاما میں گردابی طوفان کیتھلین سے 1930 لوگوں کی موت ہوئی۔
1951۔ پاکستان کے وزیراعظم لیاقت علی خان کو راولپنڈی میں ایک جلسہ عام سے خطاب کے دوران گولی مار کر ہلاک کر دیا گیا تھا۔
1959، خواتین کی تعلیم کیلئے قومی کونسل کا افتتاح ہوا تھا۔
1959۔ دوسری جنگ عظیم کے دوران امریکی فوج کے چیف اور نوبل انعام یافتہ جنرل جارج سی مارشل کا انتقال ہوا تھا۔
1962۔ کیوبا میں سوویت میزائلوں کی تعیناتی کی وجہ سے امریکہ اور سوویت یونین کے درمیان بحران شروع ہوا۔
1963۔ لوڈ وگ ایرہارڈ مغربی جرمنی کے چانسلر چونے گئے۔
1964۔ چین پہلا ایٹمی تجربہ کر کے دنیا کی پانچویں طاقت بنا۔
1964۔ ہیرالڈ ولسن برطانیہ کے وزیراعظم بنے تھے۔
1968۔ ہرگووند کھورانہ کو میڈیسن کے میدان میں ان کی خدمات کیلئے نوبل انعام دیا گیا۔
1970۔ انور سادات مصر کے صدر منتخب ہوئے۔
1973۔ امریکہ کے سابق وزیر خارجہ ہنری کسنجر اور ویتنامی رہنما لی ڈک تھو نوبل انعام کے لئے منتخب ہوئے لیکن لی ڈک نے اسے ٹھکرا دیا۔
1975۔ پاپوانیوگنی نے آسٹریلیا سے آزادی حاصل کی۔
1976۔ سوویت خلائی شٹل سویوز بحفاظت سے زمین پر واپس آیا۔
1978۔ رومن کیتھولک پادریوں نے کیرول ووجتلا کو پوپ منتخب کیا تھا، بیروت ہوائی اڈے پر حملے میں امریکی فوج کے کیپٹن مائکل اولر مارے گئے اور تین دیگر فوجی مارے گئے۔
1978۔ ایران میں آنے والے زلزلے میں 20 ہزار سے زائد لوگوں کی موت ہوئی۔
1988۔ آلاسکا میں پوائنٹ بیرو کے پاس پھنسی تین وہیل کو بچانے کی کوشش تیز کر دی گئی۔
1993۔ ایشیائیوں اور سیاہ فاموں کو برطانیہ سے نکالنے کی مانگ کرنے والی ایک پارٹی کے صدر دفتر پر نسلی امتیاز کی مخالفت میں 15000 افراد نے مارچ کیا جس سے فساد کی آگ بھڑک اٹھی۔ اسی 1994۔ جرمنی میں ہیلمٹ کول کی پارٹی کو انتخابات میں زبردست کامیابی ملی۔
1996۔ گواٹے مالا کے ایک فٹ بال اسٹیڈیم میں بھگدڑ مچنے سے 78 ناظرین کی موت ہوگئی تھی۔
2003۔ بھوٹان نے ہندوستان کے مفاد کے خلاف اپنی زمین استعمال نہ ہونے دینے کی یقین دہانی کرائی
2007۔ ون ٹرا گو ایئر لائنس کا طیارہ تھائی لینڈ میں حادثے کا شکار ہوا جس میں 89 افراد مارے گئے۔
2008۔ ہندوستان ہیوی الیکٹریکلس لمیٹڈ (بی ایچ ای ایل۔ بھیل) کے ملازمین کو وشوکرما ایوارڈ دیا گیا۔
2009۔ پوری دنیا میں ہندوستان کے ایک بہترین سیاحتی مقام کے طور پر پیش کرنے والے 'اتولیہ بھارت وگیان ابھیان' کو برٹش ایوارڈ ملا۔
2013۔ واشنگٹن میں ایک بندوق بردار نے بحریہ کے ایک کیمپ میں 12 لوگوں کو قتل کیا۔
☆☆

ستمبر میں مسافر گاڑیوں کی فروخت میں 4.4 فیصد کا اضافہ

نئی دہلی، 15 اکتوبر (یواین آئی) گھریلو بازار میں مسافر گاڑیوں کی تھوک فروخت ستمبر میں بڑھ کر 372,458 یونٹس ہوگئی، جو ستمبر 2024 کے مقابلے میں 4.4 فیصد زیادہ ہے۔ بدھ کو جاری کردہ فروخت کے اعداد وشمار میں آٹوموبائل مینوفیکچررز ایسوسی ایشن (ایس آئی اے ایم) نے بتایا کہ دو پہیہ گاڑیوں کی فروخت گزشتہ ماہ 6.7 فیصد کے اضافے کے ساتھ 2,160,889 یونٹس اور تین پہیہ گاڑیوں کی فروخت 5.5 فیصد بڑھ کر 84,077 یونٹس ہوگئی۔ سیام نے بتایا کہ رواں مالی سال کی 30 ستمبر کو ختم ہوئی دوسری سہ ماہی میں مسافر گاڑیوں کی فروخت، جس میں کاریں، یوٹیلیٹی گاڑیاں اور وین شامل ہیں، کی فروخت سالانہ بنیاد پر 1.5 فیصد کم ہو کر 1,039,200 یونٹس رہ گئی۔ اس میں جہاں کاروں کی فروخت مستحکم رہی، وہیں یوٹیلیٹی گاڑیوں کی فروخت میں 2.1 فیصد اور وین کی فروخت میں 3.8 فیصد کی کمی واقع ہوئی۔ سہ ماہی کے دوران تجارتی گاڑیوں کی فروخت میں 8.3 فیصد کا مضبوط اضافہ دیکھا گیا۔ تین پہیہ گاڑیوں کی فروخت میں 9.8 فیصد اور دو پہیہ گاڑیوں کی فروخت میں 7.4 فیصد اضافہ ہوا۔ سیام کے صدر شیلیش چندرا نے سہ ماہی کی کارکردگی پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ اشیا اور خدمات ٹیکس (جی ایس ٹی) کی شرحوں میں حالیہ تبدیلیاں نہ صرف ہندوستانی آٹوموبائل انڈسٹری کو اگلی سطح پر لے جائیں گی بلکہ یہ مجموعی معیشت کو تیز کرنے میں بھی مددگار ثابت ہوں گی۔ اگرچہ جی ایس ٹی 2.0 کی نئی شرحیں 22 ستمبر (مہینے کے صرف نو دنوں کے لیے) لاگو ہوئیں، مسافر گاڑیوں، دو پہیہ اور تین پہیہ گاڑیوں کی فروخت نے ستمبر کے پچھلے تمام ریکارڈ توڑ دیے۔ اس کے علاوہ دوسری سہ ماہی میں تمام زمروں میں برآمدات میں مضبوط اضافہ درج کیا گیا ہے۔ واضح رہے کہ جی ایس ٹی کونسل نے 3 ستمبر کو شرحوں میں تبدیلی کا اعلان کیا تھا، جو 22 ستمبر کو نافذ ہونا تھی۔ بلاشبہ، نئے نرخوں پر خوردہ فروخت کے لیے ستمبر میں صرف نو دن تھے، لیکن ہول سیل فروخت کے لیے ایک پورا مہینہ ملا کیونکہ ڈیلروں میں رکی ہوئی مانگ کا اندازہ لگاتے ہوئے اپنی انوینٹری تیار کی تھی۔

کھنڈیلوال نے گرین پٹاخے جلانے کی اجازت ملنے پر ریکھا گپتا کو دی مبارکباد

نئی دہلی، 15 اکتوبر (یواین آئی) چاندنی چوک سے بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے رکن پارلیمنٹ پروین کھنڈیلوال نے دیوالی پر گرین پٹاخوں کے استعمال کی اجازت دینے کے سپریم کورٹ کے فیصلے پر وزیر اعلی ریکھا گپتا کو مبارکباد دی ہے۔ بدھ کو نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے مسٹر کھنڈیلوال نے کہا "میں دہلی کی وزیر اعلیٰ محترمہ ریکھا گپتا کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں کہ انہوں نے دیوالی کی تقریبات کے دوران سرٹیفائیڈ گرین پٹاخوں کے استعمال کی اجازت دینے کے لیے سپریم کورٹ سے رجوع کر کے ایک قابل ستائش، فعال اور متوازن قدم اٹھایا۔ انہوں نے کہا "اب جبکہ سپریم کورٹ نے قومی راجدھانی خطہ میں 18 سے 21 اکتوبر تک گرین پٹاخوں کی فروخت اور استعمال کی اجازت دے دی ہے، یہ تمام دہلی والوں کی ذمہ داری ہے کہ وہ اس دیوالی کو ذمہ داری اور نظم وضبط کے ساتھ منائیں۔ ہمیں اس بات کو یقینی بنانا چاہیے کہ ہمارے شہر کا آسمان خوشی اور روشنی سے چمکے، آلودگی اور لاپرواہی سے دھندلا نہ ہو۔ "انہوں نے کہا "میں دہلی کے ہر شہری سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ سپریم کورٹ کی ہدایات کی مکمل تعمیل کریں۔ صرف سرٹی فائیڈ گرین پٹاخے ہی جلائیں، مقررہ اوقات اور جگہوں پر عمل کریں اور تحمل اور احتیاط برتیں۔ یہ ہمارے لیے اس بات کو ظاہر کرنے کا موقع ہے کہ ہم اپنی روایات کو فطرت کے ساتھ ہم آہنگی اور ذمہ داری سے منا سکتے ہیں۔" انہوں نے کہا کہ اس دیوالی کو نہ صرف روشنیوں اور خوشیوں کے لیے بلکہ دہلی کے اجتماعی نظم وضبط اور شہری ذمہ داری کے احساس کے لیے بھی یاد کیا جانا چاہیے۔ آئیے ہم سب مل کر اس تہوار کو حقیقی معنوں میں سرسبز، محفوظ اور پرمسرت بنائیں۔

پاک فوج کی تازہ کارروائی :

افغان طالبان کی 6 ٹینک پوزیشن اور پوسٹیں تباہ

اسلام آباد، 15 اکتوبر (یو این آئی) پاک فوج نے افغان طالبان اور فتنہ الخوارج کے خلاف ایک اور کامیاب کارروائی کی ہے ، چوتھی پانچویں اور چھٹی ٹینک پوزیشنیں اور متعدد پوسٹیں تباہ کردی گئیں۔ اے آر وائی نیوز کے مطابق کرم میں قابض افغان طالبان، فتنہ الخوارج کی جارحیت پر پاک فوج نے تابڑتوڑ جوابی کارروائی میں مجموعی طور پر 6 ٹینک پوزیشنیں اور پوسٹیں عملے سمیت تباہ کردیں۔ ایک ٹریننگ کیمپ کا بھی خاتمہ کردیا گیا۔ سیکورٹی ذرائع کے مطابق افغان طالبان اور فتنہ الخوارج کی اہم پوسٹوں کو مسلسل نشانہ بنایا جارہا ہے۔ پاک فوج نے پولسین پوسٹ کے مدمقابل خارجی ملک نعیم کے ٹریننگ کیمپ کو بھی نشانہ بنایا، کاروائی کے دوران فتنہ الخوارج کا ٹریننگ کیمپ مکمل طور پر تباہ ہوگیا۔ قابض افغان طالبان رجیم کی جانب پاکستان کی حدود میں ایک بار پھر بلااشتعال فائرنگ کے جواب میں سیکورٹی فورسز کی زبردست کارروائیاں جاری ہیں۔ پاک فوج کی جوابی فائرنگ کی وجہ سے افغان طالبان پوسٹوں کا شدید نقصان ہوا ہے، قابض افغان طالبان کی پوسٹوں پر آگ کے شعلے بھڑک اٹھے ۔ سیکیورٹی ذرائع کے مطابق ایک گھنٹے کے دوران چوتھی ٹینک پوزیشن شمشاد پوسٹ تباہ کردی گئی، فتنہ الخوارج اور افغان طالبان کے کارندے گھبراہٹ میں پوسٹیں اور متعدد لاشیں چھوڑ کر فرار ہوگئے۔ پاک فوج کی کرم سیکٹر میں ایک اور کارروائی میں انتہائی مہارت اور پیشہ ورانہ کارروائی کے دوران چلتے ٹینک کو نشانہ بنا کر تباہ کردیا گیا۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ پاک فوج کی اہم کارروائی میں فتنہ الخوارج کے اہم کمانڈر کی ہلاکت کی اطلاعات ہیں۔ پاک فوج کی خوست میں کی جانے والی کارروائی میں پانچویں ٹینک پوزیشن نارگسر پوسٹ پر بھی گولہ باری کر کے ایک ٹینک کو عملے سمیت تباہ کردیا گیا۔ سیکیورٹی ذرائع کا کہنا ہے کہ پاک فوج کی ترکمان زئی ٹاپ پر کارروائی میں چھٹا ٹینک عملے سمیت تباہ کردیا، جاری ویڈیو میں طالبان کے تباہ شدہ ٹینک سے آگ کے شعلے بلند ہوتے نظر آرہے ہیں، بھرپور کارروائی میں قابض طالبان اپنی پوسٹیں چھوڑ کر بھاگ کھڑے ہوئے۔ واضح رہے کہ اس کارروائی سے قبل قابض افغان طالبان رجیم نے پاکستان کی حدود میں بلااشتعال فائرنگ کی تھی جس کا سیکورٹی فورسز نے منہ توڑ جواب دیا۔ افغان طالبان فورسز نے شور کو پاک سرحدی اور ملحقہ علاقوں میں بلااشتعا فائرنگ کی تھی جس کا سلسلہ دو گھنٹے جاری رہا۔ پاک فوج کے مستعد جوانوں نے طالبان کی بلااشتعال فائرنگ کا بھرپور اور منہ توڑ جواب دیا۔ افغان شرانگیزی کے باعث شور کو پاک سرحد کے اطراف کے علاقے خالی کرالیے گئے ہیں۔ پاکستان نے افغان طالبان حکومت کو دوٹوک پیغام دیا تھا کہ اب حملہ ہوا تو طالبان پوسٹوں کو نشانہ بنائیں گے۔

حماس نے مزید 4 لاشیں ریڈ کراس کے حوالے کردیں،

اسرائیل امداد بند کرنے کی دھمکی سے پسپا

غزہ، 15 اکتوبر (یو این آئی) حماس نے مزید 4 اسرائیلی یرغمالیوں کی لاشیں ریڈ کراس کے حوالے کردی ہیں، جس سے اب تک واپس کی جانے والی لاشوں کی تعداد 8 ہوگئی ہے، مزید لاشیں بھی آج اسرائیل کے حوالے کی جائیں گی۔ قطری نشریاتی ادارے 'الجزیرہ' کے مطابق اسرائیل نے دھمکی دی کہ وہ غزہ میں صرف طے شدہ امدادی ٹرکوں کی نصف تعداد کو داخل ہونے کی اجازت دے گا اور رفح کراسنگ کو کھولنے میں تاخیر کرے گا، اس کی وجہ اس نے قیدیوں کی لاشوں کی سست رفتاری سے واپسی کو قرار دیا، تاہم بعد ازاں وہ اس دھمکی سے پسپا ہوگیا۔ اطلاعات کے مطابق تقریباً 20 لاشیں اب بھی غزہ میں موجود ہیں۔ اسرائیل کی غزہ پر مسلط کردہ جنگ میں کم ازکم 67 ہزار 913 فلسطینی شہید اور ایک لاکھ 70 ہزار 134 زخمی ہوئے ہیں۔ 7 اکتوبر 2023 کے حملوں میں اسرائیل میں ایک ہزار 139 افراد ہلاک ہوئے تھے اور تقریباً 200 افراد کو یرغمال بنالیا گیا تھا، تاہم گزشتہ ہفتے سے ہونے والی جنگ بندی اب تک برقرار ہے۔ الجزیرہ کی سینئر نمائندہ نور اودے نے اردن سے رپورٹ کیا کہ یہ تصدیق موصول ہورہی ہے کہ صہیونی سیاسی قیادت نے دراصل ایک ایسا قدم اٹھایا تھا، جسے زیادہ تر ایک دکھاوے کے طور پر دیکھا گیا تھا، اور وہ اب پیچھے ہٹ رہی ہے۔ یاد رہے کہ معاہدے میں یہ شرط شامل نہیں تھی کہ تمام 28 لاشوں کی واپسی 72 گھنٹوں کے اندر ہونی لازمی تھی، وہ مدت صرف زندہ قیدیوں پر لاگو ہوتی تھی۔ جنوری ہی میں اس بات کا اعتراف اور تسلیم کر لیا گیا تھا کہ لاشوں کو بازیاب کرنا ایک مشکل عمل ہے۔ موساد کے سربراہ نے قیدیوں کے اہل خانہ سے ملاقات کی تھی اور اس معاملے پر اس وقت بھی بات چیت کی تھی جب ابھی معاہدہ طے نہیں پایا تھا۔ یہ واضح نہیں ہے کہ ثالثوں نے اس معاملے میں کیا کردار ادا کیا، لیکن اسرائیلی نشریاتی ادارے اور دیگر اسرائیلی میڈیا کے مطابق، اسرائیلی حکومت نے اقوامِ متحدہ سے اپنی پہلے کی گئی بات چیت، جس میں امدادی ٹرکوں کی تعداد آدھی کرنے اور رفح کراسنگ نہ کھولنے کا عندیہ دیا گیا تھا، سے پسپائی اختیار کر لی ہے۔ اور ظاہر ہے رفح کراسنگ انتہائی اہم ہے، کیوں کہ اسی کے ذریعے ہزاروں فلسطینیوں کو علاج کے لیے غزہ سے باہر منتقل کیا جاسکتا ہے۔ !اسرائیل کے سرکاری نشریاتی ادارے کان کی رپورٹ کے مطابق، اسرائیلی حکومت نے فیصلہ کیا ہے کہ رفح کراسنگ کو آج دوبارہ کھولا جائے گا، جیسا کہ گزشتہ ہفتے ہونے والے جنگ بندی معاہدے کے تحت پہلے سے طے کیا گیا تھا۔ اس سے قبل یہ اطلاع دی گئی تھی کہ اسرائیل اس اہم امدادی راستے کو دوبارہ کھولنے میں تاخیر کرنے کی دھمکی دے رہا ہے، تاہم کان کے مطابق یہ فیصلہ اس وقت واپس لے لیا گیا جب منگل کی رات حماس نے مزید 4 قیدیوں کی لاشیں واپس کر دیں اور کہا کہ وہ آج مزید لاشیں واپس کرے گا۔

غزہ سے 4 یرغمالیوں کی لاشیں موصول ہوگئیں، اسرائیلی فوج

تل ابیب، 15 اکتوبر (یو این آئی) فلسطین کی مزاحمتی تنظیم حماس نے مزید 4 ہلاک یرغمالیوں کی لاشیں اسرائیل کے حوالے کردیں۔ خبر رساں اداروں کے مطابق اسرائیلی فوج کا کہنا ہے کہ ریڈ کراس کو غزہ سے 4 یرغمالیوں کی لاشیں موصول ہوگئیں۔ قبل ازیں بین الاقوامی ریڈ کراس سوسائٹی نے اپنے بیان میں کہا کہ غزہ جنگ میں فریقین کی انسانی باقیات کی حوالگی میں سہولت فراہم کریں گے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق عالمی ریڈ کراس سوسائٹی کے ترجمان نے کہا کہ غزہ جنگ میں فریقین کی جانب سے انسانی باقیات کی حوالگی بہت بڑا چیلنج ہے۔

امریکہ کے 30 میڈیا اداروں کا پینٹاگون کی نئی پالیسی پر دستخط کرنے سے انکار

واشنگٹن، 15 الکوبر (یو این آئی) کم ازکم 30 میڈیا اداروں نے پینٹاگون کی صحافیوں کے لیے نئی رسائی پالیسی پر دستخط کرنے سے انکار کرتے ہوئے خبردار کیا ہے کہ یہ اقدام دنیا کی سب سے طاقتور فوج کی جامع کوریج میں کمی کا باعث بن سکتا ہے، یہ فیصلہ گزشتہ روز منگل کی آخری تاریخ سے قبل کیا گیا ہے، جس دن تک انہیں نئی پابندیوں کو قبول کرنا تھا۔ برطانوی خبر رساں ادارے 'رائٹرز' کے مطابق اس پالیسی کے تحت صحافیوں کو نئے قواعد کو تسلیم کرنا ہوگا، جن میں یہ شق بھی شامل ہے کہ اگر وہ محکمہ دفاع کے اہلکاروں سے خفیہ یا بعض غیر خفیہ معلومات افشا کرنے کی درخواست کریں تو انہیں سیکورٹی رسک قرار دیا جاسکتا ہے، اور ان کے پینٹاگون پریس بیجز منسوخ کیے جاسکتے ہیں۔ رائٹرز ان اداروں میں شامل ہے، جنہوں نے پریس آزادی پر خطرات کے باعث پالیسی قبول کرنے سے انکار کیا ہے، دیگر تنظیموں میں ایسوسی ایٹڈ پریس، بلومبرگ نیوز، نیویارک ٹائمز، وال اسٹریٹ جرنل، واشنگٹن پوسٹ، سی این این، فاکس نیوز، سی بی ایس، این بی سی، اے بی سی، این پی آر، ایکسیوس، پولیٹیکو، دی گارڈین، دی اٹلانٹک، دی ہل، نیوز میکس، بریکنگ ڈیفنس اور ٹاسک اینڈ پرپز شامل ہیں۔ پینٹاگون کے ترجمان شان پارنیل نے پیر کے روز ایک بیان میں کہا تھا کہ یہ پالیسی ان سے اتفاق کرنے کا نہیں، بلکہ صرف یہ تسلیم کرنے کا تقاضا کرتی ہے کہ وہ ہماری پالیسی کو سمجھتے ہیں، صحافیوں نے اس پر شدید ردعمل دکھایا ہے، خود کو متاثرہ ظاہر کررہے ہیں، ہم اپنی پالیسی پر قائم ہیں، کیوں کہ یہ ہمارے فوجیوں اور قومی سلامتی کے بہترین مفاد میں ہے۔ محکمہ دفاع نے خبردار کیا ہے کہ جن تنظیموں نے منگل تک دستخط نہ کیے وہ اپنے پریس بیجز واپس کریں اور بدھ تک پینٹاگون میں موجود اپنے دفاتر خالی کریں۔ صدر ڈونلڈ ٹرمپ سے منگل کو جب اس پالیسی کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے کہا کہ پینٹاگون کے سربراہ پیٹ ہیگسیتھ سمجھتے ہیں کہ پریس دنیا کے امن اور ممکنہ طور پر قومی سلامتی کے لیے بہت زیادہ خلل ڈالنے والا ہے۔ پیٹ ہیگسیتھ نے ان تقاضوں کو 'عام فہم بات' قرار دیتے ہوئے کہا کہ ہم یہ یقینی بنانا چاہتے ہیں کہ قومی سلامتی کا احترام ہو۔ نیوز اداروں نے اس بات پر اعتراض نہیں کیا کہ صحافیوں کی حساس علاقوں تک رسائی محدود ہو، پینٹاگون پریس ایسوسی ایشن کے مطابق تصدیق شدہ رپورٹرز کو پہلے بھی صرف غیر خفیہ علاقوں تک رسائی حاصل تھی۔ 5 بڑے نشریاتی نیٹ ورکس نے منگل کو مشترکہ بیان جاری کیا کہ 'آج ہم تقریباً تمام دیگر نیوز اداروں کے ساتھ شامل ہو کر پینٹاگون کے ان نئے تقاضوں سے انکار کرتے ہیں، جو صحافیوں کی صلاحیت کو محدود کردیں گے کہ وہ قوم اور دنیا کو اہم قومی سلامتی کے معاملات سے آگاہ رکھ سکیں، یہ پالیسی بے مثال ہے اور بنیادی صحافتی آزادیوں کے لیے خطرہ ہے، ہم آزاد اور خودمختار پریس کے اصولوں پر قائم رہتے ہوئے امریکی فوج کی کوریج جاری رکھیں گے'۔ نیویارک ٹائمز کے واشنگٹن کے لیے بیورو چیف رچرڈ اسٹیونسن نے کہا کہ جب سے یہ پالیسی سامنے آئی ہے، ہم نے اپنی تشویش ظاہر کی ہے کہ یہ صحافیوں کی رپورٹنگ کو محدود کرتی ہے، امریکی فوج تقریباً ایک کھرب ڈالر کے عوامی فنڈ سے چلتی ہے، اور عوام کو یہ جاننے کا حق ہے کہ حکومت اور فوج کیسے کام کر رہے ہیں۔ رائٹرز نے بھی نئی شرائط پر اعتراض کیا اور کہا کہ 'رائٹرز اپنی درست، غیر جانب دار اور آزادانہ رپورٹنگ کے عہد پر قائم ہے، ہمیں امریکی آئین کے تحت دیے گئے پریس کے تحفظ، معلومات کے آزاد بہاؤ اور عوامی مفاد میں خوف یا جانبداری کے بغیر صحافت پر یقین ہے، پینٹاگون کی نئی پابندیاں ان بنیادی اقدار کو مجروح کرتی ہیں۔ ایک وکیل جو پینٹاگون سے مذاکرات میں شامل تھے، انہوں نے کہا کہ یہ قواعد امریکی آئین کی پہلی ترمیم کے تحت پریس کے تحفظات کی خلاف ورزی کرسکتے ہیں، کیوں کہ یہ رپورٹرز کی معمول کی کوششوں کو ضابطے میں لاتے ہیں جن کے ذریعے وہ معلومات یا دستاویزات حاصل کرتے ہیں۔

☆☆☆

امریکی میڈیا کا پینٹاگون کی نئی پابندیاں ماننے سے انکار

واشنگٹن، 15 اکتوبر (یو این آئی) امریکی میڈیا نے پینٹاگون کی جانب سے عائد کردہ قومی سلامتی سے متعلق نئی پابندیوں کو ماننے سے انکار کردیا۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق میڈیا اداروں کا کہنا ہے کہ یہ پابندیاں آزادیِ صحافت پر قدغن ہیں اور عوام کے جاننے کے حق کے خلاف ہیں۔ پینٹاگون کا مؤقف ہے کہ بعض حساس معلومات کے افشا ہونے سے ملکی سلامتی کو خطرات لاحق ہوسکتے ہیں۔ امریکی صحافتی تنظیموں نے اعلان کیا ہے کہ وہ ان پابندیوں کے خلاف قانونی چارہ جوئی پر غور کررہی ہیں۔

جنگ بندی کے باوجود اسرائیل کی جانب سے غزہ میں امداد لانے پر پابندیاں عائد

غزہ، 15 اکتوبر (یو این آئی) فلسطینی پناہ گزینوں کے لیے اقوامِ متحدہ کی ایجنسی (یو این آر ڈبلیو اے) نے کہا ہے کہ اسرائیل غزہ میں امداد داخل ہونے سے روک رہا ہے۔ قطر کے نشریاتی ادارے 'الجزیرہ' کی رپورٹ کے مطابق فلسطینی پناہ گزینوں کے لیے اقوامِ متحدہ کی ایجنسی 'انروا' نے بتایا کہ اسرائیل انسانی ہمدردی کی بنیاد پر لائی جانے والی امداد کو غزہ میں داخل ہونے سے روک رہا ہے، ایجنسی نے مطالبہ کیا کہ امداد پر عائد پابندی کو فوری طور پر ختم کیا جائے۔ انروا نے ایک بیان میں کہا کہ یو این آر ڈبلیو اے کی امداد، خوراک، صفائی کی کٹس، ادویات اور عارضی خیموں کے لیے ضروری سامان غزہ کے باہر گوداموں میں موجود ہے، جنہیں اسرائیلی ریاست نے اندر آنے سے روک رکھا ہے۔ ادارے نے کہا کہ ہمارے پاس مصر اور اردن میں غزہ کی پوری آبادی کے لیے 3 ماہ کی خوراک موجود ہے، جو منتقلی کی اجازت کی منتظر ہے۔ فلسطینی پناہ گزینوں کے لیے اقوامِ متحدہ کی ایجنسی نے کہا کہ مزید وقت ضائع نہیں کیا جاسکتا، ہمیں فوری اجازت کی ضرورت ہے تاکہ یو این آر ڈبلیو اے کی امدادی اشیا غزہ لانا شروع کی جائیں اور ہماری ٹیمیں انہیں ضرورت مندوں تک پہنچاسکیں، یو این آر ڈبلیو اے کی امداد پر پابندی فوری طور پر ختم کی جانی چاہیے۔ دریں اثنا، غزہ کی وزارتِ صحت نے بتایا کہ گزشتہ 24 گھنٹوں میں 44 لاشیں اور 29 زخمی افراد کو مختلف ہسپتالوں میں پہنچایا گیا ہے۔ وزارت نے بتایا کہ 38 شہید افراد کی لاشیں ملبے کے نیچے سے نکالی گئیں، وزارت صحت نے خدشہ ظاہر کیا کہ متعدد متاثرین اب بھی ملبے تلے دبے ہوسکتے ہیں، جن تک ایمبولینس اور سول ڈیفنس کی ٹیمیں پہنچنے سے قاصر ہیں۔ ادارے کے مطابق 7 اکتوبر 2023 سے اب تک مجموعی طور پر 67 ہزار 913 افراد شہید جبکہ ایک لاکھ 70 ہزار 134 زخمی ہوچکے ہیں۔

دنیا کا نایاب ترین اور سب سے 'بدبو دار پھول' چوری

برلن، 15 اکتوبر (یو این آئی) خوبصورت اور دیدہ زیب پھولوں کو ان کی دلفریب خوشبو کی وجہ سے پسند کیا جاتا ہے، تاہم کچھ پودے ایسے بھی ہیں جو خوشبو کے بجائے انتہائی ناگوار بدبودار پھول پیدا کرتے ہیں۔ جرمنی میں ایک ایسے ہی ایک بدبودار پھول نما نایاب پودے کو چوری کرلیا گیا جس کی خبر نے سوشل میڈیا پر کہرام برپا کردیا، یہ ایسا پودا ہے جس کا پھول کھلے تو پورا شہر ناک پکڑ لے۔ اس سلسلے میں گزشتہ دنوں جرمنی میں روم بر گارڈن کے عملے پر معمول کی جانچ پڑتال کے دوران یہ انکشاف ہوا کہ ان کا قیمتی پودا "ڈیوڈ" جو تقریباً 60 پاؤنڈ وزنی ہے اپنی جگہ سے غائب ہوگیا ہے، یعنی اسے چوری کرلیا گیا ہے۔ جرمنی کی مقامی پولیس ان چوروں کو حراست میں لینے کیلیے مختلف کاروائیاں کررہی ہے جنہوں نے دنیا کے سب سے بدبودار پھول کے پودے کو باغ سے اکھاڑ لیا ہے۔ اگر اس پودے کے سائز کی بات کی جائے تو اس کا قد کئی فٹ پر مشتمل ہوتا ہے، اور دیکھنے میں اس کا پورا پودا ہی اس کا پھول ہے۔ اس کے کئی فٹ پر مشتمل سائز اور ناگوار بدبو کے باعث کچھ لوگوں نے اس کو پھول کے بجائے محض پودا قرار دینے پر زور دیا ہے تاہم سائنسدانوں کا کہنا ہے کہ یہ واقعی ایک پھول ہے کیونکہ یہ بیج سے پودے پر کلی بننے اور پھر یہ پھوٹنے کے مراحل سے بھی گزرتا ہے اور اس کا سائنسی نام اموروفوفالیس ٹائٹینیم ہے۔ یہ نایاب پودا جسے ٹائٹن ایرم یا لاش کا پھول (کورپس فلاور) بھی کہا جاتا ہے، اپنی ناقابلِ برداشت بدبو کی وجہ سے شہرت رکھتا ہے، اس کی خاص بات یہ ہے کہ یہ پھول ہر چند سال بعد چند دن کے لیے ظاہر ہوتا ہے۔ ایک رپورٹ کے مطابق دنیا بھر میں اس کے تقریباً ایک ہزار پودے باقی رہ گئے ہیں اور اس پودے کا پھول صرف 24 گھنٹے تک کھلا رہتا ہے۔ اس پھول کی بدبو کی شدت کے حوالے سے لوگوں کا کہنا ہے کہ کھلنے کے دوران یہ ایسی ناگوار بدبو خارج کرتا ہے جیسی کسی کے گیلے موزے، گرم بلی کے کھانے اور سڑتی ہوئی جانور کی لاش سے آتی ہے۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ بدبودار پھول کا پودا 'ڈیوڈ' آخری بار سال 2021 میں کھلا تھا، لہٰذا اب اس کے دوبارہ کھلنے کا وقت قریب تھا کہ چوروں نے اسے اس مقام سے ہی غائب کردیا۔ سائنس دانوں نے اس پھول کی بدبو کا راز بھی جان لیا ہے۔ ڈارٹ ماؤتھ یونیورسٹی کے ماہرین نے 2024 میں تحقیق کے دوران بتایا کہ پھول کی ایک خاص حرارتی حرکت کی وجہ سے یہ مختلف کیمیائی مرکبات خارج کرتا ہے، جن میں ڈائی میتھائل ٹرائی سلفائیڈ، ڈائی میتھائل ڈسلفائیڈ، ٹرائی میتھائل امین، آئزو ویلیرک ایسڈ اور انڈول شامل ہیں۔ اور اگر آپ سوچ رہے ہیں کہ یہ کیمیکلز کس چیز کی بو دیتے ہیں تو ان کی خوشبو نہیں بلکہ بدبو کچھ سڑے ہوئے پنیر، لہسن، سڑی ہوئی مچھلی، پسینے والے موزے اور فضلہ جیسی ہے۔ یہی نہیں یہ پھول پیوٹریسین نامی مرکب بھی خارج کرتا ہے جو سڑی ہوئی لاشوں سے نکلنے والی بدبو جیسا ہوتا ہے۔

مغرب، اپنے فیصلوں کو دو ریاستی حل کا سنگِ بنیاد بنائیں: اردوعان

انقرہ، 15 اکتوبر (یو این آئی) ترکیہ کے صدر رجب طیب اردوعان نے کہا ہے کہ "ہم مغربی ممالک کے، فلسطینی ریاست کو تسلیم کرنے کے، فیصلوں کو محض سطحی فیصلوں کی شکل میں نہیں بلکہ دو ریاستی حل کے سنگِ بنیاد کی شکل میں دیکھنا چاہتے ہیں"۔ صدر اردوعان نے منگل کے روز، مصر میں غزہ جنگ بندی معاہدے پر دستخطوں کے بعد، جاری کردہ بیان میں فلسطین میں دو ریاستی حل کے لئے مغربی ممالک سے ٹھوس ارادے کا مطالبہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ "اس مرحلے پر دو ریاستی حل کی کوششوں کو تیز کرنا ضروری ہے۔ ہم مغربی ممالک، خاص طور پر برطانیہ اور فرانس، سے توقع رکھتے ہیں کہ وہ ریاستِ فلسطین کو تسلیم کرنے کے فیصلے کو صرف زبانی کلامی ہی نہیں رکھیں گے بلکہ اسے دو ریاستی حل مرحلے کی بنیاد بھی بنائیں گے۔ بصورتِ دیگر فلسطینی ریاست کو تسلیم کرنے کے اقدامات نامکمل رہیں گے اور اپنے مقصد کو پورا نہیں کرسکیں گے"۔ انہوں نے اس بات کا اعادہ کیا ہے کہ 1967 کی سرحدوں اور مشرقی القدس کے دارالحکومت والی ایک آزاد، خودمختار اور جغرافیائی طور پر مربوط فلسطینی ریاست ہی تنازعے کا واحد حل ہے۔ واضح رہے کہ مصر، قطر اور ترکیہ نے امریکہ کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے ساتھ غزہ جنگ بندی معاہدے پر دستخط کیے ہیں۔ دستخط سے پہلے ٹرمپ نے کہا ہے کہ یہ دستاویز قوانین وضوابط طے کرے گی۔ اردوعان نے کہا ہے کہ "یہ دستخط محض علامتی نہیں ہیں۔ یہ تاریخی دستخط ہیں اور امن کے لیے ہمارے عزم کا اظہار ہیں"۔ صدر اردوعان نے اسرائیل کے، جنگ بندی کی خلاف ورزیوں پر مبنی، ریکارڈ پر تنقید کی اور کہا ہے کہ ترکیہ اور امریکہ دونوں امن معاہدے کے نفاذ کے لیے پرعزم ہیں۔ انہوں نے کہا ہے کہ "یہ بالکل واضح ہے کہ اسرائیل اپنے پڑوسیوں پر قبضہ کر کے کوئی نتائج حاصل نہیں کرسکتا اور جیسا کہ یہاں بھی دیکھا گیا ہے کہ نیتن یاہو حکومت کی، نسل کشی کے خلاف، ردعمل کو صیہونیت دشمنی قرار دینے کی کوشش بھی بے نتیجہ رہی ہے"۔ انہوں نے خبردار کیا ہے کہ غزہ کے عوام کی حالت زار کو فراموش نہیں کیا جانا چاہیے۔ علاقے میں مزید انسانی تباہی کے سدِّ باب کے لیے مسلسل سفارتی توجہ ضروری ہے۔ اردوعان نے کہا ہے کہ "ہمیں، غزہ کی نسل کشی کو فراموش ہونے سے بچانے کے لئے کوششیں جاری رکھنا ہوں گی"۔ انہوں نے ٹرمپ کے ساتھ جاری سفارت کاری کو بھی نہایت اہم قرار دیا اور کہا ہے کہ اس رابطے کو جاری رکھا جائے گا۔ ترکیہ کے صدر رجب طیب اردوعان نے انقرہ کے، غزہ کی تعمیر نو میں حصہ لینے والے، فریقین کے ساتھ رابطے میں ہونے کا ذکر کیا اور خلیجی ممالک، امریکہ اور یورپ سے بھی حمایت کا مطالبہ کیا ہے۔ اردوعان نے یقین ظاہر کیا ہے کہ تباہ شدہ فلسطینی علاقے میں تعمیر نو کے منصوبوں کو جلد از جلد شروع کرنے کے لئے مالی وسائل کو ضمانت میں لیا جائے گا۔ علاقے میں انسانی صورتحال کی بدحالی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے اردوعان نے غزہ کی تعمیر نو کو انتہائی اہم قرار دیا اور موسمِ سرما سے پہلے وہاں کے عوام کی رہائش کی ضروریات پوری کرنے کے عزم کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ "ہم سردیوں سے پہلے غزہ کے عوام کی رہائش کی ضروریات پوری کرنے کے لیے انتھک محنت کریں گے۔ حال ہی میں ترکیہ سے انسانی امدادی سامان سے لدے تقریباً 350 ٹرک غزہ میں داخل ہوئے ہیں اور حماس۔ اسرائیل معاہدے کے تحت روزانہ کم ازکم 600 ٹرکوں کے داخلے غزہ میں داخلے کی توقع ہے"۔

☆☆

منشیات اسمگلنگ: امریکہ کا وینزویلا کی ایک اور کشتی پر حملہ، 6 اسمگلرز ہلاک

واشنگٹن، 15 اکتوبر (یو این آئی) امریکہ نے وینزویلا کی ایک اور کشتی کو منشیات اسمگلنگ کے الزام پر نشانہ بنایا۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا کہ وینزویلا کی کشتی پر امریکی حملے میں 6 منشیات اسمگلروں کی ہلاکت ہوئی۔ اس حوالے سے انٹیلی جنس اداروں نے تصدیق کی کہ کشتی منشیات کی اسمگلنگ کررہی تھی۔ واضح رہے کہ گزشتہ ماہ ستمبر میں بھی امریکی فوجیوں نے وینزویلا کے ساحل کے قریب منشیات بردار کشتی پر حملہ کر کے کشتی میں سوار 11 منشیات فروش ہلاک کردیے تھے جب کہ کشتی کو مکمل تباہ کردیا گیا تھا۔

چین: ہینان کے سابق سینئر اہلکار پر بدعنوانی کا الزام

بیجنگ، 15 اکتوبر (یو این آئی) جنوبی چین کے صوبہ ہینان کے ایک سابق اعلیٰ افسر لوو زینگ بن پر رشوت کے الزام میں فرد جرم عائد کی گئی ہے، یہ بات سپریم پیپلز پراسیکیوٹر کے دفتر نے بدھ کو بتائی۔ مسٹر لوو چینی کیمونسٹ پارٹی (سی پی سی) کی ہینان کی صوبائی کمیٹی کی قائمہ کمیٹی کے رکن اور ہینان کی راجدھانی ہائیکو کی سی پی سی میونسپل کمیٹی کے سکریٹری کے طور پر خدمات انجام دے چکے ہیں۔ مسٹر لوو پر صوبہ سچوان اور ہینان صوبے میں مختلف عہدوں پر فائز رہنے کے دوران غیر قانونی طور پر بڑی رقوم اور تحائف لینے کا الزام ہے۔ یہ معاملہ وسطی چین کے صوبہ ہینان کے شہر چن زو شہر کے عوامی پراسیکیوٹر نے شہر کی انٹرمیڈیٹ پیپلز کورٹ میں دائر کیا تھا۔

غزہ کا نظام چلانے کیلیے 15 ٹیکنو کریٹس کا اعلان

قاہرہ، 15 اکتوبر (یو این آئی) مصری وزیر خارجہ بدر عبدالعاطی نے کہا ہے کہ ٹیکنوکریٹس کی فہرست اسرائیل، حماس اور فلسطینی دھڑوں کی مشاورت سے طے ہوئی ہے جس کی تمام فریقین نے منظوری دے دی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ٹیم غزہ میں عوامی امور اور روزمرہ زندگی سنبھالے گی جب کہ غزہ کی تعمیر نو کیلیے فنڈز کی نگرانی بورڈ آف پیس کرے گا جس کی سربراہی امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کریں گے۔ وزیر خارجہ نے کہا کہ مصر کے مطابق نئے انتظامی ڈھانچے کا مقصد غزہ میں استحکام اور بحالی ہے حماس نے ٹرمپ کے منصوبے کا خیر مقدم کیا ہے حماس کا عبوری دور میں کوئی انتظامی کردار نہیں ہوگا صرف تعاون فراہم کریگی، حماس غزہ کے شہری انتظام کے لیے فلسطینی کمیٹی تشکیل دے رہی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ اسرائیل کو غزہ سے انخلا اور امداد کے آزاد بہاؤ کو یقینی بنانا ہوگا انتظامی کمیٹی زمینی طور پر سیکورٹی اور نظم ونسق سنبھالے گی جب کہ حماس کو بھی اپنے کیے گئے وعدوں پر مکمل عمل کرنا ہوگا کیونکہ یہ تمام اقدامات غزہ میں پائیدار امن اور شہریوں کی بحالی کے لیے ہیں۔

ٹرمپ کا چین کے ساتھ تجارتی معاملات ختم کرنے پر غور

واشنگٹن، 15 اکتوبر (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے چین سے تجارتی معاملات ختم کرنے پر غور شروع کردیا۔ سوشل میڈیا سائٹ ٹرتھ سوشل پوسٹ میں ٹرمپ نے کہا کہ چین کی جانب سے امریکی سویابین کی خریداری بند کرنے کے بعد چین سے تجارتی معاملات ختم کرنے پر غور شروع کردیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ چین نے دانستہ طور پر امریکی سویابین خریدنا بند کیا، یہ معیشت دشمنی ہے۔ ٹرمپ کا کہنا تھا کہ چین کے رویے کی وجہ سے کسانوں کو مشکلات کا سامنا ہے، چین کے ساتھ کوکنگ آئل سمیت دیگر تجارتی معاملات ختم کرنے پر غور کررہے ہیں۔ امریکی صدر نے مزید کہا کہ ہم آسانی سے اپنا کوکنگ آئل خود تیار کرسکتے ہیں، چین سے خریدنے کی ضرورت نہیں ہے۔

ڈونلڈ ٹرمپ کا غزہ امن معاہدے کا دوسرا مرحلہ شروع کرنے کا اعلان

واشنگٹن، 15 اکتوبر (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے غزہ امن معاہدے کا دوسرا مرحلہ شروع کرنے کا اعلان کردیا۔ امریکی صدر نے کہا کہ حماس کی قید سے تمام 20 یرغمالی اچھی صحت کے ساتھ واپس آچکے ہیں، ایک بڑا بوجھ اتر گیا ہے تاہم ہمارا کام مکمل نہیں ہوا۔ ٹرمپ نے سوشل میڈیا پر جاری پیغام میں کہا کہ حماس نے وعدے کے مطابق اب تک تمام ہلاک مغویوں کی لاشیں اسرائیل کے حوالے نہیں کیں۔ دوسری جانب حماس نے معاہدے پر عمل درآمد کرتے ہوئے مزید 4 ہلاک یرغمالیوں کی لاشیں اسرائیل کے حوالے کردیں، اس حوالے سے اسرائیلی فوج نے بتایا کہ ریڈ کراس کو غزہ سے 4 یرغمالیوں کی لاشیں موصول ہوگئیں۔ حماس نے گزشتہ روز بھی 4 یرغمالیوں کی لاشیں اسرائیل کے سپرد کیں، حماس مجموعی طور پر اب تک 20 زندہ یرغمالیوں کے علاوہ 8 ہلاک یرغمالیوں کی لاشیں اسرائیل کے حوالے کرچکا ہے، حماس کے پاس تاحال 20 ہلاک یرغمالیوں کی لاشیں موجود ہیں۔ ان تمام لاشوں کی حوالگی کا عمل مرحلہ وار مکمل کیا جائے گا۔

2025 کی آخری سہ ماہی کیلئے سنگاپور کا پاسپورٹ طاقتور ترین قرار

دبئی، 15 اکتوبر (یو این آئی) 2025 کی آخری سہ ماہی کے لیے دنیا بھر کے طاقتور ترین پاسپورٹس کی فہرست میں ایک بار پھر ایشیائی ممالک سرفہرست ہیں۔ ہینلے اینڈ پارٹنرز کی اکتوبر سے دسمبر 2025 کے لیے جاری کی گئی فہرست میں ایشیائی ملک سنگاپور کے پاسپورٹ کو ایک بار پھر طاقتور ترین قرار دیا گیا ہے ۔ فہرست میں بتایا گیا کہ سنگاپور کے پاسپورٹ رکھنے والے افراد 193 ممالک میں ویزا کے بغیر سفر کرسکتے ہیں۔ دوسرے اور تیسرے نمبر پر بھی 2 ایشیائی ممالک موجود ہیں۔ جنوبی کوریا کے حصے میں دوسرا نمبر آیا جس کے پاسپورٹ پر 190 ممالک میں ویزا فری رسائی حاصل ہوجاتی ہے ۔ جاپانی پاسپورٹ تیسرے نمبر پر رہا جس پر 189 ممالک میں ویزا فری سفر ممکن ہے ۔ چوتھا نمبر مشترکہ طور پر 5 ممالک کے نام رہا جن کے پاسپورٹس پر 188 ممالک میں ویزا فری سہولت موجود ہے۔ یہ ممالک جرمنی، اٹلی، لکسمبرگ، سوئٹزرلینڈ اور اسپین ہیں۔ ڈنمارک، فن لینڈ، فرانس، آئرلینڈ، بیلجیئم، آسٹریا اور نیدرلینڈز کے حصے میں 5 واں نمبر آیا اور ان ممالک کے پاسپورٹس سے 187 ممالک میں ویزا فری رسائی مل سکتی ہے۔ 186 ممالک میں ویزا فری داخلے کے ساتھ یونان، ہنگری، نیوزی لینڈ ، ناروے اور سویڈن کے پاسپورٹس مشترکہ طور پر چھٹے نمبر پر رہے۔ اس فہرست میں سفر کی آسانی پر توجہ مرکوز کر کے ممالک کی درجہ بندی کی جاتی ہے اور امریکی پاسپورٹ پہلی بار ٹاپ 10 سے باہر ہوگیا ہے، جو کسی زمانے میں دنیا کا طاقتور ترین پاسپورٹ سمجھا جاتا تھا۔ ایسا اس انڈیکس کی 20 سالہ تاریخ میں پہلی بار ہوا اور اب یہ 12 ویں نمبر پر موجود ہے۔ کمپنی کے مطابق چین اور متحدہ عرب امارات کے پاسپورٹس گزشتہ ایک دہائی میں تیزی سے اوپر آنے والے پاسپورٹس ہیں۔ چینی پاسپورٹ کی رینکنگ میں ایک دہائی کے دوران 30 درجے بہتری آئی اور اب یہ 64 ویں نمبر پر ہے ۔ اسی طرح متحدہ عرب امارات کی رینکنگ میں بھی 10 سال کے دوران 34 درجے کی بہتری آئی ہے اور وہ ابھی 8 ویں نمبر پر ہے۔ پاکستان کمزور ترین پاسپورٹ رکھنے والا چوتھا ملک قرار پایا ہے ۔ مجموعی طور پر پاکستانی پاسپورٹ کے حصے میں یمن کے ساتھ مشترکہ طور پر 103 واں نمبر آیا اور اس پر 31 ممالک میں ویزا فری داخلہ ممکن ہے ۔ پاکستان سے نیچے عراق (104)، شام (105) اور افغانستان (106) رہے۔ پاکستان سے اوپر صومالیہ 102 ویں، نیپال 101 ویں، شمالی کوریا اور بنگلہ دیش 100 ویں، فلسطین، اریٹیریا اور لیبیا 99 ویں، ایران، سری لنکا اور سوڈان 98 ویں جبکہ جنوبی سوڈان اور جمہوریہ کانگو 97 ویں نمبر پر موجود ہیں۔

☆

بارہ بونی کے وجئے سمیلن پروگرام میں وزیر ششی پانجا کی شرکت

آسنسول 15 اکتوبر (عوامی نیوز سروس) بچوں اور خواتین کی بہبود کی ترقی کے وزیر ششی پانجا نے پارٹی رہنماؤں اور کارکنوں کو انتخابات سے پہلے اپنے اختلافات بھلا کر ایک ساتھ کام کرنے کا پیغام دیا وجئے سمیلن پروگرام ریاست بھر میں بلاک بہ بلاک شروع ہو گیا ہیاسی طرح بارہ بونی ودھان سبھا کے تحت بارہ بونی اور چترنجن بلاکس میں دو مقامات پر وجئے سمیلن کے پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ اس دن بچوں اور خواتین کی بہبود کی ترقی کے وزیر ششی پانجا دو پروگراموں میں موجود تھی انکے ساتھ ڈائس پر بارہ بونی کے ایم ایل اے بیدھان اپادھیائے بھی جلوہ افروز تھے۔

دن کا پہلا پروگرام وجئے سمیلن پروگرام تھا جو جامگرام پنچایت کے جامگرام کمیٹی ہال میں منعقد ہوا بچوں اور خواتین کی بہبود کی ترقی کے وزیر ششی پانجا نے پہنچ کر آنجہانی مانک اپادھیائے کی تصویر پر پھول چڑھا کر اور چراغ روشن کر کے پروگرام کا افتتاح کیا پروگرام سے پہلے ایک خوبصورت موسیقی کا پروگرام منعقد ہوا اس دن علاقے کے ممتاز سماجی کارکنوں اور شہریوں کو وجے سمیلن تقریب کے اسٹیج سے مبارکباد پیش کی گئی ششی پانجا، جو آج اس تقریب میں آئی تھی نے کہا کہ عصمت دری کا کوئی مذہب نہیں ہوتا - سیاست نہیں، لیکن انسانیت کو اہم ہونا چاہیے! درگاپور میں اجتماعی عصمت دری کے المناک واقعہ پر پوری ریاست غصے سے نڈھال ہیخواتین کے وقار کو تباہ کرنے والے اس واقعہ کے خلاف جہاں ریاست بھر میں مذمت کا طوفان برپا ہے خواتین اور بچوں کی ترقی کی وزیر ششی پانجا نے یہ الزام عائد کرتے ہوئے کہی کہ بی جے پی اس واقعہ کو گھیر کر سیاست کی آگ میں ایندھن ڈال رہی ہے۔

جمگرام کمیونٹی ہال میں منعقدہ ترنمول کانگریس کے وجئے سمیلن کے اسٹیج پر کھڑے ہو کر وزیر نے براہ راست سوال پوچھا: کیا عصمت دری مذہب یا ذات پر مبنی ہے؟ کیوں بی جے پی مذہب، ذات پات کی تلاش میں ہے اور ایسے جرم کو سیاسی فائدہ کیوں دے رہی ہے جس کی کوئی انسانی شناخت نہیں ہے؟"

وزیر نے مزید طنزیہ انداز میں کہا، "درگا پور واقعہ کے بعد، بی جے پی نے پہلے مجرموں کے مذہب اور ذات پر نظر ڈالی، پھر ترنمول کانگریس پر الزام لگایا۔ لیکن کون کہے گا کہ آج جو نام سامنے آیا ہے- آلوک باوڑی بی جے پی کا کارکن ہے؟ کیا بی جے پی اب اپنا منہ بند رکھے گی؟" تب ششی پانجا نے غصے سے کہا، "بی جے پی کے لیے خواتین کی حفاظت محض ایک سیاسی نعرہ ہے۔ حقیقت میں وہ خواتین کی عزت کی حفاظت پر یقین نہیں رکھتی۔ جب ہم نے 'اپراجیتا بل' پارلیمنٹ میں لانا چاہا تو انہوں نے ہی اس کی مخالفت کی تھی۔ آج پھر وہی خواتین کی حفاظت کا شور مچا رہے ہیں۔ یہ کیسی منافقت ہے؟" بی جے پی ریاست کو غیر مستحکم نہ کرے، سیاست نہ کرے۔ انہوں نے کہا، "بی جے پی تحقیقات کے نتائج نہیں چاہتی، وہ افراتفری چاہتی ہے، وہ بنگال کو بھڑکانا چاہتی ہے۔ لیکن بنگال کے لوگ سمجھتے ہیں کہ کون واقعی لڑ رہا ہے اور کون سیاست کر رہا ہے۔"

جموڑیہ کے ایم ایل اے ہریرام سنگھ، بارہ بونی کے ایم ایل اے اور آسنسول میونسپل کارپوریشن کے میئر بدھن اپادھیائے، بارہ بونی بلاک ترنمول کے صدر آسیت سنگھ، بارہ بونی بلاک ترنمول کانگریس کے نائب صدر کیشو راوت، تمام اہم نائب صدور اور ترنمول کے بہت سے لیڈران اور کارکنان اور مقامی باشندے اس تقریب میں موجود تھے۔

☆

آسنسول وارڈ 103 میں آمار دیر پاڑہ آمار دیر سمادھان کیمپ لگانے کے لیے آئے اہلکاروں کو مایوس لوٹنا پڑا اہلیان نے رکھی پانی کی مانگ

نمائندہ آسنسول 15 اکتوبر (عوامی نیوز سروس): آسنسول میونسپل کارپوریشن کے وارڈ نمبر 103 کے رہائشی آمار دیر پاڑہ آمار دیر سمادھان کے لیے کیمپ لگانے آئے اہلکاروں کو کیمپ لگانے کی اجازت نہیں دی گئی ان کا کہنا تھا کہ وہ گزشتہ کئی مہینوں سے پانی کی فراہمی کے مسائل کا سامنا کر رہے ہیں اور جب تک ان کا پانی کا مسئلہ حل نہیں ہو جاتا حکام کو کیمپ لگانے کی اجازت نہیں دیں گے۔ اس بارے میں مقامی لوگوں نے بتایا کہ وہ گزشتہ کئی ماہ سے پانی کی قلت کا شکار ہیں اور بار بار انتظامیہ سے شکایت کر رہے ہیں لیکن آج تک ان کے مسئلے کا کوئی حل نہیں نکل سکا اس لیے جب انتظامیہ کے اہلکار آج یہاں کیمپ لگانے آئے تو انہیں ایسا کرنے سے روک دیا گیا۔ ان کا کہنا ہے کہ جب تک ان کے مسائل حل نہیں ہوتے انہیں کیمپ لگانے کی اجازت نہیں دی جائے گی کیمپ لگانے کے لیے آنے والے انتظامیہ کے اہلکاروں کا کہنا تھا کہ مقامی باشندوں نے انھیں کیمپ لگانے کی اجازت دینے سے انکار کر دیا تھا۔ انہوں نے اس بارے میں اپنے اعلیٰ افسران کو آگاہ کر دیا ہے اور وہ جلد ہی جائے وقوعہ پر پہنچ جائیں گے۔

درگاپور: متاثرہ کا ہم جماعت واصف گرفتار، بیان ریکارڈ

آسنسول 15 اکتوبر (عوامی نیوز سروس) درگاپور اجتماعی عصمت دری کیس میں متاثرہ کے ہم جماعت کو منگل کی شام تقریباً 30:7 بجے گرفتار کیا گیا اطلاع کے مطابق تین دن کی پوچھ گچھ کے بعد ان کے بیانات میں تضاد سامنے آنے کے بعد اسے گرفتار کیا گیا اسے بدھ کو درگاپور کی عدالت میں پیش کیا گیا گرفتاری سے ایک گھنٹہ قبل، آسنسول-درگاپور پولس کمشنر سنیل کمار چودھری نے منگل کی شام درگاپور پولیس اسٹیشن میں ایک پریس کانفرنس میں کچھ اہم معلومات فراہم کیں انہوں نے کہا کہ متاثرہ کے ہم جماعت کا طرز عمل "انتہائی مشکوک" تھا اور پولیس اس پر نظر رکھے ہوئے تھی۔ اس سے بار بار پوچھ گچھ کی جا رہی تھی اور اس واقعہ میں اس کے کردار کی تحقیقات کی جا رہی تھیں کمشنر کا مزید کہنا تھا کہ "ہم نے پانچوں ملزمان کو گرفتار کر لیا ہے جو جائے وقوعہ پر موجود تھے تاہم متاثرہ کا بیان اور اب تک اکٹھے کیے گئے شواہد اس بات کی تصدیق کرتے ہیں کہ زیادتی کا ارتکاب صرف ایک شخص نے کیا ہے باقی چار ملزمان کے اصل کردار کی مکمل تفتیش کی جا رہی ہے انہوں نے کہا کہ فرانزک اور میڈیکو لیگل جانچ کی رپورٹ ابھی تک موصول نہیں ہوئی ہے مزید برآں، کچھ تکنیکی شواہد اکٹھے کیے جانے باقی ہیں اس کے بعد ہی واضح ہو سکے گا کہ زیادتی کس نے کی پانچوں ملزمان کے ساتھ ساتھ ہم جماعت کے کپڑے ضبط کر لیے گئے ہیں اور انہیں فرانزک جانچ کے لیے بھیجا جائے گا پولیس کمشنر نے یہ بھی بتایا کہ گرفتار ملزم اور ہم جماعت کو آج جائے وقوعہ پر لے جایا گیا اور پورے واقعے کی از سر نو تشکیل کی گئی فرانزک ماہرین نے جائے وقوعہ سے نمونے اکٹھے کر لیے ہیں۔ ملزم کے پاس سے متاثرہ کا موبائل فون بھی برآمد ہوا جس کے نتیجے میں ان کے خلاف تعزیرات ہند (آئی پی سی) کی اضافی دفعات شامل کی گئیں تاہم پولیس کمشنر نے متاثرہ کے والد کے تحقیقات میں تاخیر کے الزامات کو ماننے سے انکار کر دیا انہوں نے بتایا کہ کالج نے صبح 08:1 بجے تھانے کو زبانی رپورٹ دی گئی، جس پر سی آئی اور اوسی کو جائے وقوعہ پر پہنچے اس کے بعد صبح 38:3 بجے تحریری شکایت (FIR) درج کی گئی۔ انہوں نے متاثرہ کے والد کی سی بی آئی تحقیقات کے مطالبے پر کوئی تبصرہ نہیں کیا۔ نوٹ: تازہ ترین گرفتاری کے ساتھ ہی اس کیس میں گرفتار ملزمان کی کل تعداد چھ ہوگئی ہے۔

کالی پوجا اور چھٹھ پوجا کے حوالے سے امن کمیٹی کا اجلاس

آسنسول 15 اکتوبر (عوامی نیوز سروس) پچھلے سال کی طرح اس سال بھی کالی پوجا اور چھٹھ تہوار کے حوالے سے جموڑیہ پولیس اسٹیشن کی جانب سے تھانے کے احاطے میں امن کمیٹی کی میٹنگ کا انعقاد کیا گیا اس میٹنگ کے دوران کالی پوجا اور چھٹھ پوجا کی دونوں کمیٹیوں نے سہولت اور تکلیف کو لے کر اپنا ردعمل ظاہر کیا اس موقع پر اے سی پی سنٹرل ٹو ویمن کمار مردھا، سی آئی سوشانتو چٹرجی، جموڑیہ تھانہ انچارج سومیندر ناتھ - ٹھاکر، شری پور پھانڑی انچارج معراج انصاری، چورولیا پھانڑی انچارج سنتوبھن بنرجی، کیندا پھانڑی انچارج - لکھی نارائن ڈی، ٹریفک انچارج سبودرا سنگر، ؟؟ پاوان افسر سیرا، پاوندراسنٹر، اے سی پی اور دیگر موجود تھے۔ جے پرکاش دکنیہ موجود تھے اس کے علاوہ کاونسلر اور دونوں پوجا کمیٹیوں سمیت دیگر معززین بھی موجود تھے۔ اس میٹنگ کے دوران سبط ادھیکاری نے کہا کہ جس طرح درگا پوجا پرامن طریقے سے مکمل ہوئی ہے اسی طرح یہ پوجا بھی مکمل ہوگی پولیس کی جانب سے کالی پوجا، دیوالی اور چھٹھ پوجا کی نیک خواہشات دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ درگا پوجا کے دوران میٹنگ کے دوران گائیڈ نے جس طرح رہنما خطوط دیے گئے، اور تمام درگا پوجا کمیٹیوں کے ان ہدایات پر عمل کرنے کے بعد ہی جموڑیہ علاقے کے تمام مقامات پر پوجا پرامن طریقے سے مکمل ہوئی۔ یہ پوجا اسی طریقے سے مکمل ہونی چاہیے۔ چھٹھ پوجا کے دوران، چھٹھ گھاٹ پر سخت حفاظتی نگرانی ہوگی، اور چھٹھ پوجا کمیٹیوں کو اس پر خصوصی توجہ دینی ہوگی۔

آسنسول کارپوریشن حلقے میں ٹرافک نظام کو مزید ہموار کرنے کے لئے میئر کے ساتھ پولیس کی میٹنگ

آسنسول 15 اکتوبر (عوامی نیوز سروس) آسنسول میونسپل کارپوریشن اور آسنسول درگاپور پولیس کمشنریٹ کا ٹریفک محکمہ آسنسول میونسپل کارپوریشن اور پولیس کمشنریٹ کے علاقے میں ٹریفک نظام کو ہموار کرنے کی مسلسل کوششیں کر رہا ہے بدھ کو میئر بیدھان اپادھیائے کے چیمبر میں ٹریفک نظام کو لے کر میٹنگ ہوئی میٹنگ میں اے سی پی ٹریفک وشواجیت ساہا، ساؤتھ ٹریفک گارڈ انچارج سنجے منڈل، نارتھ ٹریفک گارڈ انچارج محمد اسرافیل کے علاوہ دیگر ٹریفک افسران موجود تھے میئر کے علاوہ میونسپل کارپوریشن کی جانب سے دیگر افسران بھی موجود تھیاس موقع پر آسنسول میونسپل کارپوریشن کے علاقے میں ٹریفک کو منظم کرنے اور اسے عوام کے لیے محفوظ بنانے پر تبادلہ خیال کیا گیا اس تناظر میں وشواجیت ساہا نے کہا کہ پورے آسنسول میونسپل کارپوریشن علاقے میں ٹریفک کو بہتر بنانے کے لیے جو کچھ بھی کرنے کی ضرورت ہے اس پر تبادلہ خیال کیا گیا کچھ جگہوں پر اسپیڈ بریکرز کی ضرورت پڑی کچھ جگہوں پر روشنی کی ضرورت تھی ان موضوعات پر گفتگو ہوئی انہوں نے کہا کہ اے ڈی پی سی ٹریفک محکمہ اور آسنسول میونسپل کارپوریشن مشترکہ طور پر آسنسول میونسپل کارپوریشن کے علاقے میں ٹریفک نظام کو بہتر بنانے کے لیے پرعزم ہیں میئر بیدھان اپادھیائے نے یہ بھی کہا کہ آج کی میٹنگ میں ٹریفک نظام کو ہموار کرنے پر تبادلہ خیال کیا گیا۔

☆

رانی گنج کے مارواڑی پٹی علاقے میں چوری کی کوشش ناکام

آسنسول 15 اکتوبر (عوامی نیوز سروس) رانی گنج مارواڑی پٹی کے علاقے میں کل رات مجرموں نے کنڈو ٹریڈنگ نامی کریانہ کی دکان سے چوری کی کوشش کی اطلاع کے مطابق چوروں نے شٹر کا تالا توڑ دیا۔ لیکن اندر سے لگنے والے گیٹ کا تالا نہ توڑ سکا۔ جس کی وجہ سے دکان چوری ہونے سے بچ گئی لیکن اس واقعہ سے علاقے میں خوف وہراس پھیل گیا۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی رانی گنج چیمبر آف کامرس کے صدر روہت کھیتان موقع پر پہنچے اور انہوں نے بتایا کہ کنڈو ٹریڈرس نامی یہ دکان رانی گنج چیمبر آف کامرس کے سکریٹری اروے کنڈو کی ہے گزشتہ رات مجرموں نے یہاں سے چوری کی کوشش کی لیکن وہ اپنا مقصد حاصل کرنے میں ناکام رہا تاہم ان کا کہنا تھا کہ انتظامیہ کو اس واقعے سے سبق سیکھنے کی ضرورت ہے اور علاقے میں گشت بڑھانا چاہیے انہوں نے دکانداروں پر زور دیا کہ وہ اپنی دکانوں کے سامنے مزید سی سی ٹی وی کیمرے لگائیں۔ انہوں نے زور دیا کہ مجرم ایسے جرائم کرنے سے پہلے دوبار سوچیں۔ انہوں نے کہا کہ رانی گنج میں اس طرح کے واقعات پر پہلے کے مقابلے بہت زیادہ قابو پایا گیا ہے۔ تاہم انتظامیہ اس بات کو یقینی بنانے کے لیے پوری کوشش کر رہی ہے کہ ایسے واقعات دوبارہ رونما نہ ہوں اور تاجر برادری کو مل کر کام کرنا ہوگا انہوں نے کہا کہ بہت جلد رانی گنج چیمبر آف کامرس تاجروں کو اس بارے میں آگاہ کرے گا کہ وہ اپنے کاروباری اداروں کی سیکورٹی کو مزید کیسے بڑھا سکتے ہیں۔ اسی دوران جس گروسری کی دکان میں چوری کی کوشش کی گئی تھی اس کے مالک اور رانی گنج چیمبر آف کامرس کے سکریٹری اروے کنڈو نے بتایا کہ وہ مارواڑی پٹی میں گزشتہ 45 سال سے دکان چلا رہے ہیں۔ لیکن ایسی کوشش کبھی نہیں ہوئی۔ ان کا کہنا تھا کہ ان کی دکان میں کوئی چوری نہیں ہوئی لیکن چوری کی کوشش ضرور کی گئی ہے۔

پولیس نے مسروقہ سامان برآمد کر کے ملزم کو گرفتار کرلیا

آسنسول 15 اکتوبر (عوامی نیوز سروس) ہیراپور پولیس اسٹیشن نے 5 اکتوبر کو رابندر نگر کے ایک مکان سے پیتل اور دھات کے برتنوں کی چوری کے معاملے کو ایک ملزم کو گرفتار کر کے حل کیا پولیس نے ملزمان سے مسروقہ سامان بھی برآمد کر لیا۔ اطلاعات کے مطابق ہیراپور پولیس اسٹیشن کے تحت رابندر نگر میں ڈاکٹر بنمر تا گھوش کے گھر کے نگراں دینا ناتھ پانڈے نے 8 اکتوبر کو ہیراپور پولس اسٹیشن میں چوری کی تحریری شکایت درج کرائی تھی شکایت میں انہوں نے کہا کہ 5 اکتوبر کی رات نامعلوم چوروں نے رابندر نگر میں ڈاکٹر بنمر تا گھوش کے گھر میں کھڑکی سے گھس کر اور بعد میں ٹن کے ڈبے کو توڑ کر پیتل اور دھات کے برتن چوری کر لیے شکایت ملنے پر ہیراپور تھانے کے ایس آئی سمن سنگھا نے تحقیقات شروع کیں پولیس نے بروقت کارروائی کرتے ہوئے ملزم کو گرفتار کر لیا ملزم کی شناخت شیر افغان کے نام سے ہوئی جو قریشی محلہ، ریل پار، آسنسول کا رہائشی ہے۔ اسے فوری طور پر گرفتار کر کے پولیس کی تحویل میں لے لیا گیا۔ ریمانڈ کی مدت کے دوران پولیس نے ملزم کے اعتراف جرم کے بعد مسروقہ سامان برآمد کرنے میں کامیابی حاصل کی۔

آسنسول میں کانگریس کی عوامی دستخطی مہم، ووٹ چوری کے خلاف عوام کی برھمی

آسنسول 15 اکتوبر (عوامی نیوز سروس) ایس آئی آر کے نام پر عوامی ووٹوں کی چوری کے خلاف احتجاج کے لیے بدھ کو مغربی بردوان ضلع کانگریس کی طرف سے آسنسول کورٹ گھڑی موڑ علاقے میں عوامی دستخطی مہم چلائی گئی۔ کانگریس کارکنوں اور عام شہریوں کی ایک بڑی تعداد نے اس مہم میں شمولیت اختیار کی، متفقہ طور پر جمہوریت کے تحفظ اور منصفانہ انتخابات کا مطالبہ کیا۔ اس پروگرام میں ضلع کانگریس کے صدر دیوش چکرورتی، مزدور لیڈر چنڈی چٹرجی، اور یوتھ کانگریس کے صدر سووک مکھرجی سمیت کئی سینئر لیڈران موجود تھیانہوں نے کہا، "عوام کے ووٹ پر ڈاکہ ڈالنا جمہوریت پر حملہ ہے۔ کانگریس اس ناانصافی کے خلاف عوام کی آواز اٹھانے کے لیے سڑکوں پر اترے گی قائدین نے انتباہ دیا کہ اگر انتظامیہ اور الیکشن کمیشن نے اس معاملے میں مناسب کارروائی نہیں کی تو کانگریس زبردست ایجی ٹیشن شروع کرے گی۔ مہم کے دوران لوگوں نے اپنے دستخط دے کر احتجاج کا اظہار کیا اور مطالبہ کیا کہ ووٹ چوری کرنے والوں کے خلاف سخت قانونی کارروائی کی جائے تاکہ آئندہ کوئی عوام کے حقوق سے نہ کھیل سکے۔

لاپتہ نوجوان کی نعش براکر ندی سے برآمد، دوستوں پر قتل کا الزام

آسنسول 15 اکتوبر (عوامی نیوز سروس) پروفیسر کالونی کے رہائشی متھن پرساد کی لاش جو دو دن سے لاپتہ تھے منگل کو براکر ندی سے ملی۔ نعش ملنے سے علاقہ میں سنسنی پھیل گئی۔ متوفی جس کی شناخت پروفیسر کالونی کے رہنے والے متھن پرساد کے طور پر ہوئی ہے گزرے دو دنوں سے لاپتہ تھا۔ اطلاعات کے مطابق متھن دو دن قبل کپڑے خریدنے دو دوستوں کے ساتھ آسنسول گئے تھے۔ شام کو اس نے گھر فون کیا کہ وہ دس منٹ میں واپس آجائیں گے لیکن اس کے بعد اس کا کوئی نام ونشان نہیں تھا منگل کو مقامی لوگوں نے اس کی لاش کو براکر ندی میں تیرتے ہوئے دیکھا اور پولیس کو اطلاع دی۔ اطلاع ملتے ہی میتھن اوپی پولیس جائے وقوعہ پر پہنچی پولیس نے پہنچ کر لاش کو قبضے میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا۔ ادھر متوفی کے بھائی وجے پرساد نے سنگین الزام لگاتے ہوئے کہا کہ متھن کا اپنے دوستوں سے کسی بات پر جھگڑا ہوا تھا اہل خانہ کا الزام ہے کہ اسی جھگڑے کی وجہ سے دونوں دوستوں نے متھن کا قتل کر کے اس کی لاش کو براکر ندی میں پھینک دیا۔ ایس ڈی پی اور جت مانک باکھلا نے بتایا کہ پولیس پورے معاملے کی تحقیقات کر رہی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ موت کی اصل وجہ پوسٹ مارٹم رپورٹ آنے کے بعد ہی معلوم ہو سکے گی۔ فی الحال، پولیس دونوں دوستوں کو حراست میں لے کر پوچھ گچھ کر رہی ہے اور جائے وقوعہ کے آس پاس کے علاقے سے شواہد اکٹھے کر رہے ہیں۔

صفحہ اول کا بقیہ

بقیہ: آفات میں 70 ہزار

اعلیٰ کے مطابق بہت سے متاثرین کو بچانا ممکن ہوا ہے۔ آج ممتا بنرجی نے انتظامیہ کے افسران، کارکنوں اور ڈیزاسٹر مینجمنٹ ڈیپارٹمنٹ کے کارکنوں کی حوصلہ افزائی کیا۔ آج کے انتظامی اجلاس میں بتایا گیا کہ دارجلنگ میں 70 ہزار افراد متاثر ہیں۔ دارجلنگ میں اس وقت کل 17 ریلیف کیمپ چل رہے ہیں۔ ان کیمپوں میں اب بھی 750 افراد موجود ہیں۔ تباہی کے بعد 1300 افراد کو بچایا گیا۔ 30 ہزار افراد کو پکا ہوا کھانا فراہم کیا جا رہا ہے۔ پینے کا صاف پانی بھی فراہم کیا گیا ہے۔ اس آفت میں 81 سڑکیں اور 11 پلوں کو نقصان پہنچا ہے۔ ریاستی حکومت حالات کو معمول پر لانے کی کوشش کر رہی ہے۔ جنگی پیمانے پر کام جاری ہے۔ جبکہ دہلی سے کوئی مدد نہیں ملی ہے، ریاستی حکومت عام لوگوں کے ساتھ کھڑی ہے۔ زندگی کو معمول پر لانے کی کوششیں کی جا رہی ہیں۔ یہ بھی بتایا گیا ہے کہ دودیہ میں سات دن کے اندر ایک عارضی پل بنایا جائے گا۔ بتایا جاتا ہے کہ سڑکوں اور پلوں کی تعمیر ریاستی حکومت کرے گی۔ فصل بیمہ کی رقم متاثرہ کسانوں کو دی جائے گی۔ بھوٹان سے آنے والے پانی نے شمالی بنگال میں خوفناک نقصان پہنچایا ہے۔ چیف منسٹر پہلے ہی یہ شکایت کر چکی ہیں۔ ریاستی حکومت نے اس آفت سے نمٹنے کے لیے مدد کی اپیل کی ہے۔ ریلیف فنڈ پہلے ہی کھولا جا چکا ہے۔ ممتا نے اس کا اعادہ کیا ہے۔ بتایا گیا ہے کہ جو لوگ اس اپیل پر پہل کرنا چاہتے ہیں وہ کر سکتے ہیں۔

بقیہ: طالبان-پاکستان میں پھر

پر حملوں کی منصوبہ بندی کر رہے ہیں۔ آئی ایس آئی ایس خراسان کے رہنماؤں میں شہاب المہاجر، عبدالحکیم توحیدی، سلطان عزیز اور صلاح الدین رجب شامل ہیں۔ دریں اثنا، افغانستان میں ایک اہم پیش رفت کے تحت ٹی ٹی پی کے دو گروہوں نے پاکستان کے خلاف متحد ہونے کا اعلان کر دیا ہے۔ اطلاعات کے مطابق تحریک طالبان پاکستان (ٹی ٹی پی) نے اعلان کیا ہے کہ اس کے دو گروہ ضم ہو رہے ہیں۔ ایک کی قیادت ضلع کرم کے مفتی عبدالرحمٰن کر رہے ہیں اور دوسرے کی قیادت خیبر ضلع کی وادی تراہ وادی کے کمانڈر شیر خان کر رہے ہیں۔ دونوں کمانڈروں نے ٹی ٹی پی کے رہنما مفتی نور ولی محسود کے تئیں وفاداری کا عہد کیا ہے۔

بقیہ: غزہ کیلئے

۔ دوسری جانب ترک صدر رجب طیب اردوان نے غزہ کی تعمیر نو کیلئے عالمی حمایت حاصل کرنے کا اعلان کیا ہے۔ صدر اردوان نے کہا کہ خلیجی ممالک، امریکہ اور یورپی ممالک سے غزہ کی تعمیر نو کیلئے تعاون طلب کریں گے امید ہے غزہ کیلئے مالی معاونت جلد فراہم کی جائے گی۔ طیب اردوان کا کہنا تھا کہ مغربی ممالک کا فلسطین کو تسلیم کرنا دو ریاستی حل کی جانب اہم پیشرفت ہے غزہ کی تعمیر نو خطے کے امن اور استحکام کے لیے ناگزیر ہے۔ اردوان نے اعلان بھی کر چکے ہیں کہ انقرہ جنگ بندی معاہدے کی نگرانی کے لیے ایک "ٹاسک فورس" میں حصہ لے گا۔ ان کا کہنا تھا کہ امید ہے کہ ہم اس ٹاسک فورس میں شامل ہوں گے جو زمین پر معاہدے کے نفاذ کی نگرانی کرے گی۔

بقیہ: غزہ میں امن کا مطلب

کے ساتھ امن کی طرف نہیں بڑھ جاتا 'میڈرڈ' اسرائیل پر ہتھیاروں کی پابندی برقرار رکھے گا"۔ انہوں نے کہا ہے کہ "تشدد کا خاتمہ بہت اہم پہلو ہے اور یہ وقت ہمارے لئے، اسرائیل اور فلسطین کے درمیان صاف گوئی پر مبنی مذاکرات کے انعقاد کا اور دو ریاستوں کو تسلیم کرنے کا، ایک اہم موقع ہے"۔ واضح رہے کہ وزیراعظم پیدرو سانچیز نے، غزہ جنگ بندی معاہدے پر دستخط کے لئے، پیر کے روز مصر کا دورہ کیا تھا۔

بقیہ: پاکستان 1967 سے

اور خوشحالی پاکستان کے لیے "اوّلین اہمیت" کی حامل ہے۔ انہوں نے ایکس سے جاری کردہ بیان میں کہا ہے کہ "انشاءاللہ، 1967 سے پہلے کی سرحدوں اور القدس شریف کے دارالحکومت والے ایک مضبوط اور مستحکم فلسطین کا قیام پاکستان کی مشرق وسطیٰ پالیسی کی بنیاد ہے اور رہے گا۔ "انہوں نے غزہ میں نسل کشی کے خاتمے میں ڈونلڈ ٹرمپ کے کردار کو سراہا اور کہا ہے کہ اس وقت پاکستان کی اہم ترین ترجیح غزہ پر مسلط کی گئی نسل کشی مہم کا فوری خاتمہ ہے۔ شہباز شریف نے کہا ہے کہ "ٹرمپ نے اپنے دورِ صدارت میں غزہ میں جنگ بندی کا وعدہ کیا تھا اور انہوں نے اسے پورا کر دیا ہے"۔ واضح رہے کہ مصر نے پیر کے روز غزہ امن سربراہی اجلاس کی میزبانی کی، جس کا مقصد اسرائیل کی فلسطینیوں کے خلاف دو سالہ نسل کشی کو ختم کرنا تھا۔

بقیہ: بہار اسمبلی انتخاب

چراغ پاسوان کی 'پسند' کا خیال نہیں رکھا ہے، کیونکہ اس نے 4 ایسی سیٹوں پر اپنے امیدوار اتار دیے ہیں جن پر ایل جے پی (رام ولاس) نے دعویٰ کیا تھا۔ جنتا دل یو کی لسٹ کے مطابق سون برسا سے رتنیش سدا، مورواسے ودیا ساگر نشاد، ایکما سے دھومل سنگھ اور راجگیر سے کوشل کشور کو امیدوار بنایا گیا ہے۔ اسی طرح عالم نگر سے نریندر نارائن یادو کو امیدوار بنایا گیا ہے، جبکہ بہاری گنج سے نرنجن کمار مہتا، مدھے پورہ سے کویتا ساہا اور سنگھیشور سے رمیش رشی دیو، بہادر پور سے مدن سہنی، برولی سے منجیت سنگھ، کلیان پور سے مہیشور ہزاری، وارث نگر سے مانجرک مرنال کو ٹکٹ دیا گیا ہے۔ ریاستی وزیر شرون کمار کو ایک بار پھر نالندہ سے ٹکٹ دیا گیا ہے اور ریاستی وزیر وجئے چودھری بھی اپنے پہلے حلقہ سرائے رنجن سے ہی انتخابی میدان میں اتریں گے۔ علاوہ ازیں اننت سنگھ مکامہ سے، جبکہ سابق وزیر شیام رجک پھلواری شریف سے قسمت آزمائی کریں گے۔ این ڈی اے میں شامل بی جے پی نے پہلے ہی اپنے امیدواروں کی پہلی فہرست جاری کر دی ہے، جبکہ ہندوستانی عوام مورچہ نے اپنے حصے کی سبھی 6 سیٹوں پر امیدواروں کا اعلان کر دیا ہے۔ بہار اسمبلی انتخاب کے لیے این ڈی اے نے اتوار کو سیٹوں کی تقسیم کا اعلان کیا تھا۔ اس تقسیم کے تحت وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی پارٹی جنتا دل یو اور بی جے پی 101-101 سیٹ پر امیدوار اتارے گی، جبکہ چراغ پاسوان کی پارٹی ایل جے پی (رام ولاس) کو 29 سیٹیں ملی ہیں۔

بقیہ: کینسر سے جنگ ہار

نہیں پتہ کہ کیا بولنا چاہیے۔ وہ واقعی بہت اچھے تھے، اور اس سے زیادہ فی الحال میں کچھ نہیں بول سکتا۔' پنکج دھیر کے انتقال پر 'سنٹا' (سی اے؟ ئی این ٹی اے اے) کی طرف سے بھی ایک بیان جاری کر افسوس ظاہر کیا گیا ہے۔ بیان میں لکھا گیا ہے کہ ''بے حد غم اور گہری تکلیف کے ساتھ ہم آپ کو مطلع کرتے ہیں کہ ہمارے ٹرسٹ کے سابق سربراہ اور سنٹا کے سابق عزت مآب جنرل سکریٹری پنکج دھیر کا 15 اکتوبر 2025 کو انتقال ہوگیا۔'' بیان میں یہ بھی جانکاری دی گئی ہے کہ پنکج دھیر کی آخری رسومات 15 اکتوبر کی شام 4.30 بجے پون ہنس کے بغل میں ویلے پارلے (مغرب)، ممبئی میں ادا کی جائے گی۔ بتایا جاتا ہے کہ پنکج دھیر کینسر میں مبتلا تھے۔ وہ اس بیماری سے لڑ کر جیت حاصل بھی کر چکے تھے، لیکن کچھ ماہ قبل کینسر نے دوبارہ جسم میں اپنی جگہ بنالی۔ یہ پتہ چلنے کے بعد پنکج کو ا؟ ئی سی یو میں داخل کرانا پڑا تھا اور اس کے بعد ان کی ایک بڑی سرجری ہوئی۔ وہ زندگی کی جنگ لڑتے رہے، لیکن آخر وہ یہ جنگ ہار گئے۔ پنکج دھیر کو ان کی شاندار اداکاری اور رعب دار آواز کے لیے جانا جاتا تھا، لیکن 1988 کے تاریخی سیریل 'مہابھارت' میں ادا کیے گئے کرن کے کردار کو انھوں نے زندہ وجاوید بنا دیا۔ ان کے اس کردار کو اتنی مقبولیت ملی کہ ملک کے کئی حصوں میں ان کے مجسمے کی پوجا بھی کی جانے لگی۔ انھوں نے 'سڑک'، 'سولجر' اور 'بادشاہ' جیسی کامیاب فلموں میں بھی کام کیا اور ٹی وی انڈسٹری میں بھی مستقل سرگرم رہے۔

خالد جمیل کی کوچنگ والی انڈین ٹیم کو سنگا پور کے مقابلے ہوم میچ میں شکست

ڈیپ ڈیفنس کی کمزوری انڈین ٹیم کی وجہ شکست، مڈفیلڈ اور فارورڈ کے کھلاڑی اطمینان بخش

بنگلور، 15 اکتوبر: اے ایف سی کوالیفائنگ میں انڈیا کو سنگا پور کے مقابلے میں 2-1 گول سے شکست ہوگئی اور اس ڈبل لیگ ہوم اینڈ اوے میچ کی بنیاد پر سنگا پور نے انڈیا کے خلاف اوسطاً 3-2 گول سے کامیابی حاصل کر کے اگلے راؤنڈ کے لئے کوالیفائی کرلیا ہے انڈیا اور سنگا پور کے درمیان اگر اس ہوم میچ کے بارے میں بات کریں تو یہ کہنے میں کوئی عار نہیں ہوگا کہ انڈیا کی ٹیم میں سب سے بڑی کمی ڈیپ ڈیفنس کی کمزوری رہی ہے ویسے بھی سنیئر دفاع سندیش جھینگن فرسٹ راؤنڈ کے میچ میں ریڈ کارڈ دیکھنے کی وجہ سے سکنڈ راؤنڈ ہوم میچ میں کھیل نہ سکا، جس کے بعد صرف انور علی ہی رہ جاتا ہے جو بیکوقت دفاع بھی کرے اور مڈ فیلڈروں کے لئے گیند کی سپلائی بھی دے اور کارنر ملنے پر خود بھی ہیڈ کے ذریعہ گول اسکور کرنے کے لئے ایڈوانس چلا جائے اور پھر واپس دوڑ کر اپنی پوزیشن کو بھی سنبھالے۔ جہاں تک انڈین ٹیم کے مڈ فیلڈ کے کھلاڑیوں اور فارورڈ کے کھلاڑی جھینگلے، مہیش اور سنیل چھیتری یا متبادل سہل عبدالصمد کی بات کریں تو یہ سب اپنی جگہ پر ٹھیک ہیں۔ جھینگلے نے سنگا پور کے خلاف ورلڈ کلاس انداز میں گول اسکور کیا، لیکن انڈیا کے خلاف جو دو گول ہوئے اس میں گول کیپر گرپریت کی بس اتنی غلطی ہے کہ وہ قد میں کچھ زیادہ ہی اونچا کھونٹے کی طرح ہے جیسا ماضی میں پیٹر تھنگراج تھا اور وہ نیچے کے گراؤنڈ شاٹ کو بچا نہیں پاتا تھا۔ کیونکہ اتنی اونچائی سے جھکتے جھکتے گیند اپنا سفر مکمل کر کے جال کے اندر داخل ہوجاتی تھی۔ بالکل یہی حالت گرپریت سنگھ کی ہے اور کل سنگا پور کی طرف سے دونوں گول جو گراؤنڈر ہوئے وہ گرپریت کی اسی کمزوری کی بنیاد پر ہوئے۔ اگر اس وقت گول کیپر کی حیثیت سے بھاسکر گنگولی پرتاپ گھوش، صنجیٰ، تنموئے جیسا گول کیپر دستیاب ہوتا تو یہ دونوں گول بچائے جاسکتے تھے۔ فارورڈ لائن میں کہنہ مشق سابق کپتان سنیل چھیتری کی اطمینان بخش کھیل کا مظاہرہ کیا اور گول اسکور کرنے کی بھرپور سعی کی۔ انڈیا کی طرف سے کئی مرتبہ خطرناک حملے ہوئے لیکن خالد جمیل کی کوچنگ والی ٹیم کی یہ بدقسمتی ہے کہ اس کی ٹیم کامیابی حاصل نہ کر سکے اور اوے میچ 1-1 گول سے ڈرا کے باوجود ہوم میچ میں اسے 2-1 گول سے افسوسناک شکست کا سامنا کرنا پڑا اور اسی کے ساتھ اے ایف سی کوالیفائنگ کی تمام کوششیں بھی دم توڑ گئیں۔ لیکن اس شکست کے باوجود یہ کہا جاسکتا ہے کہ انڈین ٹیم آگے چل کر اپنی کامیابی کا ثبوت دے سکتی ہے اور اتنی جلدی مایوس ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔

ننگبو اوپن ٹینس، انگلینڈ کی ٹینس اسٹار ایما رادوکانو ابتدائی میچ میں ہار کر باہر

بیجنگ 15 اکتوبر (یو این آئی) برطانوی ٹینس اسٹار ایما رادوکانو چین کے شہر ننگبو میں جاری ننگبو اوپن ٹینس کے پہلے راؤنڈ میں غیر متوقع شکست کا شکار ہوگئیں، جہاں انہیں ورلڈ نمبر 219 ژولن کے ہاتھوں 2-1 سیٹ سے شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ سپورٹس ویب سائٹ کے مطابق 22 سالہ ایما رادوکانو میچ کے دوران جسمانی کمزوری کا شکار نظر آئیں۔

دوسرے سیٹ میں ان کا بلڈ پریشر اور دیگر اہم علامات چیک کی گئیں جبکہ فزیو نے انہیں کچھ کھانے اور پینے کے لیے بھی دیا۔ تیسرے سیٹ میں انہوں نے بیک پین کی شکایت پر میڈیکل ٹائم آوٹ لیا، جس کے بعد ان کی کارکردگی میں سستی اور سروس میں نمایاں کمی دیکھنے میں آئی۔ ایما رادوکانو گزشتہ ہفتے ووہان اوپن کے پہلے راؤنڈ سے بیماری کے باعث دستبردار ہو گئی تھیں، اور حالیہ میچ میں بھی ان کی فٹنس پر سوالات اٹھنے لگے ہیں۔ ایما رادوکانو نے رواں سال ڈبلیو ٹی اے ٹور پر 50 میچز کھیلے ہیں، جو ان کے 2021 کے یو ایس اوپن ٹائٹل کے بعد سب سے زیادہ ہیں۔ ایما رادوکانو کے کوچ فرانسس روگ جن کے ساتھ ان کا سیزن کے آخر تک معاہدہ ہے، ننگبو میں ان کے ساتھ موجود نہیں تھے۔ ابتدائی سیٹ میں 3-0 کی برتری حاصل کرنے کے باوجود ایما رادوکانو میچ کو سنبھال نہیں سکیں، دوسرے سیٹ میں فزیو کو بلوانے کے بعد ان کی کارکردگی مزید خراب ہوگئی اور تیسرے سیٹ میں وہ مکمل طور پر آوٹ آف فارم دکھائی دیں۔ چینی کھلاڑی ژولن، جو ایک سابقہ ٹاپ 40 پلیئر ہیں، کی فتح کا اسکور 3-6، 6-4 اور 6-1 رہا، چین کی فتح کھلاڑی اب پری کوارٹر فائنل میں روسی ٹاپ سیڈ میرا اندریوا کا سامنا کریں گی۔ برطانوی ٹینس اسٹار رادوکانو کے سیزن میں اب دو ٹورنامنٹ باقی ہیں جن میں پین پیسفک اوپن اور ہانگ کانگ اوپن شامل ہیں۔ ان کے مداح امید کررہے ہیں کہ وہ مکمل فٹنس کے ساتھ ان مقابلوں میں واپسی کریں گی۔

روہت اور ویراٹ کو آسٹریلیا کی سرزمین پر کھیلتے دیکھنے کا یہ آخری موقع ہوسکتا ہے :' کمنز

نئی دہلی، 15 اکتوبر (یو این آئی) ہندوستان 2025 کے آسٹریلیا کے اپنے دورے کی بھرپور تیاری کر رہا ہے، جس میں تین ون ڈے اور پانچ ٹی ٹوئنٹی شامل ہیں، جس کا آغاز 19 اکتوبر کو پہلے ون ڈے سے ہوگا۔ یہ سیریز اور بھی اہم ہوگئی ہے کیونکہ یہ ہندوستانی لیجنڈز روہت شرما اور ویراٹ کوہلی کی واپسی ہورہی ہے۔ JioHotstar پر ایک خصوصی گفتگو میں، آسٹریلوی اسٹار پیٹ کمنز نے احمد آباد میں اپنی ٹیم کی 2023 آئی سی سی ورلڈ کپ کی ناقابل فراموش جیت، روہت اور ویراٹ کی دیرپا میراث، اور ان تاریخی مقابلوں کے اردگرد جوش وخروش کے بارے میں بات کی۔ 2023 کے ورلڈ کپ کی جیت کو یاد کرتے ہوئے، کمنز نے کہا، "احمد آباد میں بڑے ہجوم کے سامنے ورلڈ کپ جیتنا، ہمیشہ میری سب سے پیاری یادوں میں سے ایک رہے گا۔ اتنے عظیم ساتھیوں کے ساتھ ایسا کرنا بہت مزہ آیا۔ ہم نے پورے ٹورنامنٹ کا لطف اٹھایا اور بہت مزہ آیا۔ ہم نے کوشش کی کہ ہم جیتنا چاہتے تو اس لمحے سے مغلوب نہ ہوں۔ "اہم ہے کیونکہ ہم نے خوشی اور آزادی کے ساتھ کھیلا ہے اس لمحے سے۔ بہت ساری یادیں ہیں۔

روہت شرما اور ویراٹ کوہلی کا سامنا کرنے کی اہمیت پر، انہوں نے کہا، ویراٹ اور روہت گزشتہ 15 سالوں سے تقریباً ہر ہندوستانی ٹیم کا حصہ ہیں، اس لیے آسٹریلیا کے شائقین کے لیے انہیں یہاں کھیلتے ہوئے دیکھنے کا یہ آخری موقع ہوسکتا ہے۔ وہ یقینی طور پر ہندوستان کے لیے کھیل کے چیمپئن رہے ہیں۔ کمنز نے ہندوستان کے خلاف آنے والی محدود اوورز کی سیریز سے اپنی غیر موجودگی پر کہا، ہندوستان کے خلاف محدود اوورز کی سیریز سے محروم ہونا افسوس کی بات ہے۔ مجھے لگتا ہے کہ وہاں بہت زیادہ ہجوم ہوگا۔ آسٹریلیا میں پہلے ہی بہت جوش ہے، اس لیے جب بھی آپ کوئی میچ چھوڑتے ہیں تو مایوسی ہوتی ہے۔ لیکن اس جیسی بڑی سیریز سے محروم ہونا ہمیشہ تھوڑا مشکل ہوتا ہے۔ "آئندہ ون ڈے سیریز کے بارے میں آسٹریلیا کے نقطہ نظر کے بارے میں، کمنز نے کہا،" یہ تین میچز ہیں جو آپ جیتنا چاہتے ہیں، لیکن یہ آنے والے نوجوان کھلاڑیوں کو، خاص طور پر جو پچھلے ورلڈ کپ کا حصہ نہیں تھے، کو ایک موقع دینے کے بارے میں بھی ہے۔ ہمارا مقصد انہیں کھیلنے کی کوشش کرنا ہے، دیکھنا ہے کہ وہ کیا کر سکتے ہیں، اور اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ جیسے جیسے ہم ورلڈ کپ کے قریب آتے ہیں، ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ ہمارے 15 نمبر کے بہترین کھلاڑی اور ہم کس پوزیشن میں ہوں گے۔

ٹاپ سیڈ ڈ ناؤمی اوسا جاپان اوپن ٹینس ویمنز سنگلز کے کوارٹر فائنل میں

ٹوکیو 15 اکتوبر (یو این آئی) جاپان کی نامور ٹینس سٹار، چار گرینڈ سلام ٹائٹلز کی چیمپئن اور ایونٹ کی ٹاپ سیڈ ڈ ناؤمی اوساکا اپنی پیش قدمی کو جاری رکھتے ہوئے ڈبلیو ٹی اے جاپان اوپن ٹینس ٹورنامنٹ میں خواتین کے سنگلز مقابلوں کے کوارٹر فائنل راؤنڈ میں پہنچ گئی۔ اسپورٹس ویب سائٹ کے مطابق 27 سالہ میزبان ٹینس سٹار ناؤمی اوساکا نے ویمنز سنگلز مقابلوں کے دوسرے راؤنڈ میچ میں عمدہ کھیل پیش کرتے ہوئے نیدرلینڈز کی حریف کھلاڑی سوزن لیمنز کو 2-1 سیٹس سے شکست دی اور کوارٹر فائنل راؤنڈ کے لئے کوالیفائی کیا۔ جاپان کے شہر اوساکا کے یوسوبو ٹینس سینٹر میں شروع ہونے والے ڈبلیو ٹی اے جاپان اوپن ٹینس ٹورنامنٹ میں کھیلے گئے خواتین کے سنگلز مقابلوں کے دوسرے راؤنڈ میچ میں 27 سالا جاپانی ٹینس سٹار ناؤمی اوساکا نے عمدہ کھیل پیش کرتے ہوئے نیدرلینڈز کی حریف کھلاڑی سوزن لیمنز کو (6-8)6-7، 3-6 اور 2-6 سے شکست دے کر نہ صرف ٹورنامنٹ سے باہر کر دیا بلکہ ٹاپ ایٹ راؤنڈ کے لئے بھی کوالیفائی کرلیا، جہاں ناؤمی اوساکا کا مقابلہ رومانیہ کی 27 سالہ ٹینس کھلاڑی جیکولین ایڈینا کرسٹیان سے ہوگا۔

ون ڈے سیریز، افغانستان نے بنگلہ دیش کو وائٹ واش کر دیا، 200 رن سے عبرت ناک شکست

ابوظہبی 15 اکتوبر (یو این آئی) افغانستان نے ون ڈے سیریز میں بنگلا دیش کو 3-0 سے شکست دے کر وائٹ واش کر دیا۔ تیسرے ون ڈے انٹرنیشنل میں ٹائیگرز کو 200 رنز سے بدترین شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ شیخ زید اسٹیڈیم ابوظہبی میں 294 رنز کا تعاقب کرتے ہوئے ناکام ٹیم 27.1 اوورز میں 93 رنز پر ڈھیر ہوگئی۔ اوپنر سیف حسن (43) کے سوا کوئی بھی ڈبل فیگر میں داخل نہ ہوسکا۔ بلال سمیع نے 5 اور راشد خان نے تین وکٹیں حاصل کیں۔ قبل ازیں ٹاس جیت کر پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے افغانستان نے 9 وکٹ پر 293 رنز بنائے۔ اوپنر ابراہیم زدران 95 اور محمد نبی 62 رنز ناٹ آوٹ اسکور کرنے میں کامیاب رہے، سیف حسن نے 6 رنز دے کر 3 وکٹیں لیں۔

عید پر نئے کپڑے خریدنے کی استطاعت نہیں تھی: بنگلہ دیشی کرکٹر معروفہ اختر کا انکشاف

گوہاٹی 15 اکتوبر (یو این آئی): بنگلا دیش کی نوجوان فاسٹ بولر معروفہ اختر اپنے ماضی کی مشکلات اور غربت بھرے دنوں کو یاد کر کے جذبات پر قابو نہ رکھ سکیں۔ آئی سی سی کی ایک دستاویزی فلم میں، جو بنگلا دیش اور نیوزی لینڈ کے درمیان گوہاٹی میں میچ سے قبل نشر کی گئی،

20 سالہ معروفہ نے بتایا کہ کرکٹ میں نام بنانے سے پہلے ہمارے خاندان کے حالات اس قدر خراب تھے کہ عید پر نئے کپڑے خریدنا بھی ممکن نہیں تھا، گاؤں کے لوگ خاندان کو تقریبات میں بلاتے تک نہیں تھے۔ معروفہ نے کہا کہ وہ کہتے تھے کہ ہمارے پاس مناسب کپڑے نہیں، اگر ہم کسی تقریب میں جائیں گے تو ان کی عزت کم ہوجائے گی، ایک وقت ایسا بھی تھا جب ہم عید کے لیے نئے کپڑے نہیں خرید سکتے تھے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ میرے والد کسان ہیں، کورونا وبا کے دوران والد کے ساتھ کھیتوں میں ہل چلاتی تھی، ہمارے پاس زیادہ پیسے نہیں تھے اور گاؤں کے لوگ بھی زیادہ مددگار نہیں تھے۔

معروفہ نے فخر سے کہا کہ آج میں اپنے گھر والوں کی مدد کر رہی ہوں اور شاید بہت سے لڑکے بھی ایسا نہیں کر پاتے، جب لوگ ہمیں عزت اور داد دیتے ہیں تو دل کو سکون ملتا ہے، بچپن میں سوچتی تھی کہ کب لوگ ہمیں سراہیں گے، اب جب خود کو ٹی وی پر دیکھتی ہوں تو شرم سی آتی ہے۔ انتہائی دشوار حالات کے باوجود معروفہ نے بے مثال عزم و ہمت کے ساتھ کرکٹ میں مقام بنایا، آج وہ بنگلہ دیش کی نمایاں بولرز میں شمار ہوتی ہیں، حالیہ میچز میں انہوں نے تین مقابلوں میں پانچ وکٹیں حاصل کیں اور 6.15 کے اکانومی ریٹ کے ساتھ شاندار کارکردگی دکھائی۔ 2023 کے انڈر 19 ویمنز ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ کے بعد قومی ٹیم میں شامل ہونے والی معروفہ نے دونوں فارمیٹس میں اپنی کارکردگی سے سب کو متاثر کیا۔ اب تک 29 ون ڈے میچز میں وہ 25 وکٹیں حاصل کر چکی ہیں، جس میں ہندوستان کے خلاف چار وکٹوں کی شاندار کارکردگی بھی شامل ہے، جبکہ ٹی ٹوئنٹی میچز میں انہوں نے 30 مقابلوں میں 20 وکٹیں اپنے نام کیں، خاص طور پر سری لنکا کے خلاف تین وکٹیں ان کی شاندار فارم کا ثبوت ہیں۔

ویمنز ورلڈ کپ: آسٹریلیا کے خلاف سلو اوور ریٹ پر ہندوستان پر جرمانہ

نئی دہلی، 15 اکتوبر (یو این آئی) ہندوستان پر اتوار (12 اکتوبر) کو وشاکھاپٹنم میں آسٹریلیا کے خلاف آئی سی سی ویمنز ورلڈ کپ میچ کے دوران سلو اوور ریٹ برقرار رکھنے پر اس کی میچ فیس کا پانچ فیصد جرمانہ عائد کیا گیا ہے۔ دفاعی چیمپئن نے ہندوستان کا 330 رنز کا ہدف ایک اوور اور تین وکٹوں کے نقصان پر حاصل کرلیا۔

ہندوستان اپنے ہدف سے ایک اوور کم تھا۔ یہ جرمانہ ایمریٹس آئی سی سی انٹرنیشنل پینل آف میچ ریفریز کے مشیل پریرا نے لگایا۔ آئی سی سی کے ضابطہ اخلاق کے آرٹیکل 2.22 کے مطابق پلیئرز اور پلیئر سپورٹ اسٹاف جو کہ کم از کم اوور ریٹ کے جرائم سے متعلق ہے مقررہ وقت میں نہ کروائے گئے ہر اوور کے لیے کھلاڑیوں پر ان کی میچ فیس کا پانچ فیصد جرمانہ عائد کیا جاتا ہے۔ ہندوستانی کپتان ہرمن پریت کور نے جرم تسلیم کیا اور مجوزہ سزا کو قبول کرلیا، یعنی کسی رسمی سماعت کی ضرورت نہیں تھی۔ یہ الزام آن فیلڈ امپائرز سو ریڈفرن اور نیمالی پریرا، تھرڈ امپائر کم کاٹن اور فورتھ امپائر جیکولین ولیمز نے لگایا تھا۔

الماتے اوپن ٹینس مینز سنگلز: آسٹریلیا کے ایڈم والٹن فاتحانہ آغاز

آستانہ 15 اکتوبر (یو این آئی) آسٹریلیا ٹینس کھلاڑی ایڈم والٹن اے ٹی پی الماتے اوپن ٹینس ٹورنامنٹ میں مردوں کے سنگلز مقابلوں کا فاتحانہ آغاز کرتے ہوئے دوسرے راؤنڈ میں پہنچ گئے۔ سپورٹس ویب سائٹ کے مطابق 26 سالہ آسٹریلوی ٹینس کھلاڑی ایڈم والٹن نے مینز سنگلز مقابلوں کے ابتدائی راؤنڈ میچ میں ہم وطن حریف کھلاڑی ٹرسٹن سکولکیٹ کو 2-1 سیٹس سے شکست دی اور دوسرے راؤنڈ کے لئے کوالیفائی کیا۔

اے ٹی پی الماتے اوپن ٹینس ٹورنامنٹ کا چھٹا ایڈیشن قازقستان کے شہر الماتے کے الماتے ارینا میں شروع ہو چکا ہے جس میں شائقین ٹینس کو انتہائی دلچسپ اور کانٹے دار مقابلے دیکھنے کو ملیں گے۔ مردوں کے سنگلز مقابلوں کے ابتدائی راؤنڈ میں کھیلے گئے میچ میں سالہ آسٹریلوی ٹینس کھلاڑی ایڈم والٹن نے ہم وطن حریف کھلاڑی ٹرسٹن سکولکیٹ کو (4-7)6-7، (7-3)6-7 اور 2-6 سے ہرا کر نہ صرف ٹورنامنٹ کا فاتحانہ آغاز کیا بلکہ دوسرے راؤنڈ کے لئے کوالیفائی کر لیا۔ جہاں انکا مقابلہ روس کے نامور ٹینس سٹار اور ایونٹ کے سیکنڈ سیڈ ڈ ڈینیل مدویدیف سے ہوگا۔

ہم شکستوں سے سبق نہیں سیکھ رہے : مہدی

ڈھاکہ، 15 اکتوبر (یو این آئی) بنگلہ دیش ون ڈے ٹیم کے کپتان مہدی حسن کا خیال ہے کہ ٹیم اپنی غلطیوں سے سبق نہیں سیکھ رہی ہے اور وہ 50 اوور کے فارمیٹ میں اس کے نتائج بھگت رہے ہیں۔ افغانستان نے بنگلہ دیش کو تین ون ڈے میچوں کی سیریز میں وائٹ واش کر دیا، بنگلہ دیش کی بلے بازی کا دھڑن تختہ ہوگیا۔ مہدی نے کہا، "ہم ہر شکست سے سبق نہیں سیکھ رہے ہیں، ہم ضرورت کے مطابق بہتری لانے کے قابل نہیں ہیں۔ ہمارے پاس کچھ شعبوں میں کمی ضرور ہے، لیکن ہمیں ان کھلاڑیوں کے ساتھ آگے بڑھنا ہے۔ "انہوں نے مزید کہا، "ہمارے پاس ٹیم سے باہر زیادہ کھلاڑی نہیں ہیں۔ ہم اتنے برے نہیں ہیں جتنے یہ نتائج بتاتے ہیں، لیکن ہمیں صرف اپنی غلطیوں کو بہتر کرنا اور درست کرنا ہے۔

بنگلہ دیش افغانستان کے خلاف اپنے آخری دو میچوں میں 30 اوورز سے زیادہ بیٹنگ کرنے میں ناکام رہا، دوسرے میچ میں 28.3 اوورز میں 109 رنز بنائے اور پھر سیریز کے آخری میچ میں 27.1 اوورز میں 93 رنز پر ڈھیر ہوگئے۔ مہدی کو لگتا ہے کہ اب ان کی پہلی ترجیح پورے 50 اوورز تک بیٹنگ کرنا ہے۔ مہدی نے کہا کہ ہمیں 50 اوورز کھیلنے کا ہدف بنانا ہے۔

انہوں نے کہا، ہم گزشتہ دو میچوں میں ایسا کرنے میں ناکام رہے 50) اوورز تک بیٹنگ کرنے کے لیے) اور میں سمجھتا ہوں کہ ہمیں بیٹنگ یونٹ کے طور پر یہ ماننا پڑے گا کہ ہم نے خراب کرکٹ کھیلی ہے۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ 'جب بلے باز ذمہ داری نہیں لیتے تو ٹیم کو نقصان اٹھانا پڑتا ہے، ہر بلے باز کو ذمہ داری قبول کرنی ہوگی، ورنہ ہم جدوجہد جاری رکھیں گے، ہم رنز بنائے بغیر میچ نہیں جیت سکتے، چاہے حالات کچھ بھی ہوں۔ سیریز میں شکست کی ذمہ داری لینے والے مہدی نے کہا کہ ٹیم کو اب جلد از جلد فارم میں واپس آنے کی ضرورت ہے اور امید ہے کہ ویسٹ انڈیز سیریز سے قبل اپنے اہل خانہ کے ساتھ وقت گزارنے سے کچھ راحت ملے گی۔ "یہ سیریز ہارنے کے بعد ٹیم یقینی طور پر مایوس ہے، ہمیں امید ہے کہ اگر ہم گھر پر باقی دو دن اپنے اہل خانہ کے ساتھ وقت گزار سکیں تو ہم تازہ دم کھیل سکیں گے۔ "مہدی نے کہا کہ "اچھی کرکٹ نہ کھیلنے کی ذمہ داری ہر کھلاڑی کو لینا ہوگی۔ بطور کپتان مجھے بھی یہ ذمہ داری اٹھانی ہوگی۔ مجھے امید ہے کہ ہم اگلی سیریز میں باؤنس بیک کریں گے۔

اسرائیل کو کھیلوں کی عالمی عدالت میں منہ کی کھانی پڑی؛ جمناسٹکس مقابلوں سے باہر

لسانے 15 اکتوبر (یو این آئی): کھیلوں کی عالمی ثالثی عدالت (CAS) کے ایک فیصلے نے دنیا بھر میں ہلچل مچا دی۔ عالمی خبر رساں ادارے کے مطابق فلسطین پر جاری اسرائیلی جارحیت کے اثرات اب کھیلوں کی دنیا تک پھیل گئے ہیں۔ انڈونیشیا نے غزہ جارحیت پر احتجاج کرتے ہوئے اپنے ملک میں ہونے والی ورلڈ جمناسٹکس چیمپئن شپ میں شرکت سے اسرائیلی کھلاڑیوں کو روک دیا تھا۔ انڈونیشیا نے واضح اعلان کیا کہ وہ فلسطینی عوام پر اسرائیلی مظالم کو نظرانداز کرتے ہوئے کسی طور اسرائیلی کھلاڑیوں کو خوش آمدید نہیں کہہ سکتے۔ انڈونیشی حکومت کا مؤقف ہے کہ کھیلوں کے نام پر ایسے ملک کو پلیٹ فارم نہیں دیا جاسکتا جو انسانیت سوز اقدامات میں ملوث ہو۔ انڈونیشیا نے جب اسرائیلی کھلاڑیوں کو ویزے جاری نہیں کیے تو اسرائیل نے کھیلوں کی عالمی عدالت سے رجوع کیا تھا۔ اسرائیل نے مؤقف اختیار کیا تھا کہ یا تو انڈونیشیا کو ویزے جاری کرنے کا حکم دیا جائے یا پھر جمناسٹکس چیمپئن شپ کو کسی اور ملک منتقل کر دیا جائے۔ تاہم کھیلوں کی ثالثی عدالت نے اسرائیلی جمناسٹک فیڈریشن کی درخواستیں مسترد کر دیں جن میں ٹیم کی شرکت کی ضمانت یا ایونٹ کی تنسیخ و منتقلی کا مطالبہ کیا گیا تھا۔ کھیلوں کی اعلیٰ عدالت نے فیصلے میں لکھا کہ بین الاقوامی فیڈریشنز کے پاس کسی خودمختار ملک پر ویزے جاری کرنے کے لیے دباؤ ڈالنے کا اختیار نہیں ہے۔ یاد رہے کہ انڈونیشیا میں 19 سے 25 اکتوبر تک ہونے والی جمناسٹکس چیمپئن شپ میں 79 ممالک کے 500 سے زائد کھلاڑی حصہ لے رہے ہیں۔ یہ پہلا موقع نہیں کہ اسرائیل کو انڈونیشیا میں کھیلوں کے میدان میں روکا گیا ہو۔ 2023 میں بھی انڈونیشیا نے ANOC بیچ گیمز کی میزبانی اسرائیلی شرکت پر تنازع کے باعث چھوڑ دی تھی۔

اٹلی نے اسرائیل کو فیفا ورلڈ کپ 2026 سے باہر کردیا

میلان، 15 اکتوبر (یو این آئی): اٹلی نے اسرائیل کو فیفا ورلڈ کپ 2026 کیلیے کوالیفائنگ میچ میں شکست دے کر ایونٹ میں رسائی کی دوڑ سے باہر کر دیا۔

تفصیلات کے مطابق فیفا ورلڈ کپ 2026 کے کوالیفائی میچ میں اٹلی نے اسرائیل کو 3-0 سے شکست دی۔ میچ سے قبل اٹلی کی سڑکوں پر ہزاروں مظاہرین نے اسرائیل کی جانب سے فلسطینیوں کی نسل کشی کے خلاف احتجاج کیا۔ مظاہرین کی جانب سے اسرائیل کے ساتھ میچ منسوخ کرنے کا مطالبہ کیا گیا۔ اطالوی پولیس نے مظاہرین کے خلاف کریک ڈاؤن بھی کیا۔ یاد رہے کہ اس سے قبل اسپین نے اسرائیل کی شرکت پر فیفا ورلڈ کپ 2026 کے بائیکاٹ کی دھمکی دی تھی۔

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Thursday, 16th October, 2025

روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
جمعرات، ۱۶/ اکتوبر ۲۰۲۵ء

اٹلی اور اسرائیل کا فٹبال میچ، فلسطینی حامی مظاہرین کی پولیس سے شدید جھڑپیں

روم، 15 اکتوبر (یواین آئی) اٹلی نے اسرائیل کو فیفا ورلڈکپ 2026 سے باہر کردیا۔ فیفا ورلڈکپ کوالیفائی میچ میں اٹلی نے اسرائیل کو 3-0 سے شکست دی۔ فیفا ورلڈکپ کوالیفائنگ میچ میں اسرائیل اور اٹلی کے درمیان ہونے والا مقابلہ احتجاجی مظاہروں کی زد میں آ گیا، اسرائیل کے خلاف شدید عوامی ردِعمل کے باعث شہر کی فضا کشیدہ ہوگئی۔ ہزاروں اطالوی شہریوں نے اسٹیڈیم کی جانب مارچ کیا تو پولیس سے شدید جھڑپیں ہوئیں، پولیس نے مظاہرین کو منتشر کرنے کے لیے واٹر کینن اور آنسو گیس کے شیل فائر کیے۔

جھڑپوں کے دوران کئی مظاہرین کو گرفتار کرلیا گیا جبکہ متعدد زخمی بھی ہوئے، میچ کے دوران اسٹیڈیم کے باہر افراتفری کا عالم رہا۔ دوسری جانب کھیلوں کی ثالثی عدالت کی جانب سے اسرائیل کی اپیل مسترد کردی گئی، جمناسٹکس ورلڈ چیمپئن شپ میں شرکت کی اجازت نہیں ملی۔ غیرملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق اسرائیل کو انڈونیشیا میں آرٹسٹک جمناسٹکس ورلڈ چیمپئن شپ میں شرکت کی اجازت نہ ملی، کھیلوں کی ثالثی عدالت نے اسرائیلی جمناسٹکس فیڈریشن کی اپیل کو خارج کردیا ہے۔ انڈونیشیا نے اسرائیلی جمناسٹس کو ویزا دینے سے انکار کردیا تھا، اسرائیل نے عالمی جمناسٹکس فیڈریشن سے شرکت کی ضمانت یا ایونٹ منسوخی کا مطالبہ کیا تھا۔ کھیلوں کی ثالثی عدالت نے اسرائیل کی دونوں درخواستیں مسترد کردیں، عالمی جمناسٹکس فیڈریشن کا کہنا ہے انڈونیشیا کی ویزا پالیسی پر اس کا کوئی کنٹرول نہیں۔ انڈونیشیا کی حکومت نے گزشتہ ہفتے اسرائیلی کھلاڑیوں کے اپنے ملک میں داخلے اور انھیں ویزہ فراہم کرنے سے انکار کیا تھا۔ خبرایجنسی کا کہنا ہے کہ ماضی میں بھی انڈونیشیا فلسطینیوں کی حمایت اور اسرائیلی وفود کی میزبانی سے انکار کرتا آیا ہے۔

یونائیٹڈ اسپورٹس کے خلاف موہن بگان کی آسان جیت، شیلڈ فائنل میں دوبارہ ڈربی

15 /اکتوبر: آئی ایف اے شیلڈ کے فائنل میں موہن بگان۔ گرین میرون بریگیڈ نے کشور بھارتی کرینگن میں یونائیٹڈ اسپورٹس کو 2-0 سے شکست دے کر شیلڈ فائنل میں رسائی حاصل کی۔ ڈرا ہونے سے جوز مولینا کے مردوں کو فائنل کا ٹکٹ مل جاتا۔ تاہم، موہن بگان کے پاس میچ جیتنے کا نظریہ تھا، نہ کہ ڈرا۔ پال سرائی کا کلب اس مقصد میں کامیاب ہے۔ جیمی میک لارن کی ٹیم میچ جیتنے کے بعد سنیچر کو ہونے والے فائنل میں مشرقی بنگال کا مقابلہ کرنے جارہی ہے۔ موہن بگان نے میچ کا آغاز قدرے افراتفری سے کیا۔ یونائیٹڈ اسپورٹس اس صورتحال کا فائدہ اٹھاتے ہوئے وقتاً فوقتاً حملے کررہی تھی۔

یونائیٹڈ کے نائجیرین اسٹار شیزو با کرسٹوفر کو 14 ویں منٹ میں گول کرنے کا موقع ملا۔ ان کے شاٹ کو بگان کے گول کیپر سعید زاہد نے کسی طرح بچا لیا۔ موہن بگان 17 ویں منٹ میں موقع سے فائدہ اٹھانے میں ناکام رہا۔ برازیلین اسٹار روبسن نے ٹینچم کو شاندار پاس دیا۔ لیکن ٹینچم گیند کو مکمل طور پر باکس میں نہیں رکھ سکے۔

مہتاب سنگھ نے 21 ویں منٹ میں تقریباً ایک ہی گول کردیا۔ 26 ویں منٹ میں آشیش رائے ڈیمی پیٹریٹوس کی طرف سے لگائی گئی گیند کو ہاتھ نہ لگا سکے۔ اس کے نتیجے میں موہن بگان نے ایک آسان موقع گنوا دیا۔ 28 ویں منٹ میں یونائیٹڈ کے سوجل منڈا کی شاٹ ہدف سے کم رہ گئی۔ لڑائی ابھی میدان کے بیچوں بیچ جاری تھی۔ 44 ویں منٹ میں موہن بگان کے حملے میں جان آگئی۔ ڈیمی نے کمنگو کے مائنس سے گول کر کے موہن بگان کو برتری دلائی۔ وقفے پر کھیل کا نتیجہ 1-0 سے موہن بگان کے حق میں رہا۔

اس میچ میں داخل ہونے سے پہلے منویر سنگھ اور انیرودھ تھاپا کی چوٹوں نے موہن بگان کے کوچ کو تکلیف میں ڈال دیا تھا۔ وہ اس میچ میں نہیں تھے۔ دوسری طرف وشال کیتھ بھی وہاں نہیں تھے۔ ان کی جگہ سعید زاہد نے بگان کی تین وکٹوں کی ذمہ داری سنبھالی۔ تاہم، Dimitri Petratos دن کے آغاز سے وہاں تھا. وہ کوچ کے اعتماد کے پوری طرح مستحق تھے۔ پہلے ہاف کے اختتام سے کچھ دیر قبل گرین میرون ٹیم نے اپنے گول سے برتری حاصل کرلی۔ گول کے بعد بگان کے فٹبالرز نے پرجوش فٹ بال کا تحفہ دیا۔ دوسرے ہاف میں بھی یہ غلبہ برقرار رہا۔ جیسن کمنگو نے 49 ویں منٹ میں موہن بگان کے لیے اسکور لائن کو دگنا کردیا۔ اس کے بعد دونوں طرف سے کئی مواقع ملے لیکن کوئی گول نہ ہوسکا۔ آخر میں گرین میرون بریگیڈ نے 2-0 سے جیت کے ساتھ میدان چھوڑ دیا۔ رابسن کو میچ کا بہترین کھلاڑی قرار دیا گیا۔

انگلینڈ فٹ بال ٹیم کی شاندار کارکردگی، فیفا ورلڈکپ 2026 کیلئے کوالیفائی کرلیا

ریگا 15 اکتوبر (یواین آئی) انگلینڈ کی فٹ بال ٹیم نے 2026 کے فیفا ورلڈکپ میں اپنی جگہ پکی کرلی ہے۔ ای ایس پی این کے مطابق انگلینڈ کی ٹیم نے فیفا ورلڈکپ 2026 کے کوالیفائنگ میچ میں انتہائی شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے لٹویا کی ٹیم کو یکطرفہ مقابلے کے بعد نہ صرف 5-0 گول سے شکست دی بلکہ عالمی کپ فٹ بال ٹورنامنٹ 2026 کے لئے بھی کوالیفائی کرلیا۔

ڈوگاواس سٹیڈیز، ریگا، لٹویا میں کھیلے گئے میچ میں انگلینڈ کی جانب سے ہیری کین نے دو جبکہ انتھونی گورڈن، میکسم ٹوئیسیو اور ایبر یچی نے ایک ایک گول کر کے اپنی ٹیم کی فتح میں اہم کردار ادا کیا۔ تھامس ٹخیل کی زیرِ قیادت انگلش ٹیم نے میچ کے آغاز سے ہی کھیل پر گرفت مضبوط رکھی، اور پہلے ہاف میں ہی 2-0 گولز کی برتری حاصل کرلی۔

کرسٹیانو رونالڈو نے ورلڈکپ کوالیفائر میں سب سے زیادہ گولز کا نیا عالمی ریکارڈ قائم کردیا

لزبن 15 اکتوبر (یواین آئی) دنیائے فٹبال کے لیجنڈ کرسٹیانو رونالڈو نے ایک اور شاندار سنگِ میل عبور کرتے ہوئے ورلڈ کپ کوالیفائر میں سب سے زیادہ گولز کا نیا عالمی ریکارڈ قائم کردیا۔ بی بی سی کے مطابق 40 سالہ کرسٹیانو رونالڈو نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ورلڈکپ کوالیفائر میچ میں ہنگری کی ٹیم کے خلاف دو گول اسکور کیے تاہم وہ اپنی ٹیم کو فتح نہ دلا سکے یہ میچ 2-2 گول کی برابری پر ختم ہوگیا۔

40 سالہ کرسٹیانو رونالڈو نے ورلڈ کپ کوالیفائر میں 41 گولز سکور کر کے یہ سنگ میل عبور کیا۔ پرتگال کے اسٹار فٹ بالر کرسٹیانو رونالڈو نے اب تک ورلڈ کپ کوالیفائر میں 41 گولز اسکور کرلیے ہیں، جو کہ اس سے قبل کے ریکارڈ ہولڈر، گوئٹے مالا کے کارلوس روئیز کے 39 گولز سے دو زیادہ ہیں۔ پرتگال کے پاس 2026 ورلڈکپ کے لیے کوالیفائی کرنے کا سنہری موقع تھا، لیکن 91 ویں منٹ میں ہنگری کے کپتان اور لیورپول کے مڈفیلڈر ڈومینک زوبوسلائی نے گول کر کے میچ کا اسکور 2-2 گول سے برابر کردیا جو میچ کے اختتام تک برقرار رہا۔ اب پرتگال کو اگلا موقع 13 نومبر کو ڈبلن میں آئرلینڈ کے خلاف ملے گا، جہاں فتح انہیں باضابطہ طور پر ورلڈکپ میں پہنچا سکتی ہے۔ یاد رہے کہ کرسٹیانو رونالڈو کی 22 سالہ بین الاقوامی کیریئر میں وہ یورو 2016 اور دو بار یوئیفا نیشنز لیگ کا ٹائٹل جیت چکے ہیں۔ تاہم فیفا ورلڈکپ ان کا ابھی تک ادھورا خواب ہے۔ 2006 کے فیفا ورلڈکپ میں پرتگال کی ٹیم سیمی فائنل مرحلے میں پہنچی تھی تاہم اس کو فرانس کے ہاتھوں شکست کا سامنا کرنا پڑا تھا۔ رونالڈو کی فارم شاندار ہے، مگر کیا وہ 2026 ورلڈکپ میں اپنے خواب کی تکمیل کر پائیں گے؟ اس کا جواب وقت دے گا۔

ایشین کپ کوالیفائرز، پاکستان اور افغانستان کا میچ 1-1 گول سے برابر

لاردیہ 15 اکتوبر (یواین آئی) کویت کے شہر الاردیہ میں پاکستان اور افغانستان کے درمیان ہونے والا اے ایف سی ایشین کپ کوالیفائرز کا دوسرا میچ 1-1 گول سے برابر ہوا۔

گروپ ای کا یہ مقابلہ ایک دلچسپ انداز میں شروع ہوا، جب افغانستان نے میچ کے آغاز کے صرف پانچویں منٹ میں گول کی بدولت برتری حاصل کرلی تاہم افغانستان کی برتری زیادہ دیر برقرار نہ رہ سکی اور پاکستان کے مڈفیلڈر اعتزاز حسین نے 29 ویں منٹ میں شاندار گول کرتے ہوئے اسکور 1-1 سے برابر کردیا۔

پاکستان نے ورلڈ چیمپئن جنوبی افریقہ کو 93 رنز سے ہرادیا

لاہور 15 اکتوبر (یواین آئی) لاہور ٹیسٹ میں پاکستان نے دفاعی چیمپئن جنوبی افریقہ کو 93 رنز سے شکست دے کر ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ (ڈبلیو ٹی سی) 2025-27 میں فاتحانہ آغاز کرلیا۔

پاکستان نے جنوبی افریقا کو پہلے ٹیسٹ میچ میں 93 رنز سے شکست دے کر 2 میچوں کی ٹیسٹ سیریز میں 1-0 کی برتری حاصل کرلی، پاکستان ٹیم کے اسپنر نعمان علی کو شاندار باؤلنگ کا مظاہرہ کرنے پر میچ کا بہترین کھلاڑی قرار دیا گیا۔ نعمان علی نے میچ میں 10 وکٹیں حاصل کیں۔ میچ کے چوتھے روز جنوبی افریقا کی ٹیم پاکستان ٹیم کی جانب سے ملنے والے 277 رنز ہدف کے تعاقب میں اپنی دوسری اننگز میں 183 رنز بنا کر آل آؤٹ ہوگئی۔

بدھ کو لاہور کے قذافی سٹیڈیم میں کھیلے جارہے دو ٹیسٹ میچوں کی سیریز کے ابتدائی میچ کے چوتھے دن چوتھے روز کھیل کا آغاز ہوا تو پہلی اننگز کے سنچورین ٹونی ڈی زورزی اپنے گزشتہ روز کے انفرادی اسکور میں بغیر کوئی اضافہ کیے 16 رنز بنا کر شاہین شاہ آفریدی کی گیند پر ایل بی ڈبلیو آؤٹ ہوگئے۔

55 رنز کے مجموعی اسکور پر ٹریسٹن سٹبز نعمان علی کی گیند پر سلمان آغا کے ہاتھوں کیچ آؤٹ ہوگئے۔

اس کے بعد رائن ریکلٹن اور ڈیوالڈ بریوس نے 73 رنز کی پارٹنرشپ کر کے اپنی ٹیم کو جیت کی کچھ امید دلائی تاہم ڈیوالڈ بریوس 54 رنز پر نعمان علی کی گیند پر کلین بولڈ ہوگئے۔ ان کے آؤٹ ہونے کے بعد مجموعی سکور میں صرف 6 رنز کے اضافے کے بعد رائن ریکلٹن انفرادی 45 رنز بنا کر ساجد خان کی گیند پر سلمان آغا کے ہاتھوں کیچ آؤٹ ہوگئے۔ کھانے کے وقفے کے بعد جنوبی افریقا کی وکٹیں یکے بعد دیگرے گرتی گئیں، شاہین شاہ آفریدی نے ورینی اور سبراین کو آؤٹ کیا جبکہ ساجد خان نے متھوسوامے کو آؤٹ کیا جبکہ کاگیسو ربادا جنوبی افریقا کے آخری آؤٹ ہونے والے کھلاڑی تھے جو شاہین آفریدی کی گیند پر کلین بولڈ ہوگئے اور پوری ٹیم 183 رنز پر ڈھیر ہوگئی۔

میچ کا فیصلہ چوتھے روز ہی ہوگیا۔ پاکستان کی جانب سے نعمان علی اور شاہین آفریدی نے 4، 4 جبکہ ساجد خان نے 2 وکٹیں حاصل کیں۔ یوں پاکستان نے جنوبی افریقا کی ٹیم کو میچ میں 93 رنز سے ہرا کر دو میچوں کی ٹیسٹ سیریز میں 1-0 کی برتری حاصل کرلی۔

تیسرے دن پاکستان کی ٹیم پہلی اننگز کی 109 رنز کے برتری کے باوجود دوسری اننگز میں خاطر خواہ پرفارمنس نہ دے سکی اور 167 رنز پر ڈھیر ہوگئی۔ دوسری اننگز میں بابر اعظم 42 رنز بنا کر ٹاپ اسکورر رہے، عبداللہ شفیق 41، سعود شکیل 38، محمد رضوان 14، نعمان علی 11، کپتان شان مسعود 7، سلمان علی آغا 4 اور ساجد خان ایک رن بنا کر آؤٹ ہوئے جبکہ امام الحق اور شاہین شاہ آفریدی کھاتہ کھولے بغیر ہی پویلین لوٹے۔ جنوبی افریقہ کے متھوسوامی نے دوسری اننگز میں 5 وکٹیں حاصل کیں۔

پاکستان کے مایہ ناز اسپنر نعمان علی نے عمدہ باؤلنگ کا مظاہرہ کرتے ہوئے میچ میں مجموعی طور پر 10 کھلاڑیوں کو آؤٹ کیا اور اس عمدہ کارکردگی پر ان کو میچ کا بہترین کھلاڑی قرار دیا گیا۔

سعودی عرب نے ریکارڈ ساتویں مرتبہ فیفا ورلڈکپ کے لئے کوالیفائی کیا

جدہ 15 اکتوبر (یواین آئی) سعودی عرب کی ٹیم نے فیفا ورلڈکپ 2026 کے لئے باضابطہ طور پر کوالیفائی کرلیا ہے، اردو نیوز کے مطابق سعودی عرب اور عراق کی فٹ بال ٹیموں کے درمیان کھیلا گیا فیصلہ کن میچ بغیر کسی گول کے برابری پر ختم ہوگیا، دونوں ٹیمیں کوئی گول نہ کرسکیں۔ جدہ کے کنگ عبداللہ اسپورٹس سٹی کے الانما اسٹیڈیم میں میچ کا آغاز ہوا تو گرین فالکنز نے میچ کے دونوں ہاف میں گول کرنے کے مواقع گنوا دیے۔ میچ شروع ہونے سے قبل ہی اسٹیڈیم کے تمام اسٹینڈز بھر گئے۔ میچ دیکھنے کے لیے اسٹیڈیم میں 60 ہزار افراد موجود تھے۔ سعودی وزیر اسپورٹس اور دیگر عہدیداروں نے بھی اسٹیڈیم میں بیٹھ کر میچ دیکھا۔ گرین فالکنز نے ساتویں مرتبہ فیفا ورلڈ کپ کے لیے کوالیفائی کر کے ایک تاریخ رقم کی ہے۔

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804

پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30/ چترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹیڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع۔ ایڈیٹر: پریم شنکر، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی۔ (پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804